آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ
# ہماری دُنیا
نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 251 Monday , 26 May 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | صفحات: 8 قیمت: 2:00 روپے | پیر 26 مئی 2025ء بمطابق 27 ذی قعدہ 1446ھ

# لالو نے تیج پرتاپ یادو کا پارٹی اور گھر سے نکالا

پٹنہ: بہار کے سابق وزیر اعلی اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سپریمو لالو یادو نے اپنے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو کو چھ سال کے لیے پارٹی سے نکال دیا ہے۔ اس کی اطلاع انہوں نے خود اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے دی۔ لالو یادو نے کہا کہ بڑے بیٹے کی سرگرمیاں، عوامی طرز عمل اور غیر ذمہ دارانہ رویہ ہماری خاندانی اقدار اور روایات کے مطابق نہیں ہے۔ اب سے پارٹی اور خاندان میں اس کا کسی بھی قسم کا کوئی کردار نہیں ہوگا اور چھ سال کے لیے نکال دیا گیا ہے۔ آر جے ڈی سربراہ لالو یادو نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا، ''ذاتی زندگی میں اخلاقی اقدار کو نظر انداز کرتا سماجی انصاف کے لیے ہماری اجتماعی جدوجہد کو کمزور کرتا ہے۔ بڑے بیٹے کی سرگرمیاں، عوامی طرز عمل اور غیر ذمہ دارانہ رویہ ہماری خاندانی اقدار اور روایات کے مطابق نہیں ہے۔ اس لیے مندرجہ بالا حالات کی وجہ سے، میں اسے پارٹی اور فیملی سے دور کرتا ہوں۔ اب سے پارٹی اور فیملی میں اس کا کسی بھی قسم کا کوئی کردار نہیں ہوگا اور اسے چھ سال کے لیے نکالا جاتا ہے۔''

انہوں نے مزید لکھا، ''اپنی ذاتی زندگی کے اچھے اور برے اور خوبیوں اور خامیوں کو دیکھنے میں وہ خود صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سے جو بھی لوگ رشتہ رکھیں گے، وہ اپنی صوابدید سے فیصلہ کریں۔ عوامی زندگی میں عوامی شائستگی کا ہمیشہ حمایتی رہا ہوں۔ خاندان کے فرمانبردار افراد نے عوامی زندگی میں اسی نظریے کو اپنا کر عمل کیا ہے۔ شکریہ۔'' دراصل، ایک دن پہلے سنیچر کے روز تیج پرتاپ یادو کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے ایک مبینہ پوسٹ وائرل ہوئی تھی۔ سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا گیا کہ یہ پوسٹ تیج پرتاپ یادو نے کی ہے، جس میں وہ ایک نوجوان خاتون کے ساتھ نظر آ رہے ہیں۔ اس میں لکھا تھا، ''میں تیج پرتاپ یادو ہوں اور اس تصویر میں میرے ساتھ جو نظر آ رہی ہے اس کا نام انوشکا یادو ہے۔

## الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) بیرک ڈیہہ مریض کیلئے بنی رحمت
## خون عطیہ تحریک کے روح رواں ذاکر حسین ذاتی مصروفیات کی وجہ سے کچھ دنوں کیلئے اپنی خدمات نہیں دے پائیں گے: اسماعیل شیخ

شاہ گنج، 24 مئی (نامہ نگار) الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) گزشتہ دنوں بیرک ڈیہہ کے ایک مریض کیلئے رحمت بن کر سامنے آئی۔ تنظیم کے رکن جناب اسماعیل شیخ صاحب نے یہ نیکی کی خدمت انجام دی۔ اس کیس میں الفلاح فاؤنڈیشن بھیرا اپٹیلا کے جناب عبداللہ انصاری صاحب نے اپنا خون عطیہ کیا۔ اس موقع پر الفلاح فاؤنڈیشن شاہ گنج یونٹ کے جناب اسماعیل شیخ صاحب نے بتایا کہ الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) بانی اور خون عطیہ تحریک کے روح رواں ذاکر حسین ذاتی مصروفیات کی وجہ سے اپنی خدمات نہیں دے پائیں گے۔ موصوف نے ناچیز اور تنظیم کے دیگر ذمہ داران سے عوام بالخصوص غریب، بے سہارا کی لگاتار مدد کی اپیل دہرائی ہے۔ واضح رہے کہ الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) بانی ذاکر حسین نے مفت خون کے خدمات کے علاوہ پسماندہ مسلم بستیوں کی زبوں حالی پر اظہار تشویش کیا ہے، اور انہیں بہتر، دینی تعلیم کے نظم کیلئے کوششوں کی اپیل کی ہے۔

## کسان کے کھیت میں ہائی وے کا پانی داخل، گنّے کی فصل زیرِ آب

کیرانہ: 25 مئی (عظمت اللہ خان) ہفتہ کی رات ہونے والی تیز بارش نے گاؤں کنڈیلہ کے کسانوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا۔ ہائی وے کے کنارے واقع کھیتوں میں بارش کا پانی داخل ہو گیا جس سے تقریباً آٹھ بیگھہ پر ایک ہفتہ قبل بوئی گئی گنّے کی فصل مکمل طور پر پانی میں ڈوب گئی۔ کسان سشیل شرما کا کہنا ہے کہ ہائی وے تعمیراتی کمپنی اور NHAI (قومی شاہراہ اتھارٹی) نے بارش کے پانی کی نکاسی کے لیے موثر انتظام نہیں کیا۔ فلائی اوور کے سامنے واقع ان کے کھیت میں سڑک کا سارا پانی بہہ کر آ گیا۔ بارش کے پانی کے تیز بہاؤ سے سڑک کنارے بنائے گئے کچے شولڈر بھی بہہ گئے جس سے فصل کو شدید نقصان پہنچا۔ کسان کا الزام ہے کہ کمپنی کی طرف سے جو نالہ بنایا گیا ہے وہ سڑک کی سطح سے کافی اونچا ہے، جس کے باعث پانی نالے میں جانے کے بجائے سیدھا کھیت میں داخل ہو رہا ہے۔ سشیل شرما نے تعمیراتی کمپنی کے منیجر گھنشیام سنگھ کو فون کر کے صورتحال سے آگاہ کیا، اور انتظامیہ و NHAI کے افسران سے اس مسئلے کے مستقل حل کی اپیل کی ہے۔ متاثرہ کسان نے فصل کے نقصان پر غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے معاوضے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

## آوارہ کتوں کا قہر جاری ایک معصوم بچے کو کیا زخمی

جلال آباد میں، ایک تین سالہ لڑکی کو بالوں والے آوارہ کتوں نے پکڑ لیا۔ جو ایک تشویشناک حالت میں تھانہ بھون سی ایچ سی اسپتال لے جایا گیا ہے۔ جہاں اس کی حالت کے پیش نظر، اسکو تشویشناک حالت میں دہکھر دہلی ریفر کردیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد، کئی اپنے بچوں کی حفاظت سے پریشان ہیں۔ یہ واقعہ بھی نگر پنچایت جلال آباد کا ہے جس معصوم بچی کا چہرہ بھی انکشاف ہوا ہے جہاں شہر کے لوگ برسوں سے اس شہر سے چھٹکارا پانے کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن اس سنگین مسئلے کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ جلال آباد میں دل دہلا دینے والے واقعے نے پورے خاندان کو دہشت میں ڈال دیا ہے سوچنے پر مجبور کیا گیا کہ اسے اپنے بچوں کی حفاظت کیسے کرنی چاہئے۔ آریہ نگر میں جین مندر کے قریب گھر کے باہر پلیٹ فارم پر عمران کی تین سالہ معصوم بیٹی جو بیٹھی تھی۔ اسی وقت، آوارہ کتے نے معصوم کا سر اپنے جبڑے میں کھینچ لیا اور اسے بری طرح سے زخمی کر دیا اور بری طرح معصوم معصوم کو بہت دور تک گھسیٹا لے گیا، گیا، اور فوراً لڑکی کو اس کتے سے چھڑایا، جہاں لڑکی کی حالت نازک ہے۔

# انصاف کی جیت: سپریم کورٹ نے دو مسلم نوجوانوں کو نئی زندگی دے دی
## بغیر صفائی کا موقع دیے سنائی گئی پھانسی کی سزا کالعدم، مقدمہ دوبارہ سنا جائے گا
### صرف 53 دنوں میں مکمل ٹرائل، بغیر دفاع کا موقع دیے پھانسی، سپریم کورٹ نے پوچھا: اتنی جلدی کس بات کی؟

نئی دہلی، 25 مئی (عظمت اللہ خان) ایک نہایت حساس اور اہم مقدمے میں سپریم کورٹ نے دو مسلم نوجوانوں کی پھانسی کی سزا کو کالعدم قرار دے کر ایک تاریخی فیصلہ سنایا ہے۔ ان دونوں پر الزام تھا کہ انہوں نے ایک کم عمر بچی کا ریپ کیا۔ لیکن حیران کن بات یہ تھی کہ صرف 53 دنوں میں ٹرائل مکمل کر کے ان کو پھانسی کی سزا سنا دی گئی، وہ بھی بغیر اس کے کہ ان کو اپنا دفاع پیش کرنے کا مناسب موقع دیا جاتا۔ ہائی کورٹ نے بھی ٹرائل کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا، جس سے معاملہ مزید سنگین ہو گیا۔

مگر جب یہ مقدمہ سپریم کورٹ میں پہنچا تو وہاں سے انصاف پر مبنی ایک انقلابی فیصلہ سامنے آیا۔ سپریم کورٹ نے اپنے حتمی فیصلے میں واضح طور پر کہا: ''جب ملزم کو اپنی صفائی کا پورا موقع ہی نہیں دیا گیا، تو اتنی جلدی سزا دینے کی کیا ضرورت تھی؟'' عدالت نے ٹرائل کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلوں کو منسوخ کرتے ہوئے مقدمے کو دوبارہ سننے کے لیے نچلی عدالت کو واپس بھیج دیا، تاکہ ملزمان کو اپنا دفاع پیش کرنے کا پورا موقع دیا جا سکے۔ یہ مقدمہ پرو بونو یعنی بغیر کسی فیس کے لڑا گیا۔ ملزمان کی والدہ نے آبدیدہ آنکھوں سے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا: میرے بچوں کو نئی زندگی ملی ہے، یہ میرے رب کا کرم ہے اور ایچ آر خان ایڈووکیٹ صاحب کی محنت کا نتیجہ۔ ایچ آر خان ایڈووکیٹ کا بیان: یہ صرف دو نوجوانوں کا نہیں، انصاف کے اصولوں کا مقدمہ تھا۔ ایڈووکیٹ حفظ الرحمن خان (ایچ آر خان)، جنہوں نے یہ کیس سپریم کورٹ میں بغیر فیس کے لڑا، نے کہا: الحمدللہ، یہ صرف دو نوجوانوں کی زندگی کی نہیں بلکہ انصاف کے اس بنیادی اصول کی فتح ہے جو کہتا ہے، ہر ملزم کو اپنا دفاع پیش کرنے کا پورا حق حاصل ہے، چاہے الزام کتنا ہی سنگین کیوں نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ عدلیہ میں اعتماد کو مضبوط کرتا ہے اور یہ پیغام دیتا ہے کہ انصاف صرف سزا دینے میں نہیں بلکہ منصفانہ سماعت میں ہے۔

## سردار مہر سنگھ کی 30 ویں سالگرہ منائی اور خراج عقیدت پیش کیا

سینٹ سردار پربھومہار سنگھ کی 30 ویں سالگرہ دہلی سہارن پور شاہراہ کے قریب واقع گوردوارہ گورو نانک دربار صاحب میں منائی گئی۔ اس موقع پر پہنچنے والے تھانہ بھاون کے ایم ایل اے اشرف علی، دربار صاحب میں برتنیں۔ سکھ سنگت کی جانب سے، ایم ایل اے کو سار و پا کے سامنے پیش کیا گیا اور اسے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ، اکھنڈ گرو گرنتھ صاحب کو گیانی منندر سنگھ نے بھی تلاوت کی متن کی تکمیل پر، ہزوری راگی جیتھا گیانا بارجیت سنگھ صاحب نے عظیم گرومت سنگم میں کرتن کے لفظ کے ذریعے سنگت کو سنگت بنایا۔ سردار راجندر سنگھ شملی نے سینٹ پربھومہار سنگھ کی زندگی پر روشنی ڈالی اور کہا کہ سردار جی نے اپنی زندگی میں سانگات اور معاشرتی خدمات انجام دے کر بچوں کے لئے گرو نانک کنیا انٹر کالج، پربھو پرائمری اسکول اور گرو دوارہ کی خدمت کر کے زندگی کو امر بنا دیا۔ سردار پربھومہر سنگھ گرو سکھ کی شکل میں رہتے تھے اور اپنی زندگی میں مہاراج رگھو بیر سنگھ کی ہدایات پر سیاہ گڑھ میں شیر کے ساتھ لڑ کر جیت گئے۔ اس موقع پر، علاقائی ایم ایل اے اشرف علی خان نے کہا کہ سکھ سوسائٹی دنیا کا ایک ایسا معاشرہ ہے جو دوسروں کی حفاظت کے لئے اپنی زندگی بھی دے سکتا ہے۔ آج، سردار مہر سنگھ کا عظیم آدمی، جو آج منایا جا رہا ہے، ایک عام آدمی نہیں بلکہ معاشرے کا ایک عظیم آدمی رہا ہے۔

## اے اصلاح تیرے انجام پر رونا آیا
**محمد ذاکر اعظمی ندوی**

اعظم گڑھ: مدرسۃ الاصلاح خطہ اعظم گڈھ اور دیار پورب کی وہ اسلامی دانشگاہ ہے جس کے خمیر کی اٹھان اصول پسندی اور اسلامی حمیت کے فروغ پر ہوئی تھی۔ مگر وقت کے ساتھ جہاں دیگر اداروں میں بے اصولی نے اپنے پنجے جمالئے اصول پسند شفیع وفراہی کے خوابوں کی تعبیر اور علوم قرآنی کی ترویج کے لئے پوری دنیا میں ایک منفرد مقام رکھنے والا ادارہ بھی بے اصولی کی بھینٹ چڑھ گیا۔ گزشتہ دنوں خبر موصول ہوئی کہ اعظم گڑھ کا معروف ادارہ مدرسۃ اصلاح سرائے میر اعظم گڑھ کے نائب ناظم کے عہدے پر سیدھا سلطان پور کے باشندہ علاؤالدین خاں کو مدرسہ کی انتظامیہ نے فائز کیا ہے۔ سن کر حیرت کے ساتھ ساتھ افسوس بھی ہوا کہ بین الاقوامی سطح کے اسکالر پیدا کرنے والا مدرسہ فکری انحطاط کے اس سطح پر پہنچ گیا کہ مدرسہ کے ناظم کے عہدے پر ایک ایسے شخص کو براجمان کیا گیا جس کے خلاف عدالت میں متعدد مقدمات زیر سماعت ہیں۔ سیدھا گاؤں کے تالاب کی گرام سماج کی زمین پر قبضہ کرنے والے شخص کو ایک معزز عہدے پر بٹھانا بھی سمجھ سے بالاتر ہے۔ سیدھا سلطان پور کے ایک غریب شخص مرحوم ہیلو خاں کے قتل میں علاؤالدین کے اہل خانہ کا نام آیا۔ مرحوم کی بیوہ نے میڈیا میں چیخ چیخ کر علاؤالدین اور انکے بھائی بھتیجوں کا نام کا نام لیا۔ کیا مدرسہ کی انتظامیہ بصیرت وبصیرت دونوں سے محروم ہے کہ نیکی وبدی کے درمیان تمیز نہیں کر پا رہی ہے یا اسکی انتظامیہ میں مفاد پرستوں اور چاپلوسی کو غلبہ حاصل ہو گیا؟

## ایک بہترین مدرسہ اور قابلِ احترام انتظامیہ کو نائب ناظم کے عہدے کو لیکر غور وفکر کی ضرورت
**محمد خالد**

اعظم گڑھ: ایک تاریخی اور ہم سب کے دلوں میں بسنے والا مدرسہ اصلاح کے انتظامیہ کو علاؤالدین کے نائب ناظم بنائے جانے پر غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک ایسے شخص کو جس نے نہ سیدھا گاؤں کی ہی ایک فیملی پر ظلم کے پہاڑ توڑے، ایسے شخص کو یہ قابل احترام عہدہ زیب نہیں دیتا۔ جس کا نام زمین مافیا کی فہرست میں آتا ہو جس نے سیدھا گاؤں کے گرام سماج کی زمین پر ناجائز قبضہ کیا ہو جس کے خلاف معزز عدالت میں متعدد مقدمات زیر سماعت ہوں۔ اس شخص کے اہل خانہ کے خلاف گاؤں کے ہی مرحوم ہیلو خاں کے قتل کیلئے مقتول ہیلو خاں کی بیوہ نے میڈیا میں بار بار نام لیا ہو۔ ایسے شخص کو اس معتبر عہدے کیلئے چننا جانا ٹھیک نہیں لگ رہا ہے۔ بے شک مدرسہ کمیٹی کے افراد ہمارے لیے قابل احترام ہیں، ان کا فیصلہ سر آنکھوں پر، لیکن ایک ظالم اور مجبوروں، کمزوروں پر ظلم کرنے والے شخص کو ایسے عہدے پر فائز کیے جانے سے خطے کے انصاف پسند لوگوں میں اضطراب کی کیفیت ہے۔ ہماری مدرسہ اصلاح کی انتظامیہ سے مودبانہ گزارش ہیکہ وہ اپنے فیصلے پر غور وفکر کریں۔ قوم کے اس قیمتی اثاثہ کو بچانا ہے تو ہمیں اس قسم کے لوگوں کو اس طرح کے معزز عہدے سے دور رکھنا ہوگا۔

### جمعیۃ علماء ہند کی پٹیشن پر سپریم کورٹ نے مدارس کے خلاف کاروائی پر روک لگائی تھی
# سپریم کورٹ کے روک کے باوجود مدارس اسلامیہ کے خلاف کاروائی توہین عدالت کے مترادف: مولانا ارشد مدنی
### اعظم گڑھ کے سرائے میر میں یکم جون کو جمعیۃ علماء ہند کا کل ہند تحفظ مدارس کنونشن، مسالک سے بالاتر ہو کر مدارس کے ذمہ داران کو شرکت کی دعوت

نئی دہلی: 25 مئی: صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی کی پٹیشن پر 21 اکتوبر 2024 کو سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی 3 رکنی بینچ نے مدارس اسلامیہ کے خلاف کسی بھی کاروائی پر اور ان تمام نوٹسوں روک لگا دی تھی جو مختلف ریاستوں خاص پر اتر پردیش حکومت کے ذریعے مدارس کو جاری کئے گئے تھے، اور اس میں کہا گیا تھا کہ عدالت کی طرف سے مزید نوٹس جاری کئے جانے تک کی مدت کے دوران اس تعلق سے اگر کوئی نوٹس یا حکم نامہ مرکز یا ریاست کی طرف سے جاری ہوتا ہے تو اس پر بھی بدستور روک جاری رہے گی۔ سپریم کورٹ کی اس روک کے باوجود اتر پردیش کے ان تمام مسلم اکثریتی اضلاع میں جن کی سرحد نیپال سے ملتی ہیں مدارس ہی نہیں درگاہوں، عیدگاہوں اور قبرستانوں کے خلاف یکطرفہ کاروائی دھڑلے سے نہ صرف جاری ہے بلکہ اب تک سیکڑوں مدارس کو غیر قانونی قرار دیکر سیل کیا جا چکا ہے، اور ذرائع کے مطابق متعدد مدارس کو مسمار بھی کیا جا رہا ہے۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ درست کاغذات ہونے کے باوجود یہ مہم جاری ہے جس کو لیکر مسلمانوں میں سخت تشویش اور خوف و دہشت کی لہر پھیل گئی ہے، واضح ہو کہ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے داخل کی گئی پٹیشن پر ہی سپریم کورٹ نے مدارس کے خلاف کاروائی پر روک لگائی تھی، اور اب مدارس کے خلاف جو نئی شرانگیز مہم شروع ہوئی ہے جمعیۃ علماء ہند اس کے خلاف اپنا شدید احتجاج درج کرانے اور مدارس کے ذمہ داروں کے صلاح ومشورہ سے آئندہ کی حکمت عملی طے کرنے کی غرض سے یکم جون 2025 کو اعظم گڑھ کے سرائے میر میں واقع جامعہ شرعیہ فیض العلوم میں 'تحفظ مدارس کنونشن' منعقد کرنے جا رہی ہے، اہم بات یہ ہے کہ اس کنونشن میں تمام مسالک کے مدارس کے ذمہ داران اور عہدیداران کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے، کنونشن کے انعقاد اور انتظام کی تمام تر ذمہ داری جمعیۃ علماء اتر پردیش کے صدر مولانا اشہد رشیدی کو سونپی گئی ہے، جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی اس کنونشن میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ افسوس پچھلے کچھ برسوں کے دوران جس انداز کی سیاست ملک میں ہوئی ہے اس سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا لئے مسلمانوں

کے ساتھ ان کے تعلیمی اداروں یعنی مدارس کو بھی نشانہ پر لے لیا گیا تاکہ نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کو سیاسی طور پر کمزور کر دیا جائے بلکہ انہیں مذہبی تعلیم سے بھی ہر ممکن طریقہ سے محروم رکھا جائے، نیز اس مہم کے پیچھے سیاست کارفرما ہے، یہ مہم نہ صرف سپریم کوٹ کی ہدایات کی صریحا خلاف ورزی ہے بلکہ اس کے ذریعہ آئین کی ان دفعات کو بھی پیروں تلے روندنے کی کوشش ہو رہی ہے جس میں اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور انہیں چلانے کی مکمل آزادی دی گئی ہے۔ آئین کی دفعہ 30(1) کے تحت تمام اقلیتی تعلیمی اداروں کو جہاں تحفظ دیا گیا ہے وہیں دفعہ 25 کے تحت ضمیر کی آزادی اور 26 کے تحت اقلیتوں کو اپنی مذہبی تعلیمی اداروں کے انتظام و انصرام کی مکمل آزادی دی گئی ہے۔ سپریم کورٹ بھی متواتر یہ تبصرہ کرتی رہی ہے کہ ان دفعات کے تحت اقلیتوں کو جو اختیارات دیے گئے ہیں اس میں کسی طرح کی مداخلت نہیں کی جا سکتی 2014 میں سپریم کورٹ کے پانچ رکنی بینچ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ حق تعلیم ایکٹ 2009 کا اطلاق ان تعلیمی اداروں پر نہیں ہوگا جو اقلیتوں کے ذریعہ چلائے جا رہے ہیں۔ اور ساتھ ہی اس کی دفعہ 1(5) ایکٹ کی کوئی شق بھی مدارس، پاٹھ شالہ، گورو کل اور اسی طرح کے دیگر تعلیمی اداروں پر لاگو نہیں ہوگی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یہ مہم مسلمانوں کی مذہبی آزادی پر ایک سنگین حملہ ہے جمعیۃ علماء ہند اس کے خلاف قانونی جدوجہد کر رہی ہے اور تحفظ مدارس کنونشن کا انعقاد کر کے مدارس کے تمام ذمہ داران کے اتفاق رائے سے مدرسوں کے تحفظ کے لئے ایک جامع اور موثر حکمت عملی بھی تیار کرنے کی کوشش کی جائے گی، یہ وقت مسلکی اختلافات میں الجھنے کا نہیں بلکہ ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنے کا ہے کیونکہ مدارس کے خلاف جو مہم شروع ہوئی ہے اس میں تمام مسالک کے مدارس شامل ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کا ماننا ہے کہ پہلے اتراکھنڈ اور اب اتر پردیش میں غیر قانونی قرار دیکر مدارس کو بند کرنے کی جو مہم شروع کی گئی ہے یہ بہت خطرناک ہے ابھی یہ نیپال کے سرحدی اضلاع میں ہی شروع ہوئی ہے لیکن کل کو نہ صرف اس کا دائرہ بڑھ سکتا ہے بلکہ نئے مدارس کے قیام میں بھی دشواریاں پیدا کی جا سکتی ہیں، حالانکہ یہ بات تاریخ کی کتابوں میں درج ہے کہ انگریزوں کی غلامی سے ملک کو آزاد کرانے کی مہم علماء نے ہی شروع کی تھی، یہ علماء مدرسوں کے ہی پیداوار تھے۔ یہی نہیں دارالعلوم دیوبند قائم ہی اس لئے کیا گیا تھا تاکہ انگریزوں کے خلاف جدوجہد کرنے اور ملک کو آزاد کرانے کیلئے مجاہد پیدا کئے جائیں جو لوگ مدارس کے خلاف یہ سب کر رہے ہیں وہ لوگ مدارس کے کردار سے نابلد ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کا تعلق مدارس اسلامیہ سے ہے، ہمارے سارے اکابر بھی سے پڑھ کر باہر نکلے، درحقیقت جمعیۃ علماء ہند مدارس اسلامیہ کی آواز اور ان کا ذہن ہیں۔ فرقہ پرست طاقتیں اس تاریخ سے بھی نابلد ہیں کہ یہ مدارس علماء ہی ہیں کہ جب پوری قوم سو رہی تھی تو انہوں نے ملک کو غلامی سے آزاد کرانے کا صور پھونکا تھا۔

## نرم مزاجی کے ساتھ طاقت بھی ضروری ہے: موہن بھاگوت

نئی دہلی، 25 مئی (ایس)۔ راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا کہ ہندوستان اتنا طاقتور ہو جائے کہ کوئی طاقت اسے شکست نہ دے سکے۔ سنگھ کی ایک سطر کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک جذبہ نہیں ہے بلکہ ہمارا عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اپنی طاقت ہی اصل طاقت ہے اور ہمیں سلامتی کے لیے کسی اور پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ سنگھ کے نظریاتی میگزین کے ایڈیٹرز کو دیے گئے انٹرویو میں بھاگوت نے ملک، سماج اور ہندوتوا سے جڑے کئی اہم موضوعات پر تفصیل سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے خود انحصاری کی حفاظت، سماجی ہم آہنگی، سنگھ میں خواتین کے کردار اور مذہب پر مبنی زندگی کی اقدار کے بارے میں واضح نظریہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو جارحانہ رویہ رکھتے ہیں اور انہیں صرف شائستہ ہو کر روکنا ممکن نہیں۔ نرم مزاجی کے ساتھ طاقت بھی ضروری ہے۔

# مودی کو آپریشن سندور کا کریڈٹ دینے کی دوڑ میں بی جے پی فوج کی توہین کر رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 25 مئی (یو این آئی) کانگریس نے اتوار کے روز کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس کے لیڈر اخلاقیات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے آپریشن سندور کی کامیابی کا کریڈٹ وزیر اعظم نریندر مودی کو دینے کی دوڑ میں بہادر فوج اور حملے کے متاثرین کی توہین کر رہے ہیں، لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی کے لیڈر یکے بعد دیگرے پہلگام حملے کے متاثرین اور فوج کے خلاف گندی زبان استعمال کر رہے ہیں لیکن مسٹر نریندر مودی اور بی جے پی قیادت ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ محترمہ الکا لامبا نے کہا، "جس طرح سے بی جے پی کے لیڈر مسٹر مودی کی تعریف کر کے فوج اور متاثرین کی توہین کر رہے ہیں اور آپریشن سندور کی کامیابی کا کریڈٹ انہیں دے رہے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے احکامات ملنے کے بعد، وہ آپریشن سندور کا کریڈٹ وزیر اعظم کو دے رہے ہیں اور اس دوڑ میں بی جے پی کے لیڈروں کی زبان بگڑتی جا رہی ہے۔" مہیلا کانگریس صدر نے کہا کہ "کریڈٹ دینے کی دوڑ میں بی جے پی یعنی بدزبان پارٹی کے لیڈران صبر کا دامن چھوڑتے ہوئے اپنی زبان بھول گئے اور فوج کی توہین کرنے لگے، اسی سلسلے میں بدزبان پارٹی (بی جے پی) کے لیڈروں نے فوج کے ساتھ ہی شہیدوں اور ان کے اہل خانہ کی توہین کی۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رام چندر جانگڑا نے پہلگام حملے میں جان گنوانے والوں کی بیویوں کی توہین کی۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلگام حملہ میں شہید ہونے والوں کی بیویوں میں جوش نہیں تھا، جذبہ نہیں تھا، اسی لیے وہ ہاتھ جوڑ کر گڑگڑا رہی تھیں۔ محترمہ الکا لامبا نے کہا، "اس سے پہلے، مدھیہ پردیش میں بی جے پی کے وزیر وجے شاہ نے ملک کی بہادر بیٹی کرنل صوفیہ قریشی کی توہین کی تھی، جب کہ مدھیہ پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا وزیر اعظم کو کریڈٹ دینے میں اتنے پیچھے جھک گئے کہ انہوں نے فوج کی توہین کی تھی۔ ونے نروال جی کی اہلیہ کو سوشل میڈیا پر اپنے خیالات کے لیے ٹرول کر کے ان کی توہین کی گئی، لیکن اس سلسلے میں اب تک کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی۔ یہی نہیں، سکریٹری خارجہ کو ان کے بیانات پر سوشل میڈیا میں ٹرول کیا گیا اور ان کی بیٹیوں کے نمبر بھی وائرل ہوئے لیکن پھر بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا، بی جے پی لیڈروں کو فوج، سپاہیوں، شہیدوں اور شہیدوں کے اہل خانہ کی توہین کرنے کی طاقت خود مسٹر مودی سے ملتی ہے۔ کیونکہ خود مسٹر مودی نے کہا ہے کہ ایک تاجر فوج کے سپاہی سے زیادہ ہمت رکھتا ہے۔ پورا ملک ہورڈنگز سے بھرا ہوا ہے، ریلوے ٹکٹوں پر آپریشن سندور کا کریڈٹ دیتے ہوئے مودی کی تصویر چھپتی ہے۔ بی جے پی کے وزیر وجے شاہ کے تضحیک آمیز بیان پر آج تک کچھ نہیں ہوا، پولس خاموش بیٹھی رہی، پوری پارٹی ان کا بچاؤ کرتی رہی لیکن کس نے نوٹس لیا، بالآخر عدالت کو از خود نوٹس لینا پڑا۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا بی جے پی میں کوئی اخلاقیات باقی رہ گئی ہے یا نہیں۔ محترمہ لامبا نے آپریشن سندور کا کریڈٹ لینے کی دوڑ میں بی جے پی کی وجے یاترا کو فوج کی توہین قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسے فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔

## مسلمانوں اور کمزور طبقات کو نظر انداز کر کے کوئی ملک ترقی یافتہ نہیں بن سکتا۔ طارق انور

نئی دہلی، 25 مئی (یو این آئی) ملک میں پھیلی بدنظمی، نفرت کی مہم اور سیاسی انتقامی کارروائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر، رکن پارلیمنٹ اور آل انڈیا قومی تنظیم کے قومی صدر طارق انور نے کہا کہ کوئی بھی ملک ایک مخصوص طبقہ (مسلمان) کو نظر انداز کر کے ترقی یافتہ نہیں بن سکتا۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں منعقدہ آل انڈیا قومی تنظیم کے پروگرام 'نیشنل اکارڈ کیو میٹ' کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد لال قلعہ کی فصیل سے اپنے خطاب میں 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' کا نعرہ دیا تھا لیکن زمین پر اس کی سچائی کیا ہے اس سے آج ہر شخص واقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کا یہ نعرہ جھوٹا ثابت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے جھوٹا نعرہ اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کے ایک خاص طبقہ کو نظر انداز کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک طرف وشوگرو بننے کا نعرہ دیا جا رہا ہے اور دوسری طرف سماج کے ایک خاص طبقے کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، ان کے تعصب اور امتیاز برتا جا رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح کے رویے سے ملک وشوگرو بن کیسے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مہذب سماج کی شناخت اس بات سے ہوتی ہے کہ اس سماج میں کمزور طبقات کس طرح رہتے ہیں، ان کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں ہو رہا ہے۔ اگر ایسا ہو رہا ہے وہ سماج مہذب نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایک خاص پارٹی ملک میں نفرت پھیلا کر سیاسی فائدہ اٹھانے پر آمادہ ہے۔ ایسے میں ملک کی ترقی کیسے ہو سکتی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آج ملک کے آئین کو بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور سوال کرنے والوں کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کر کے جیل بھیج دیا جاتا ہے۔ راجیہ سبھا رکن اور سپریم کورٹ کے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ ہندوستان میں تنوع اس کی خصوصیت ہے اور جمہوریت کی شناخت بھی۔ انہوں نے وقف ترمیمی قانون کی خامیوں کے بارے بتاتے ہوئے کہا کہ وقف بائی یوزر دستور کے تحت دیا گیا ہے ایک حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھ ماہ وقف جائیداد کو رجسٹرڈ کرانے کا قانون ہے سوال یہ ہوتا ہے کہ وقف بائی یوزر جائیداد کو کیسے رجسٹرڈ کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کلکٹر کوئی بھی جائیداد کو متنازعہ قرار دے کر وقف جائیداد سے باہر کر سکتا ہے۔ اس کے بعد فیصلہ ہونے تک وہ وقف جائیداد نہیں رہے گا۔ اس کے علاوہ انہوں نے بلڈوزر جسٹس اور دیگر امور پر بھی اظہار خیال کیا۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس جسٹس اقبال انصاری نے کہا کہ عدالت کے سامنے معاملہ کسی طرح کا ہو اگر وہ چاہے تو انصاف ہو سکتا ہے۔ انہوں نے بابری مسجد، رام جنم بھومی کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ رام جنم بھومی کے حق میں کوئی ثبوت نہیں تھا لیکن معاملہ کو ختم کرنے کے لیے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کورٹ نے فیصلہ سنایا۔ انہوں نے عدالت کے رویے کی اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک پروفیسر کے معاملے میں ایس آئی ٹی قائم کر دیا جب کہ اس کے پوسٹ کے متن میں خلاف کیا ہے یہ نہیں بتایا گیا۔ سپریم کورٹ کے سینئر ایڈووکیٹ بلراج ملک نے ملک کے خراب حالات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کا مطلب اسٹیک ہولڈر سے مشورہ کر کے قانون بنانا ہوتا ہے۔

## ہندوستان اپنی مسلح افواج، ان کی بہادری، ہمت اور عزم پر نازاں ہے: لوک سبھا اسپیکر

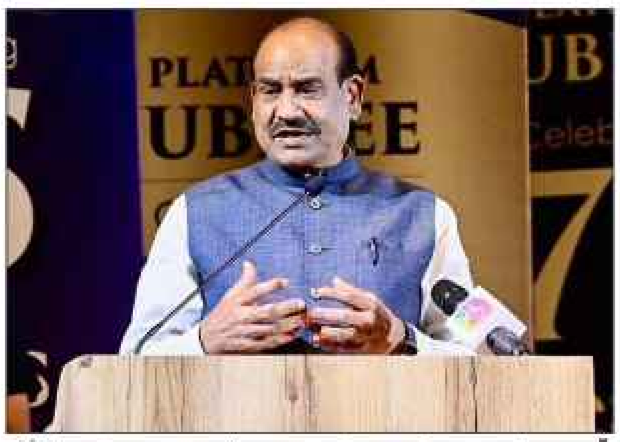

نئی دہلی/جمشید پور 25 مئی (یو این آئی) قومی سلامتی کے تئیں ہندوستان کے پختہ عزم اور دہشت گردی کے خلاف سخت موقف پر زور دیتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر شری اوم برلا نے ہندوستان کی مسلح افواج کے عزم اور بہادری کی تعریف کی انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی مسلح افواج، ان کی بہادری، ہمت اور عزم پر فخر ہے انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کوئی ملک یا دہشت گرد تنظیم ہندوستان میں دہشت پھیلاتی ہے تو اس کے نتائج آپریشن سندور سے بھی زیادہ سنگین ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے نہ صرف اپنے داخلی سلامتی کے طریقہ کار کو مضبوط کیا ہے بلکہ اس سلسلے میں دنیا کو ایک واضح اور مضبوط پیغام بھی دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی زور دیا کہ قومی سلامتی کے معاملات میں ہمیں اجتماعی مفاد کے جذبے سے آگے بڑھنا چاہیے۔ مسٹر برلا نے یہ باتیں سنگھ بھوم چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی پلاٹینم جوبلی تقریبات میں معززین کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ مسٹر برلا نے لوک سبھا اسپیکر کے طور پر جھارکھنڈ کے اپنے پہلے دورے پر رانچی کے برسا چوک میں لارڈ برسا منڈا کو خراج عقیدت پیش کیا اور برسا منڈا میوزیم کا بھی دورہ کیا۔ جھارکھنڈ کی سرزمین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ یہ وہ خطہ ہے جہاں سے ملک کو لارڈ برسا منڈا اور جمشید جی ٹاٹا جیسے عظیم انسان ملے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لارڈ برسا منڈا نے قبائلیوں کو اپنی عزت اور عزت نفس کے لیے بہادری سے لڑنے کی ترغیب دی۔ مسٹر برلا نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ جمشید جی ٹاٹا نے اپنے وژن سے آزادی سے بہت پہلے ہندوستان کی صنعتی ترقی کی بنیاد رکھی تھی۔ دفاعی شعبے میں خود انحصاری حاصل کرنے میں ہندوستان کی قابل ذکر پیشرفت کے بارے میں بات کرتے ہوئے مسٹر اوم برلا نے کہا کہ ایک ایسا ملک جو کبھی درآمدات پر بہت زیادہ انحصار کرتا تھا، اب دفاعی سازوسامان کی تیاری اور یہاں تک کہ برآمد میں ایک پاور ہاؤس کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اہم تبدیلی جدت طرازی اور مضبوط پالیسیوں کی وجہ سے آئی ہے، جس سے ہندوستان کے ایم ایس ایم ای سیکٹر اور صنعتوں کو ملک کی سلامتی کو مستحکم بنانے میں براہ راست اور بامعنی کردار ادا کرنے کے نئے مواقع مل رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہندوستان دفاعی پیداوار میں خود انحصاری کے واضح اور عظیم ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ مسٹر برلا نے مزید کہا کہ ملک کی بڑھتی ہوئی فوجی طاقت ہمارے ملک کے صنعتی شعبے کے عزم اور صلاحیتوں کی مضبوط بنیادوں پر ٹکی ہوئی ہے۔ مسٹر برلا نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارا نظریہ ہے کہ آزادی کے 100 سال مکمل ہونے پر سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا ہے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے نقطہ نظر کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ہمیں مل کر کام کرنا چاہیے اور ٹیکنالوجی، مسابقت اور مہارت کی ترقی کا استعمال کرنا چاہیے جو اس مشن کے لیے بہت اہم ہیں۔ مسٹر برلا نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت اس کے ہنرمند نوجوان ہیں۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی معیشت میں جہاں مقابلہ سامان اور خدمات سے بڑھ کر ہنر اور اختراع تک وسیع ہوا ہے، مسٹر برلا نے کہا کہ ہندوستانی نوجوان عالمی لیڈر بن کر ابھر رہے ہیں۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بہت سے ہندوستانی اب مختلف شعبوں میں ملٹی نیشنل کارپوریشنوں کی سربراہی کر رہے ہیں، جو ہندوستان کی دانشورانہ املاک اور کاروباری صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کا تعلیمی شعبہ بھی اس وقت ترقی کے مراحل سے گزر رہا ہے، مسٹر برلا نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کے آغاز کے ساتھ ہی آئی آئی ٹی اور ایمس جیسے اداروں کو عالمی تحقیق اور اختراعی مرکز بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان اداروں کو صنعتوں کے ساتھ تعاون کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے تاکہ ہمارے ملک میں بھی ترقی یافتہ معیشتوں جیسا ایکو سسٹم بنایا جا سکے۔ انہوں نے تمام فریقوں کو انفارمیشن ٹیکنالوجی، گرین انرجی، دفاعی ٹیکنالوجی اور جدید مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں موجود مواقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ نہ صرف بڑے صنعتی اداروں کو سپورٹ کیا جائے بلکہ سرحدی شعبوں میں جدت کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے نوجوانوں کی مہارتوں میں اضافہ، اختراعات اور عالمی تعاون میں سرمایہ کاری کرنے پر زور دیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہندوستان پائیدار اور جامع ترقی کا مینار بن جائے۔

سنگھ بھوم چیمبر آف انڈسٹری اینڈ کامرس کی طویل اور شاندار تاریخ کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ چیمبر کے بانیوں نے ایک ایسے پلیٹ فارم کا تصور کیا تھا جہاں نامور کاروباری شخصیات، صنعت کار اور صنعت کار خیالات کا تبادلہ کرنے اور آنے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مجتمع ہو سکیں۔ انہوں نے فخر سے کہا کہ چیمبر نے کئی دہائیوں کے دوران خطے اور قوم کی اقتصادی اور صنعتی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے چیمبر پر زور دیا کہ وہ نہ صرف ایک نمائندہ ادارے کے طور پر کام کرے بلکہ جمہوری مکالمے کے پلیٹ فارم کے طور پر بھی کام کرے جہاں پرائیویٹ سیکٹر، حکومت اور سول سوسائٹی مل کر ہندوستان کی صنعتی اور اقتصادی ترقی کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے دفاع مسٹر سنجے سیٹھ بھی موجود تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزیر ارجن منڈا؛ اور ممبر پارلیمنٹ بدیوت برن مہتو اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔

## شاہدرہ کے علاقے رام نگر میں گودام میں آتشزدگی، دو افراد جاں بحق، چار شدید زخمی

نئی دہلی، 25 مئی (ایس)۔ ضلع شاہدرہ کے علاقے رام نگر میں اتوار کی صبح ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں ایک گودام میں آگ لگنے سے دو افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جبکہ چار شدید جھلس گئے۔ اس واقعہ کی اطلاع صبح 40:6 بجے پی سی آر کال کے ذریعے دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ شاہدرہ ضلع کے ڈی سی پی پرشانت گوتم کے مطابق یہ واقعہ 2829، موتی رام روڈ، رام نگر، شاہدرہ میں واقع ٹین شیڈ کے گودام میں پیش آیا۔ جو گنے کے رس کی مشینیں رکھنے، ای رکشہ کی چارجنگ اور پارکنگ کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ حادثے میں زخمی ہونے والے چار افراد کی شناخت ہری شنکر (19)، رنکو (18)، مکیش (22) اور دیپن (19) کے طور پر ہوئی ہے، جن میں سے دو کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ تمام زخمیوں کو جی ٹی بی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ برجیش (19) اور منیرام (18) کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ تمام متاثرین کا تعلق اصل میں مدھیہ پردیش اور اتر پردیش سے تھا اور وہ ای رکشا کے ذریعے گنے کا رس بیچتے تھے۔ پولیس نے معاملے میں قانونی کارروائی شروع کر دی ہے اور گودام کے انچارج ونود راٹھور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ ابتدائی تفتیش میں گودام میں حفاظتی معیارات کی کمی کا انکشاف ہوا ہے۔ پولیس واقعے کی ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے۔

## پنجاب کو نشے سے پاک، خوشحال اور رنگلا پنجاب بنائیں گے: کیجریوال

نئی دہلی/پنجاب، 25 مئی: عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے اتوار کے روز پنجاب کے نابھا میں اگرسین بھون کا افتتاح کیا اور پٹیالہ میں کالی ماتا مندر میں حاضری دے کر ریاست کی خوشحالی و ترقی کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان بھی موجود تھے۔ اروند کیجریوال نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت تمام طبقات کو ساتھ لے کر چل رہی ہے۔ آئندہ دنوں میں تین کروڑ پنجابیوں کے ساتھ مل کر ہم پنجاب کو ایک بار پھر "رنگلا پنجاب" بنائیں گے۔ ایسا پنجاب جو خوشحال ہو، نشے سے پاک ہو اور ترقی یافتہ ہو۔ کیجریوال نے کہا کہ حکومت نے نشے کے خلاف مہم چلا کر عوام کا اعتماد جیتا ہے اور اب لوگ خود اپنے گاؤں و وارڈ کو نشہ مکت کی تحریک کا حصہ بنا رہے ہیں۔ پنجاب کو صنعتی مرکز بنانے کے لیے بہت جلد کئی اہم اعلانات کیے جائیں گے۔ تاجروں اور صنعت کاروں کی حفاظت اور مسائل کے حل کے لیے ریاستی اور ضلعی سطح پر تجارتی بورڈ تشکیل دیے جائیں گے۔ کیجریوال نے اگروال سبھا کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگرسین اسمارک جلد ہی مکمل ہو گا اور اسے انتہائی شاندار انداز میں تعمیر کیا جائے گا تاکہ پورے ملک سے لوگ یہاں آ کر مہاراجہ اگرسین کو خراج عقیدت پیش کریں اور ان کی زندگی سے تحریک لیں۔ کیجریوال نے کہا، "میں خود بھی اگروال سماج سے تعلق رکھتا ہوں۔ ہم سب مہاراجہ اگرسین کی اولاد ہیں جن کا سب سے بڑا پیغام عدم تشدد اور بھائی چارہ تھا۔ اگروال سماج کے 90 فیصد افراد تجارت سے منسلک ہیں، جو دن رات محنت کرتے ہیں۔ کیجریوال نے کہا کہ انہوں نے کبھی کسی اگروال شخص کو بھیک مانگتے نہیں دیکھا۔ یہ سماج خود کماتا ہے اور دوسروں کی مدد کے لیے تیار رہتا ہے۔ مہاراجہ اگرسین کی تعلیمات کے مطابق، ہم جو کماتے ہیں اس کا کچھ حصہ اپنے خاندان، کچھ حکومت کو ٹیکس کی صورت میں اور کچھ مذہبی و سماجی خدمات میں خرچ کرتے ہیں۔ آج ملک میں جو ترقی ہو رہی ہے وہ عوام کے دیے گئے ٹیکس سے ممکن ہو رہی ہے، جس میں اگروال سماج کا بھی بڑا حصہ ہے۔ کیجریوال نے کہا کہ پنجاب میں اعلیٰ درجے کے صنعت کار و تاجر اگروال سماج سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ سماج صرف تجارت ہی نہیں بلکہ ہر شعبے میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ اگروال سماج نے ہمیشہ مذہبی و فلاحی کاموں میں پیش پیش ہو کر معاشرتی خدمات انجام دی ہیں۔ کیجریوال نے کہا کہ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں عوام کے بھروسے سے عام آدمی پارٹی نے تاریخی جیت حاصل کی، لیکن حکومت سنبھالنے کے بعد اندازہ ہوا کہ حکومت چلانا کتنا مشکل ہے۔ سابقہ حکومتوں نے پنجاب کو برباد کر دیا۔ نشہ گھر گھر پہنچا دیا گیا۔ سابق وزراء اپنی سرکاری گاڑیوں میں نشہ تقسیم کرتے تھے اور بین الاقوامی اسمگلر ان کے گھروں میں ٹھہرتے تھے۔ لیکن اب ان مجرموں کو قانون اور خدا دونوں کی طرف سے سزا ملے گی۔

## پینتھر کلب کے باہر فائرنگ کرنے والا ملزم گرفتار

نئی دہلی، 25 مئی (ایس)۔ دہلی کے پریت وہار میں واقع مشہور پینتھر کلب کے باہر اپریل میں ہوئی فائرنگ کے واقعہ میں دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کیس کے مرکزی ملزم محمد زین العابدین عرف ساحل کو پولیس نے لنکز وے کیمپ کے علاقے سے گرفتار کیا۔ ڈی سی پی وکرم سنگھ نے بتایا کہ واقعہ کی رات پینتھر کلب میں دو گروپوں کے درمیان لڑائی ہوئی تھی۔ اس دوران زین اور آفاق نامی نوجوان اپنے دوستوں کے ساتھ کلب میں موجود تھے۔ ہنگامہ آرائی کے باعث کلب کے عملے نے دونوں پارٹیوں کو باہر نکال دیا۔ ملزم نے اس معاملے کو انا کے طور پر لیا۔ اس کے بعد زین العابدین نے آفاق کو اسلحہ فراہم کیا اور اسے اپنے اسکوٹر پر کلب لے گیا جہاں آفاق نے کلب کے باہر فائرنگ کر دی اور دونوں فرار ہو گئے۔

اگرچہ اس فائرنگ میں کوئی زخمی نہیں ہوا لیکن معاملہ سنگین تھا اور مقامی پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔ ڈی سی پی کے مطابق، 23 مئی کو اے ایس آئی راجیو کمار کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ساحل اس معاملے میں ملوث ہے اور اسے وجے نگر چوک، کنگس وے کیمپ کے قریب دیکھا گیا ہے۔ اطلاع ملنے پر، انسپکٹر رونے بھردواج کی قیادت میں ایس آئی وکاس کمار، اور ان کی ٹیم ایس آئی ونیش، اے ایس آئی سدھیش، ہیڈ کانسٹیبل مکیش اور کرشنا کمار نے جال بچھا کر مشتبہ افراد کی نگرانی شروع کی۔ کچھ دیر بعد ایک نوجوان کو اسکوٹر پر آتے دیکھا۔ مخبر کی شناخت کے بعد اسے روک دیا گیا۔ دوران تفتیش وہ شروع میں پولیس کو گمراہ کرتا رہا تاہم جب اس سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے فائرنگ کے پورے واقعے میں اپنے کردار کا اعتراف کیا۔ گرفتار ملزم وہی اسکوٹر چلا رہا تھا جو واردات میں استعمال ہوا اور موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے اسکوٹر کو قبضے میں لے کر ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ تفتیش سے پتہ چلا کہ ملزم محمد زین العابدین عرف ساحل عرف عارف (24) جو گوکل پوری، دہلی کا رہنے والا ہے۔ آٹھویں جماعت کے بعد اس نے اسکول چھوڑ دیا۔ پولیس کے مطابق وہ شراب نوشی کا عادی ہے اور اس سے قبل 2023 میں تھانہ دیال پور میں قتل کی کوشش کے مقدمے میں نامزد تھا۔

## وزیر اعظم کا پیر سے گجرات کا دو روزہ دورہ

نئی دہلی، 25 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی پیر سے دو دن کے لئے گجرات کے دورے پر رہیں گے اور وہاں مختلف پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ وہ داہود جائیں گے اور صبح تقریباً 15:11 بجے قوم کو ایک لوکوموٹیو مینوفیکچرنگ پلانٹ وقف کرنے کے علاوہ ایک الیکٹرک گاڑی کو روانہ کریں گے۔ اس کے بعد وہ داہود میں تقریباً 24,000 کروڑ روپے کی لاگت سے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ وہ ایک عوامی اجتماع سے بھی خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم بھج کا دورہ کریں گے اور سہ پہر تقریباً 4 بجے، 53,400 کروڑ روپے سے زائد کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ وہاں بھی وہ ایک عوامی اجتماع سے خطاب کریں گے۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم گاندھی نگر کا دورہ کریں گے اور 27 مئی کو صبح تقریباً 11 بجے گجرات کی شہری ترقی کی 20 سالہ کامیابیوں کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ اور "شہری ترقیاتی سال 2025" کا آغاز کریں گے۔

## این ڈی اے کے 20 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور 18 نائب وزرائے اعلیٰ نے گڈ گورننس پر مشاورت میں شامل

نئی دہلی، 25 مئی (یو این آئی) نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے زیر اقتدار تمام 20 ریاستی حکومتوں کے 20 وزرائے اعلیٰ اور 18 نائب وزرائے اعلیٰ نے اتوار کے روز دارالحکومت میں گڈ گورننس کے مسائل پر ایک دن تک جاری رہنے والی مشاورت میں حصہ لیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس میٹنگ کی صدارت کی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر جے پی نڈا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھی اس بات چیت میں حصہ لیا۔ مشاورتی بات چیت میں موجود وزرائے اعلیٰ میں یوگی آدتیہ ناتھ، نتیش کمار، این چندرابابو نائیڈو، ہمنت بسوا سرما، دیویندر فڑنویس اور موہن یادو شامل تھے۔ این ڈی اے کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ کی میٹنگ کے بعد مسٹر نڈا نے کہا، "آج ہمارے قومی جمہوری اتحاد کے وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس وزیر اعظم مسٹر مودی کی قیادت میں منعقد ہوئی، اس میٹنگ میں ہمارے 20 وزرائے اعلیٰ اور 18 نائب وزیر اعلیٰ موجود تھے۔ میٹنگ میں دو قراردادیں منظور کی گئیں۔ پہلی قرارداد آپریشن سندور پر تھی، جسے مودی کی قیادت میں انجام دیا گیا تھا۔ اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا اور اس میں فوج کی بہادری کو سراہا گیا۔ مسٹر جے پی نڈا نے کہا، "میٹنگ میں ذات پات کی مردم شماری پر ایک قرارداد بھی منظور کی گئی اور سب نے اس پر اپنی رضامندی ظاہر کی، ساتھ ہی، مسٹر مودی کے اس فیصلے کو سراہا گیا اور مبارکباد دی گئی۔ ہم نے واضح کر دیا ہے کہ ہم ذات پات کی سیاست نہیں کرتے ہیں، بلکہ محروم، مظلوم اور استحصال زدہ لوگوں کو مرکزی دھارے میں لانا چاہتے ہیں، جو پیچھے رہ گئے ہیں۔" بی جے پی صدر نے کہا کہ آپریشن سندور پر قرارداد کی تجویز راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے دی تھی اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس کی تائید کی تھی۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایب سنگھ سینی نے ذات پات کی مردم شماری پر قرارداد کی تجویز پیش کی اور اسے آندھرا پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ پون کلیان نے تائید کی۔ مسٹر نڈا نے کہا، "25 اور 26 جون کو ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہوں گے۔ این ڈی اے عوام کے درمیان جائے گا اور اسے بے نقاب کرے گا اور عوام کو ان لوگوں کی حقیقت بتائے گا جنہوں نے جمہوریت کا گلا گھونٹنے کی کوشش کی تھی۔" یہ میٹنگ بی جے پی کے گڈ گورننس ڈپارٹمنٹ نے کی تھی۔ اس کانفرنس میں این ڈی اے کی مختلف ریاستی حکومتوں کے بہترین طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں این ڈی اے حکومت کی پہلی سالگرہ اور بین الاقوامی یوگا ڈے کی ایک دہائی کی تکمیل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

# بھارت میں آن لائن سٹہ بازی اور فینٹسی گیمنگ

**از قلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین**

بھارت میں ڈیجیٹل دور کی آمد نے جہاں بے شمار انقلابی تبدیلیاں لائی ہیں، وہیں مودی سرکار کے دور میں آن لائن سٹہ بازی اور فینٹسی گیمنگ کا بے تحاشا فروغ ایک سنگین بحران بن کر ابھرا ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کے تحت انٹرنیٹ اور سستے سمارٹ فونز کی وسیع رسائی نے ان پلیٹ فارمز کو گھر گھر تک پہنچا دیا، جبکہ مشہور شخصیات کی توثیق اور فوری دولت کے وعدوں نے نوجوانوں کو اس لت کی طرف راغب کیا۔ معاشی عدم استحکام اور بے روزگاری نے اس رجحان کو مزید ہوا دی، کیونکہ بہت سے نوجوان فوری آمدنی کے لیے ان پلیٹ فارمز کی طرف مائل ہوئے۔ یہ رجحان اب محض تفریح نہیں، بلکہ ایک سماجی و نفسیاتی طوفان بن چکا ہے جو خاندانوں میں تناؤ، معاشی نقصان، اور ذہنی صحت کے مسائل کو جنم دے رہا ہے۔ قانونی ابہام نے اسے کنٹرول کرنے میں رکاوٹ ڈالی، کیونکہ کچھ ریاستیں اسے جوا مانتی ہیں اور دیگر اسے "ہنر کا کھیل" قرار دیتی ہیں۔ اس بحران سے نمٹنے کے لیے سخت قوانین، آگاہی مہمات، اور متبادل مواقع کی ضرورت ہے تاکہ نوجوانوں اور معاشرے کو اس تباہی سے بچایا جا سکے۔

ڈیجیٹل سٹہ بازی کی اس برق رفتاری کے پیچھے اسمارٹ فونز اور انٹرنیٹ کی وسیع دستیابی کا ہاتھ ہے۔ آج بھارت میں چھ سو ملین سے زائد اسمارٹ فون استعمال کرنے والے افراد موجود ہیں، اور یو پی آئی (UPI) جیسے ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام نے سٹہ بازی کے پلیٹ فارمز تک رسائی کو حیرت انگیز طور پر آسان بنا دیا ہے۔ اب کسی بھی عمر کا فرد، چاہے وہ کوئی کالج کا طالب علم ہو یا دفتر جانے والا ملازم، چند کلکس میں کسی بھی وقت اور کہیں سے بھی اس خطرناک کھیل کا حصہ بن سکتا ہے۔ یہ سہولت بالخصوص نوجوان نسل کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے، جو تیز رفتار ڈیجیٹل کلچر اور فوری انعام کی چمک دمک کے زیر اثر ہیں۔ اس رجحان کو مزید تقویت سوشل میڈیا اور جارحانہ ڈیجیٹل مارکیٹنگ سے ملتی ہے۔ جب مشہور شخصیات اور انفلوئنسرز کی جانب سے سٹہ بازی ایپس کی تشہیر کی جاتی ہے تو نوجوان ان کی پیروی کرتے ہوئے اس دلدل میں اتر جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، کئی پلیٹ فارمز بغیر کسی سخت دستاویزات کے فوری قرض کی سہولت بھی فراہم کرتے ہیں، جو نوجوانوں کو بغیر سوچے سمجھے بھاری رقوم داؤ پر لگانے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس بحران کا سب سے زیادہ خمیازہ نوجوان بھگت رہے ہیں۔ حالیہ اعداد و شمار ہوشربا ہیں: بھارت میں تقریباً 14 کروڑ افراد باقاعدگی سے آن لائن سٹہ بازی میں ملوث ہیں، اور آئی پی ایل جیسے بڑے کھیلوں کے ایونٹس کے دوران یہ تعداد 37 کروڑ تک پہنچ جاتی ہے۔ فینٹسی گیمنگ، جسے بظاہر ایک مہارت کا کھیل سمجھا جاتا ہے، بھی تیزی سے فروغ پا رہا ہے جس کے 18 کروڑ سے زائد صارفین اور 300 سے زیادہ پلیٹ فارمز موجود ہیں۔ کرکٹ اس صنعت کی آمدنی کا 85 فیصد فراہم کرتا ہے، جو اس کے پھیلاؤ کا اہم اشارہ ہے۔ جنوبی بھارت میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق، 19.5 فیصد کالج طلبا سٹہ بازی میں ملوث ہیں، جن میں سے 7.4 فیصد میں لت کی واضح علامات دیکھی گئی ہیں۔ پونے سے موصول ہونے والی رپورٹس بتاتی ہیں کہ سٹہ بازی کی لت نوجوانوں کی تعلیمی کارکردگی پر منفی اثر ڈال رہی ہے، انہیں قرضوں کے بوجھ تلے دبا رہی ہے، اور ان کی ذہنی صحت کو بری طرح متاثر کر رہی ہے۔ کئی طالب علم اپنی پڑھائی چھوڑ کر سٹہ بازی میں وقت صرف کر رہے ہیں، اور مالی نقصانات کے باعث شدید ڈپریشن اور اضطراب کا شکار ہو رہے ہیں۔

سٹہ بازی کے نقصانات صرف مالی حد تک محدود نہیں رہتے بلکہ یہ نفسیاتی اور سماجی تباہی کا بھی پیش خیمہ بنتے ہیں۔ آن لائن سٹہ بازی کی لت دماغ میں ڈوپامائن کی سطح کو متاثر کرتی ہے، جس سے خوشی اور انعام کا ایک مصنوعی احساس پیدا ہوتا ہے، اور انسان بار بار جوا کھیلنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ لت شدید ڈپریشن، اضطراب، اور بعض اوقات تو خودکشی کے رجحانات کو بھی جنم دیتی ہے۔ بھارت میں ایسے متعدد واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جہاں نوجوانوں نے اپنی جمع پونجی، والدین کی بچت، یا بھاری قرض لے کر سٹہ بازی میں لگا دیا، اور جب نقصان ہوا تو وہ شدید ذہنی دباؤ کے باعث اپنی زندگی کا خاتمہ کر بیٹھے۔ نظام آباد میں ایک دلخراش واقعہ پیش آیا جہاں ایک خاندان نے اس وقت اپنی جان لے لی جب ان کے بیٹے نے آن لائن سٹہ بازی میں تین ملین روپے کا قرض لے لیا تھا۔ یہ صرف ایک مثال نہیں، بلکہ ملک بھر میں ایسے سینکڑوں خاندان ہیں جو اس خاموش بحران کی لپیٹ میں آ کر بکھر چکے ہیں۔

آن لائن سٹہ بازی کی وجہ سے مالی تباہی بھی ایک عام حقیقت ہے۔ نوجوان اکثر قرض کی ایپس، ساہوکاروں، یا دوستوں سے پیسے ادھار لیتے ہیں، اپنے زیورات یا قیمتی اشیاء بیچ دیتے ہیں، یا والدین کے اکاؤنٹ سے پیسے نکال لیتے ہیں۔ جب قرض واپس کرنے کی سکت نہیں رہتی تو نہ صرف متاثرہ فرد بلکہ پورا خاندان شدید مالی دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں قرض کی وصولی کے لیے دھمکیاں بھی دی جاتی ہیں، جس سے متاثرہ افراد مزید ذہنی اذیت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، آن لائن سٹہ بازی کے پلیٹ فارمز اکثر غیر قانونی اور بیرون ملک سے چلائے جاتے ہیں، جو منی لانڈرنگ اور دیگر سائبر کرائمز کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے مطابق، ہر ماہ غیر قانونی سٹہ بازی کے پلیٹ فارمز کے ذریعے تقریباً 2,500 کروڑ روپے کی غیر قانونی ٹرانزیکشنز ہوتی ہیں، جو بھارت کی معیشت کے لیے بھی ایک بڑا خطرہ ہے۔ قانونی لحاظ سے بھارت میں آن لائن سٹہ بازی ایک پیچیدہ اور مبہم مسئلہ ہے۔ 1867 کے پبلک گیمبلنگ ایکٹ کے تحت روایتی جوا غیر قانونی ہے، لیکن آن لائن سٹہ بازی کے لیے کوئی واضح قومی قانون موجود نہیں۔ اسی وجہ سے مختلف ریاستوں نے اپنے اپنے قوانین بنائے ہیں۔ مثلاً، تلنگانہ نے 2017 میں آن لائن سٹہ بازی پر مکمل پابندی عائد کر دی، جبکہ سکم اور ناگالینڈ نے کچھ شرائط کے ساتھ اسے ریگولیٹ کیا ہے۔ مرکزی حکومت نے 2023 میں انفارمیشن ٹیکنالوجی رولز میں ترمیم کر کے آن لائن گیمنگ پلیٹ فارمز پر 28 فیصد جی ایس ٹی عائد کیا، مگر زیادہ تر غیر قانونی پلیٹ فارمز اس سے بچ نکلتے ہیں۔ حکومت نے 2022 سے 2024 کے دوران 1,298 غیر قانونی سٹہ بازی ایپس اور ویب سائٹس کو بلاک کیا، لیکن نئے پلیٹ فارمز مسلسل وجود میں آ رہے ہیں۔ سپریم کورٹ میں بھی اس مسئلے پر سماعتیں جاری ہیں، اور مشہور شخصیات کی جانب سے سٹہ بازی ایپس کی تشہیر پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، جو اس کی قانونی پیچیدگیوں کو مزید بڑھاتے ہیں۔

آن لائن سٹہ بازی کے نفسیاتی اثرات انتہائی سنگین اور دور رس ہیں۔ ماہرین نفسیات کے مطابق، سٹہ بازی کی لت نہ صرف ڈپریشن، اضطراب اور معاشرتی تنہائی کو جنم دیتی ہے، بلکہ خودکشی کے رجحانات کو بھی بڑھاتی ہے۔ نوجوانوں میں فیصلہ سازی کی صلاحیت ابھی مکمل طور پر پختہ نہیں ہوتی، اسی لیے وہ اس قسم کے بہکاوں کا جلد شکار ہو جاتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ساتھیوں کے دباؤ (peer pressure) اور جارحانہ مارکیٹنگ کی حکمت عملیاں بھی اس لت کو بڑھاوا دیتی ہیں۔ کئی نوجوان اپنے مالی نقصانات اور بگڑتی ہوئی مالی حالت کو اپنے خاندان اور دوستوں سے چھپاتے ہیں، جس سے تعلقات میں دراڑ پیدا ہوتی ہے اور انہیں مزید تنہائی کا احساس ہوتا ہے۔ والدین اکثر اس خطرے سے لاعلم رہتے ہیں، اور جب حقیقت سامنے آتی ہے تو اکثر بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ اس بڑھتے ہوئے بحران سے نمٹنے کے لیے ایک کثیر جہتی اور مربوط حکمت عملی کی اشد ضرورت ہے۔

سب سے پہلے، حکومت کو چاہیے کہ وہ آن لائن سٹہ بازی کے لیے واضح، سخت اور قومی سطح کے قوانین بنائے، جن میں عمر کی تصدیق، خرچ کی حد، اور غیر قانونی پلیٹ فارمز کے خلاف مؤثر کارروائی شامل ہو۔ تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل خواندگی اور آگاہی پروگرام شروع کیے جائیں تاکہ نوجوانوں کو اس کے ممکنہ نقصانات سے آگاہ کیا جا سکے۔ وزارت صحت کے تحت خصوصی ہیلپ لائنز اور کاؤنسلنگ سروسز قائم کی جائیں، جہاں متاثرہ افراد اور ان کے خاندانوں کو پیشہ ورانہ مدد فراہم کی جا سکے۔ والدین کو اپنے بچوں کی آن لائن سرگرمیوں پر گہری نظر رکھنی چاہیے اور ان کے ساتھ کھلی اور ایماندارانہ گفتگو کرنی چاہیے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ مشہور شخصیات اور انفلوئنسرز کو اپنی سماجی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے سٹہ بازی ایپس کی تشہیر سے مکمل گریز کرنا چاہیے۔

بالآخر، آن لائن سٹہ بازی کا یہ بحران بھارت کے نوجوانوں، خاندانوں اور پورے معاشرے کے لیے ایک سنگین چیلنج بن چکا ہے۔ اگرچہ حکومت اور سماجی ادارے اس کے تدارک کے لیے سرگرم ہیں، مگر اس کے لیے ایک جامع، مربوط اور مسلسل کوشش کی ضرورت ہے۔ صرف قانون سازی کافی نہیں، بلکہ سماجی شعور بیداری، تعلیمی اصلاحات، اور نفسیاتی مدد کو بھی اس حکمت عملی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔ اس بحران سے نمٹنے کے لیے ہر فرد، خاندان، ادارے اور حکومت کو اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی، کیونکہ یہ صرف آج کا نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کا سوال ہے۔

## سڑکیں کیوں قتل گاہیں بن رہی ہیں؟

دنیا جتنی ترقی کرتی جا رہی ہے وہ اتنی ہی تیزی سے خطرات کے منہ میں داخل ہو رہی ہے۔ انسان نے اپنی زندگی کو آسان بنانے کے لیے کئی ایجادات کیں، فاصلے مٹائے، وقت کو قابو میں کیا اور سفر کو ایک خواب سے حقیقت میں بدلا۔ جو راستے کبھی مہینوں میں طے ہوتے تھے، وہ اب گھنٹوں اور بعض اوقات منٹوں میں مکمل ہو جاتے ہیں۔ یہ بظاہر ترقی ہے، لیکن درحقیقت یہ ایک ایسا راستہ بھی ہے جس کے دونوں کناروں پر خطرات کھڑے منہ کھولے ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔ اس ترقی کی رفتار نے انسانی زندگی کی قیمت کو کم کر دیا ہے۔ خاص طور پر گاڑیوں کا بڑھتا استعمال جہاں ایک طرف سہولت کا ذریعہ ہے وہیں دوسری طرف یہ انسانی جانوں کی بربادی کا سبب بن چکا ہے۔ آج سڑکیں صرف نقل و حرکت کی جگہ نہیں رہیں بلکہ یہ حادثات کا میدان بن چکی ہیں۔ ان حادثات کی ایک بڑی وجہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی، لاپرواہی اور ذمہ داری کے احساس کی شدید کمی ہے۔ ہندوستان جو دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے، وہاں سڑکوں پر نکلنا اب محض ایک سفر نہیں بلکہ ایک خطرناک تجربہ بنتا جا رہا ہے۔ اگرچہ حکومت نے ٹریفک قوانین بنائے ہیں، چالان، جرمانیا ور سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے ہیں لیکن پھر بھی قانون شکنی کا رجحان کم ہونے کے بجائے بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ Cars24 کے ایک حالیہ سروے نے اس المیے کو اعداد و شمار کی زبان میں پیش کیا ہے۔ اس سروے کے مطابق ۲۰۲۴ میں بھارت میں آٹھ کروڑ لوگوں کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر چالان جاری کیے گئے۔ ان میں سے ۵۵ فیصد چالان چار پہیہ گاڑیوں جیسے کار، ٹرک وغیرہ پر اور ۴۵ فیصد دو پہیہ گاڑیوں جیسے موٹر سائیکل، اسکوٹر وغیرہ پر کٹے۔ بھارت میں تقریباً آٹھ کروڑ لوگ ایسے ہیں جن کے پاس کاریں ہیں، اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر دوسری کار پر کم از کم ایک بار چالان ہوا۔ اسی طرح ۳۵ کروڑ کے قریب دو پہیہ گاڑیاں رجسٹرڈ ہیں اور ان میں ہر دس میں سے ایک پر چالان ہوا۔ یہ محض عددی تفصیلات نہیں بلکہ یہ بتاتی ہیں کہ قانون کی خلاف ورزی کتنی عام ہو چکی ہے اور لوگ کس حد تک غیر سنجیدہ ہیں اور غیر ذمہ دارانہ رویے اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اگر ان آٹھ کروڑ چالانوں کی مکمل رقم وصول ہو جاتی تو حکومت کو بارہ ہزار کروڑ روپے حاصل ہو سکتے تھے مگر صرف تین ہزار کروڑ روپے ہی وصول ہو سکے، جب کہ نو ہزار کروڑ روپے کے چالان یا تو ادا نہیں کیے گئے یا جان بوجھ کر نظر انداز کر دیے گئے اور یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ان میں سے بڑی رقم ٹریفک پولیس کی جیب کی زینت بن جاتی ہے، جس سے ہم آنکھ نہیں چرا سکتے۔ اکثر ٹرکوں پر مال مقررہ حد سے کہیں زیادہ لدا یا جاتا ہے جو نہ صرف قانوناً ممنوع ہے بلکہ جان لیوا بھی ہوتا ہے، لیکن اس کے باوجود ٹریفک پولیس اہلکار اکثر رشوت لے کر ان گاڑیوں کو خاموشی سے گزرنے دیتے ہیں۔ یہ صرف اقتصادی اور جانی نقصان نہیں بلکہ ایک اجتماعی بے حسی کی عکاسی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ لوگوں کے ذہن میں یہ تصور بیٹھ چکا ہے کہ قانون توڑنا ایک عام بات ہے اور اگر پکڑے گئے تو یا تو معمولی جرمانہ دے دیں گے یا پولیس اہلکار کو "چائے پانی" کرا کے یا رشوت دے کر نکل جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ سروے میں ۸۔۳۵ فیصد افراد نے تسلیم کیا کہ انھوں نے ایک سے زیادہ بار پولیس کو رشوت دی ہے، جب کہ ۹۔۱۵ فیصد نے کہا کہ وہ اکثر رشوت دے کر بچ نکلتے ہیں۔ صرف ۲۔۲۹ فیصد افراد ایسے ہیں جو قانون توڑنے کے بعد باقاعدہ چالان ادا کرتے ہیں۔ یہ صورت حال اس وقت مزید سنگین ہو جاتی ہے جب ہم ان حادثات کے نتائج پر نظر ڈالتے ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق سال ۲۰۲۳ میں بھارت میں ۸۔۴ لاکھ سے زیادہ سڑک حادثات ہوئے جن میں ۷۔۱ لاکھ افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یعنی روزانہ اوسطاً ۴۷۴ لوگ حادثات کا شکار ہو کر جان گنوا رہے ہیں۔ ۲۰۲۴ میں یہ تعداد بڑھ کر ۸۔۱ لاکھ ہو چکی ہے۔ یہ وہ اعداد و شمار ہیں جنھیں صرف ڈیٹا نہ سمجھا جائے بلکہ یہ ہر ایک عدد ایک خاندان کی کہانی ہے، ایک پرندہ کی موت ہے، ایک بچے کا یتیم ہونا ہے۔ ان حادثات کی سب سے بڑی وجہ تیز رفتاری یعنی اوور اسپیڈنگ ہے۔ ۷۵ فیصد سے زائد اموات کی بنیادی وجہ یہی ہے۔ اس کے بعد غلط سمت میں ڈرائیونگ، نشے کی حالت میں گاڑی چلانا، سیٹ بیلٹ یا ہیلمٹ نہ پہننا، اوور لوڈنگ اور ناقص گاڑیوں کا استعمال شامل ہیں۔ نیشنل ہائی ویز، جو ملک کے صرف ۱۔۲ فیصد رقبے پر مشتمل ہیں، سب سے زیادہ حادثات کے مراکز ہیں۔ ۲۰۲۴ میں ان سڑکوں پر ہر ۱۰۰ کلومیٹر پر اوسطاً ۴۵ اموات ہوئیں۔ ریاستی سطح پر ان حادثات کی وجہ سے مرنے والوں پر بات کریں تو سب سے زیادہ اموات اتر پردیش، تمل ناڈو اور مہاراشٹر میں ہوئیں۔ اگر ہم ہر ۱۰۰ حادثات میں اموات کی شرح دیکھیں تو میزورم، بہار، پنجاب اور جھارکھنڈ خطرناک ترین ریاستیں ثابت ہوتی ہیں۔ یہ وہ حقائق ہیں جو صرف حکومتی پالیسیاں نہیں بلکہ عوامی رویوں میں تبدیلی کے مطالبے کرتے ہیں اور اگر ہم نے رویوں میں تبدیلی نہیں کی تو روز بروز اس سے زیادہ خطرناک صورت ہمارے سامنے آ سکتی ہے۔ سروے سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ لوگ سی سی ٹی وی کی موجودگی کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ ۴۷ فیصد افراد کا کہنا تھا کہ کیمرے ہوں یا نہ ہوں ان کی ڈرائیونگ پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ صرف ۸۔۳۶ فیصد افراد کیمرے دیکھ کر احتیاط کرتے ہیں جب کہ ۳۔۱۵ فیصد صرف اسپیڈ کیمرا دیکھ کر رفتار کم کرتے ہیں۔ اس کا تجربہ آپ خود سڑکوں پر چلتے ہوئے کر سکتے ہیں۔ اسی طرح رپورٹ کے مطابق جب لوگوں سے پوچھا گیا کہ اگر سڑک پر ٹریفک پولیس ہو تو وہ کیا کرتے ہیں، تو ۹۔۴۲ فیصد نے کہا کہ وہ پولیس کو دیکھ کر رفتار کم کرتے ہیں یا راستہ بدل لیتے ہیں۔ ۶۔۳۴ فیصد نے کہا کہ وہ رفتار کم کر لیتے ہیں چاہے پہلے سے ہی رفتار محدود ہو۔ ۳۔۱۵ فیصد نے کہا کہ وہ پولیس کو دیکھ کر پوری طرح قوانین کی پابندی یقینی بناتے ہیں۔ یہ تمام باتیں ایک ہی نکتے کی طرف اشارہ کرتی ہیں: ہمارا رویہ۔ قانون کی موجودگی، کیمروں کی نصب اور چالان کی سختی اپنی جگہ لیکن جب تک ایک عام شہری یہ نہ سمجھے کہ ٹریفک قانون اس کی حفاظت کے لیے ہے، تب تک یہ اعداد و شمار نہیں بدلیں گے۔ المیہ صرف یہی نہیں کہ لوگ مرتے ہیں بلکہ یہ بھی ہے کہ مرنے والوں میں بڑی تعداد ۴۵ سال سے کم عمر افراد کی ہے۔ یعنی وہ طبقہ جو اپنے خاندان کا سہارا ہوتا ہے۔ ان اموات کا مطلب ہے کہ لاکھوں خاندان معاشی، ذہنی اور جذباتی تباہی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ نقصان صرف انشورنس یا اسپتال کے بل تک محدود نہیں ہوتا بلکہ اس کا اثر نسلوں پر پڑتا ہے۔ حکومت نے ۲۰۲۴ میں قوانین کو مزید سخت کیا ہے، چالان کی رقم میں اضافہ کیا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ کافی ہے؟ اگر شہری اپنے رویے میں تبدیلی نہیں لاتے اگر وہ سڑک پر خود کو اور دوسروں کو محفوظ رکھنے کو اپنی ذمہ داری نہیں سمجھتے تو کوئی قانون، کوئی کیمرا، کوئی پولیس اہلکار اس تباہی کو نہیں روک سکتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم صرف قوانین پر انحصار نہ ہوں بلکہ خود کو بھی قانون کا محافظ بنائیں۔

# امارت شرعیہ کا غدّار: انیس الرحمن

**ابوالبرکات شاذ قاسمی**

امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ تمام ملت اسلامیہ بالخصوص بہار اڑیسہ جھارکھنڈ اور نیپال کے مسلمانوں کا ایک دھڑکتا ہوا دل ہے اس آخری دور میں جب کہ پوری ملت سیاسی سماجی تعلیمی معاشی انحطاط و پستی کے سب سے تاریک دور سے گزر رہی ہے؛ امید کی ایک نئی کرن ہے۔ ایک سپیدۂ سحر ہے جس میں ملت کا تابناک و روشن مستقبل دکھائی دے رہا ہے۔ طاغوت وکفر کے موجیں مارتے بحر نامراد میں ڈوبتے ابھرتے ڈوبتے ملت اسلامیہ ہندیہ کے بچ بچاؤ کا ایک سہارا ہے اور کیوں نہ ہو جبکہ اس تنظیم کی خشتوں میں ابوالمحاسن حضرت مولانا سجاد رحمۃ اللہ علیہ، بدرالدین قادری (مدت امارت-13391343ھ) حضرت مولانا قمر الدین قادری (مدت امارت۔1376-1366ھ)، حضرت مولانا منت اللہ رحمانی، امیر شریعت رابع (مدت امارت 1411-1376ھ)، حضرت مولانا عبدالرحمن دربھنگوی، امیر شریعت خامس، (1991-1998ء)، سید نظام الدین قاسمی گیاوی اور حضرت مولانا سید ولی رحمانی جیسی مستند و باوقار شخصیتوں کا لہو لہو اور پسینہ پسینہ شامل ہے یہی وجہ ہے کہ امارت شرعیہ نے اپنے قیام کے دن سے ہی ملت کی احیاء اور استحکام پر زور دیا اس ادارے کی کوششوں کی بدولت تعلیم کو فروغ ملا مسلمانوں کے عائلی و داخلی مسائل کو حل کرنے پر توجہ دیا گیا اس کے لئے مدارس و مکاتب کے جال قائم کئے گئے شہر در شہر دارالقضاء قائم کئے گئے اور مسلمانوں کی دینی و عائلی مسائل کا تدارک کیا جانے لگا طلاق، نکاح، وراثت اور میراث جیسے خالص مذہبی معاملات دارالقضاء میں حل ہونے لگے سیاسی طور پر جب بھی مسلمانوں کے خلاف اقدام کئے گئے تو امارت شرعیہ نے ڈٹ کر اس کا مقابلہ کیا ماضی قریب و بعید میں متعدد معاملوں میں امارت شرعیہ کی آواز پر پوری ملت متحد ہوگئی رفتہ رفتہ امارت کے کارناموں اور پرخلوص محنتوں سے علاقہ کا مزاج بدل گیا لوگوں میں امارت دین کی ایک مضبوط و مستحکم عمارت بن گئی ایک ایسا قلعہ دین جس کی جڑیں زمین میں تھیں اور کافی گہری و مضبوط تھیں جو باد مخالف اور ظلم و کفر کی آندھیوں میں ڈٹا رہا اپنی جگہ پر قائم رہا ساتھ ہی مسلمانوں کی نگاہوں میں اس ادارے کا وقار و مرتبہ بھی بڑھتا گیا امیر شریعت" جو امارت کا "شیخ الکل فی الکل" ہوتا ہے اس کی قدر و منزلت لوگوں کے دلوں میں بڑھتی گئی ساتھ ہی مسلمان خاص طور سے بہار جھارکھنڈ اڑیسہ اور نیپال کے مسلمانوں نے اس تنظیم کے لئے اپنا دل اور مال دونوں کے دروازے کھول دیے جب بھی اس ادارے کی طرف سے آواز دی گئی سب نے لبیک کہا اور جب بھی امارت کے نام پر چندہ مانگا گیا سب نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا خوش بختی کہیے یا شومی قسمت کہ حکومت نے بھی اس ادارے کو ہاتھوں ہاتھ لیا ارباب حکومت نے اس ادارے کو مسلمانوں کا ترجمان سمجھ کر حاضری دینی شروع کر دی جب بھی الیکشن کا وقت آتا ہم نے بڑے بڑے وزراء، امراء، اور صدور کو امارت میں حاضری دیتے ہوئے دیکھا یہ لوگ امیر شریعت یا بزرگان شریعت کی چٹائیوں پر بیٹھنا اپنی سعادت سمجھتے تھے اور ہمارے اکابر بھی اکابر تھے جو ان کی دولت و سطوت کو خاطر میں نہیں لاتے ان کا طریق تو یہ تھا کہ

آسماں لائے ہو لے آؤ زمین پر رکھ دو

مگر رفتہ رفتہ جب دولت کی ریل پیل ہوتی ہے تو وہاں کمزور دل کے لوگ اپنا ایمان کھو دیتے ہیں اور جہاں سیاست کو جگہ ملتی ہے وہاں سے عدالت و انصاف غائب ہو جاتی ہے چنانچہ امارت سے اکابرانہ طرز ختم ہوتا گیا ارباب امارت کے دلوں سے اللہ کا ڈر خوف جاتا رہا اب وہاں بزرگان دین کی جگہ مولوی نما کچھ فقیروں نے جگہ لے لی یہ لوگ مولویوں کی ٹھیکہ داری کرنے لگے امارت میں بیٹھے چند لوگوں نے اپنی دنیا بنانے کے لئے چھوٹے علاقائی مدرسوں کا استعمال کیا وہاں کے مولوی اپنے بڑے آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے ہتھیلی پر جان لیے پھرنے لگے انہوں نے ان مدرسوں کے نام تصدیق جاری کئے اور یہی نہیں ایسے مدرسوں کے نام بھی تصدیق جاری کر دئے گئے جن کا سرے سے وجود بھی نہ تھا ایسے ایسے مدرسوں کے تصدیق جاری کیے گئے جو زمین پر قائم بھی نہ تھے اور پھر چندے کا ایک لامتناہی دھندہ شروع ہوا ساتھ ہی پیسے کی طاقت سے سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ کیا جانے لگا اچھے کو برا برے کو اچھا کہا جانے لگا حق کو باطل اور باطل کو حق کہا جانے لگا تعجب تو یہ ہے کہ یہ کام اس جگہ سے ہوا جہاں سے حق و باطل اچھے برے اور غلط اور سہی کے درس ملتے تھے اس کالے کارنامے کا سلسلہ ہنوز جاری ہے جب انہوں نے چھوٹے مدرسوں کے لیے مالی منفعت کا کام کیا تو بھلا یہ "دم چھلے" کیوں کر اپنے آقاؤں کو اس منفعت کا صلہ نہ دیتے لہٰذا انہیں علاقے میں منعقدہ جلسوں کے لئے مہمان خصوصی بنایا جانے لگا مقرر خاص کے طور پر بلائے گئے اور نذرانے کی شکل میں موٹی رقم سے نوازے گئے معصوم عوام امارت اور مدرسہ کے نام پر رقم دیتی رہی اور امارت کے یہ چور، غدار اور مدرسوں میں بیٹھے پروہت نما مولوی اپنی خواہشات کا کاروبار چلاتے رہے غرض کہ ان کے دلوں میں حب الدنیا نے اپنی جگہ بنالی مزید یہ کہ امارت میں ہونا اپنے آپ میں ایک قسم کا اعزاز تھا اس اعزاز کو حکومت بھی تسلیم کرتی تھی چنانچہ جب ارباب امارت کے دلوں میں اللہ کا ڈر اور خوف جاتا رہا تو انہوں نے انہیں عہدہ رتبہ منصب نوکری کا لالچ دے کر اپنا غلام بنا لیا جس کا استعمال وہ جس طرح چاہیں کر سکتے تھے ایک وقت تھا جب یہ لوگ ہمارے اکابر کے پاس پا پیادہ چل چل کر آتے تھے دعاؤں کی درخواست لے کر آتے الیکشن میں کامیاب ہونے کا خواب سجا کر آتے اور اب یہ وقت آ گیا کہ یہ نام نہاد امارتی ان کے پاس جاتے ہیں ان کے حکم کے غلام بن کے جاتے ہیں ان کا تلوا چاٹنے جاتے ہیں یہ وہ کتے ہیں جن کو حکومت نے ٹکڑے ڈال ڈال کر آج کے دن کے لیے پالا تھا جو عین الیکشن کے وقت نکل پڑے ہیں ان کے دلوں میں اپنے آقا کی ناراضگی کا بھی خوف ہے کہیں ان کے مالک ان سے ناراض نہ ہو جائیں اور اپنے احسانات کا حساب طلب نہ کر لیں اس قسم کے درباری مولوی اور امارت کے غداروں میں شبلی القاسمی اور انیس الرحمن قاسمی کا نام آج کے وقت میں سر فہرست ہے مولوی انیس الرحمن قاسمی و شبلی القاسمی امارت شرعیہ اور پوری قوم کے غدار ہیں کیوں کہ انہوں نے ایسے وقت میں جب کہ ہندوستان میں مسلمان وقف ترمیمی بل کے خلاف محاذ قائم کیے ہوئے ہیں اور برسرپیکار ہیں اضطرار کی کیفیت میں ہیں ایسے وقت میں ان نامرادوں نے خود کو امیر شریعت بننے کے لئے اپنا ماتھا امارت کی مضبوط و مستحکم عمارت سے ٹکرا دیا ہے جب وقف ترمیمی بل کے خلاف مسلمان راستے پر ہیں اس وقت یہ غدار مسلمانوں کی صفوں میں رخنہ ڈال رہے ہیں۔ مولوی انیس الرحمن امارت کا غدار اس لئے بھی ہے کہ اس نے امارت شرعیہ کے اثر و رسوخ کا غلط استعمال کیا ہے مولوی انیس الرحمن قاسمی امارت شرعیہ کا غدار اس لئے بھی ہے کہ اس نے ارباب حکومت کی چاپلوسی کے صدقے چمپارن میں اپنے خاندان کے نام سے بڑی بڑی جاگیریں، ڈگری کالجز اور بی ایڈ کالجز قائم کر لئے ہیں جہاں ان کے خاندان کے لوگوں کا رعب و دبدبہ چلتا ہے یہ مولوی نما (داڑھی ٹوپی کرتا پائجامہ کی شکل و صورت اختیار کرنے والے) وہ ڈکیت ہیں جنہوں نے قوم کے مال، صدقہ، زکوۃ، فطرہ پر ڈاکہ ڈالا ہے اس کا غلط استعمال کیا ہے ملت کے پیسوں کو اپنے مفاد پر اپنی ذات کی تعمیر و ترقی پر استعمال کیا ہے انیس الرحمن قاسمی امارت کا غدار ہونے کے ساتھ ساتھ پوری ملت اسلامیہ ہندیہ خاص طور سے بہار اڑیسہ جھارکھنڈ اور نیپال کے مسلمانوں کے جذبات ان کے عقیدت کو ٹھیس پہنچانے کا کام کیا ہے یہ مولوی انیس الرحمن صرف امارت کا ہی غدار نہیں بلکہ وہ پوری امت کے سامنے جواب دہ بھی ہے جس نے امارت کی تعمیر اور ترقی کے لیے اپنا ایک پھوٹی کوڑی بھی امداد میں فراہم کیا ہے یہ دونوں اس سے قبل کے امراء شریعت کے سامنے بھی جواب دہ ہوں گے جنہوں نے امارت کے استحکام کے لئے اپنا خون پسینہ بہایا اس عظیم دینی اور ملی سرمایہ کی تعمیر اور ترقی کی اور اس کو پروان چڑھایا مولوی انیس الرحمن قاسمی اس لئے بھی امارت کا غدار ہے کہ اس نے ایک صاف ستھرے اور جمہوری طور پر منتخب امیر شریعت کی مخالفت کی اور فتنہ کو برپا کیا ملت میں پھوٹ ڈالی خود کو امیر شریعت ثابت کرنے کی ناممکن ناپاک اور مذموم کوشش کیا حالانکہ شریعت کا مزاج تو یہ ہے کہ اگر کالا کلوٹا حبشی غلام بھی امیر بنا دیا جائے تو اس کی تابع داری کرنی ضروری ہے اس لئے ایسے وقت میں ان لوگوں کو بھی انیس الرحمن کے بہکاوے میں آنے سے گریز کرنا چاہئے جو انہیں امیر شریعت کے طور پر ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں انہیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ وہ کس کو امیر بنا رہے ہیں؟ کیا اس کو جو چندہ خور ہے؟ جو حکومت کا چاپلوس ہے؟ جو دین فروش ہے؟ فتنہ پرور ہے؟ ایک صاف ستھرے انتخاب اور جمہوری انتخاب کو تسلیم نہیں کرتا؟ مولوی انیس الرحمن کا امیر شریعت ہونا اتنا ہی باطل اور غلط ہے جتنا کہ مسیلمہ کذاب کا نبی ہونا باطل اور غلط ہے یہ جو چمک دمک جبہ اور دستار میں امارت کا لیبل لگا کر لوگوں کا جمگھٹا اپنے ارد گرد جمع کئے ہوئے پھر رہے ہیں اور بزعم خویش امیر شریعت بنے ہوئے ہیں اس نام نہاد امیر سے بھلا یہ کون پوچھے کہ ذرا امارت کا لیبل اپنے ماتھے سے ہٹا کر کسی اپنے تنظیم یا بینر کے نیچے اپنے لوگوں کو جمع کرو تو معلوم ہو کہ آپ کی خدمات کس قدر مقبول ہیں اور امت میں آپ کا کیا مقام و مرتبہ ہے؟؟ افسوس کے فتنہ گڑھنے کے لیے بھی انہیں امارت کی اونچی بلند و بالا دیواروں کا سہارا لینا پڑ رہا ہے۔

شریعت کا مزاج تو یہ ہے کہ اگر کالا کلوٹا حبشی غلام بھی امیر بنا دیا جائے تو اس کی تابع داری کرنی ضروری ہے اس لئے ایسے وقت میں ان لوگوں کو بھی انیس الرحمن کے بہکاوے میں آنے سے گریز کرنا چاہئے جو انہیں امیر شریعت کے طور پر ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں انہیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ وہ کس کو امیر بنا رہے ہیں؟ کیا اس کو جو چندہ خور ہے؟ جو حکومت کا چاپلوس ہے؟ جو دین فروش ہے؟ فتنہ پرور ہے؟ ایک صاف ستھرے انتخاب اور جمہوری انتخاب کو تسلیم نہیں کرتا؟ مولوی انیس الرحمن کا امیر شریعت ہونا اتنا ہی باطل اور غلط ہے جتنا کہ مسیلمہ کذاب کا نبی ہونا باطل اور غلط ہے یہ جو چمک دمک جبہ اور دستار میں امارت کا لیبل لگا کر لوگوں کا جمگھٹا اپنے ارد گرد جمع کئے ہوئے پھر رہے ہیں اور بزعم خویش امیر شریعت بنے ہوئے ہیں اس نام نہاد امیر سے بھلا یہ کون پوچھے کہ ذرا امارت کا لیبل اپنے ماتھے سے ہٹا کر کسی اپنے تنظیم یا بینر کے نیچے اپنے لوگوں کو جمع کرو تو معلوم ہو کہ آپ کی خدمات کس قدر مقبول ہیں اور امت میں آپ کا کیا مقام و مرتبہ ہے؟

# پاکستان میں غیرت کے نام پر قتل

## عدالت نے بڑھتے ہوئے تشدد کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا

اسلام آباد۔ ایم این این۔ پاکستان کی ایک عدالت نے ملک میں غیرت کے نام پر قتل کی بڑھتی ہوئی تعداد پر سنگین خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے اس عمل کو "غیر مہذب، وحشیانہ اور مکروہ" قرار دیا ہے۔ سندھ ہائی کورٹ (ایس ایچ سی) نے ریاست پر زور دیا ہے کہ وہ ذمہ داروں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کرے، انتباہ دیا ہے کہ کارروائی میں ناکامی معاشرے کو انتشار کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ ایک سخت الفاظ والے فیصلے میں، جسٹس نثار احمد بھنبھرو نے کہا کہ غیرت کے نام پر قتل۔ خاندانی عزت کے دفاع کی آڑ میں تشدد کی ایک شکل۔ خطرناک حد تک بڑھ رہی ہے اور "مکمل انارکی" کی طرف جانے سے پہلے اسے روکنا ضروری ہے۔ جج نے کہا کہ شک یا جھوٹے الزامات کی بنیاد پر خواتین کے قتل نے معاشرے کو داغدار کر دیا ہے، خاص طور پر بہت سے متاثرین کو اپنے دفاع کا موقع نہیں دیا جاتا ہے۔

ایس ایچ سی نے یہ مشاہدات غلام مصطفیٰ کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے کیے، جنہیں اپریل 2023 میں کشمور میں غیرت کے نام پر اپنی بیوی کو قتل کرنے کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ عدالت نے نہ صرف اس کی عمر قید کی سزا کو برقرار رکھا بلکہ پاکستان پینل کوڈ کے سیکشن 311 کے تحت 14 سال کا اضافہ بھی کیا، جرم کو فساد فل آرز کے طور پر درجہ بندی کرتے ہوئے اسلامی قانون میں ایک تصور جو معاشرے میں بدعنوانی یا فساد پھیلاتے ہیں۔ عدالت نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ غیرت کے نام پر قتل اکثر معمولی الزامات پر مبنی ہوتے ہیں، خاص طور پر ناجائز تعلقات کے الزامات، اور اکثر ذاتی تنازعات یا خاندانی جھگڑوں کو حل کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ جج نے نوٹ کیا کہ "بہت سے معاملات میں، خواتین کو حریف مرد کو نشانہ بنانے کے لیے قتل کیا جاتا ہے، اور پھر مقامی جرگہ یا کمیونٹی میٹنگ خاندانی عزت کے دفاع کے بہانے قاتل کو معاف کر دیتی ہے۔" جسٹس بھنبھرو نے زور دے کر کہا کہ اسلامی تعلیمات اس طرح کے قتل کی حمایت نہیں کرتیں۔ انہوں نے کہا، کوئی بھی اسلامی فکر شہریوں کو قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست کو ہر شہری کی زندگی اور آزادی کا تحفظ کرنا چاہیے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینی چاہیے۔ پاکستان کو غیرت پر مبنی تشدد کو روکنے میں ایک اہم چیلنج کا سامنا ہے۔ حالیہ برسوں میں سخت قوانین کی منظوری کے باوجود، بشمول 2016 کا فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ جس کا مقصد قانونی خامیوں کو ختم کرنا تھا، نفاذ کمزور رہا ہے۔ بہت سے کیس رپورٹ نہیں ہوتے، اور سماجی دباؤ اکثر متاثرین کے خاندانوں کو انصاف کے حصول سے روکتا ہے۔ کارکنوں کا کہنا ہے کہ غیرت کے نام پر قتل کی جڑیں پدرانہ روایات اور قانونی احتساب کے فقدان میں پیوست ہیں۔ کراچی میں مقیم ایک انسانی حقوق کے وکیل نے کہا "جب تک کمیونٹیز غیرت کو کسی ایسی چیز کے طور پر دیکھنا بند نہیں کرتی جو قتل کو جائز قرار دیتی ہے، اور جب تک قانونی نظام حقیقی سزا کو یقینی نہیں بناتا، یہ جرائم جاری رہیں گے۔"

## چین کے ساتھ برازیل کی ڈیٹا پارٹنرشپ کو سابق حکام نے تنقید کا نشانہ بنایا

برازیلیا۔ ایم این این۔ برازیل کی قومی شماریاتی ایجنسی اور چین کے ڈیٹا بیورو کے درمیان ایک نئی شراکت پر برازیل کے سابق حکام اور محققین کی جانب سے شدید تنقید کی جا رہی ہے جنہوں نے متنبہ کیا کہ یہ اقدام ایجنسی کی ساکھ اور شفافیت کے عزم کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

برازیل کے انسٹی ٹیوٹ آف جیوگرافی اینڈ سٹیٹسٹکس (IBGE) نے جمعرات کو تصدیق کی کہ وہ IBGE قیادت کے گزشتہ ہفتے بیجنگ کے دورے کے بعد، چین کے قومی ادارہ شماریات کے ساتھ تعاون کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ اس سفر میں 2024 کے معاہدے کے نفاذ کی نشاندہی کی گئی اور اس میں چینی تعلیمی اداروں کے ساتھ نئے معاہدے بھی شامل تھے۔ جیسا کہ چین دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے، اس کے اعداد و شمار کی معتبریت اس کے ساحلوں سے باہر تیزی سے اہم ہوگئی ہے۔

اس کے باوجود ملک سے باہر ماہرین اقتصادیات اور پالیسی سازوں کو چین کے حساس ڈیٹا تک رسائی کو محدود کرنے کے ریکارڈ پر دیرینہ تحفظات ہیں اور آیا اس کے اعداد و شمار کو سیاست زدہ کیا گیا ہے۔ 2010 میں وکی لیکس کی طرف سے جاری کردہ امریکی سفارتی کیبلز نے انکشاف کیا کہ لی کی چیانگ۔ اس وقت چین کے نائب وزیر اعظم اور بعد میں اس کے وزیر اعظم۔ نے نجی طور پر اعتراف کیا تھا کہ چین کے سرکاری جی ڈی پی کے اعداد و شمار "انسانی ساختہ" اور "ناقابل اعتبار" ہیں۔ لی نے مبینہ طور پر کہا کہ اس نے اقتصادی کارکردگی کا اندازہ لگانے کے لیے بجلی کے استعمال، ریل کارگو کے حجم اور قرضوں کی ادائیگی پر انحصار کیا، جسے مغربی ماہرین اقتصادیات نے بعد میں لی کی چیانگ انڈیکس کا نام دیا۔

اگرچہ ڈیٹا کو دبانے پر خدشات برقرار ہیں، کچھ ماہرین ایک زیادہ پیچیدہ تصویر نوٹ کرتے ہیں۔

پیٹرسن انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل اکنامکس کی مارچ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین نے بین الاقوامی معیارات کو اپناتے ہوئے کئی اہم اشاریوں میں بہتری لائی ہے۔ لیکن رپورٹ نے پھر بھی چین کے ڈیٹا سسٹم کو تکنیکی ترقی اور مستقل دھندلاپن کا ایک متضاد مرکب قرار دیا اور متنبہ کیا کہ "معلومات کو منتخب روکنا ناگزیر طور پر مجموعی تصویر پر اعتماد کو مجروح کرتا ہے"۔ اس دوہرے پن نے برازیل کے شماریات دانوں میں شکوک و شبہات کو کم کرنے کے لیے بہت کم کام کیا ہے۔

آئی بی جی ای کی سابق ریسرچ ڈائریکٹر مارتھا مائر نے دونوں ایجنسیوں کے درمیان اعلان کردہ شراکت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "چین شماریاتی کھلے پن کا ماڈل نہیں ہے۔" "اس اقدام سے برازیل میں آزاد، شفاف ڈیٹا کی میراث کو خطرہ ہے۔"

## سرزمین چین سے غیر قانونی داخلے نے تائیوان کی سمندری سلامتی کے بارے تشویش بڑھائی

تائی پے۔ ایم این این۔ مین لینڈ چین سے تعلق رکھنے والا ایک شخص مبینہ طور پر سمندری راستے سے غیر قانونی طور پر تائیوان میں داخل ہوا اور امیگریشن حکام کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے پہلے ایک ماہ سے زیادہ عرصے تک جزیرے کے ارد گرد آزادانہ طور پر سفر کرتا رہا۔ اس واقعہ نے جزیرے کی میری ٹائم سیکیورٹی میں ایک اور خامی کو بے نقاب کیا۔ تائیوان کے میڈیا کے مطابق، یہ شخص۔ جس کی شناخت صرف اس کے کنیت سے ہوئی، لی۔ ستمبر 2023 میں فوجیان صوبے کے فوزو کے قریب ایک ساحل سے روانہ ہوا تھا، جس نے بدھ کو اس کیس کی پہلی اطلاع دی۔ رپورٹس کے مطابق، جس نے عدالتی ریکارڈ کا حوالہ دیا، انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کے ذریعے انتظامات کیے جانے کے بعد، وہ آبنائے تائیوان میں تنزانیہ کے جھنڈے کے نیچے ایک مین لینڈ چینی کارگو جہاز پر سوار ہوا۔ جہاز اسی سال 17 اکتوبر کو کاؤشنگ میں ڈوب گیا۔ ایک اسمگلنگ ایجنٹ کی مدد سے، لی غیر قانونی طور پر اتر ا، شہر کے ضلع سینمن میں ایک گیسٹ ہاؤس میں چیک کیا، اور پھر ایک ماہ سے زیادہ تائیوان کا سفر کیا جس کا پتہ نہیں چل سکا۔ اس نے رضاکارانہ طور پر اسی سال 13 نومبر کو تائیوان کی نیشنل امیگریشن ایجنسی کے کاؤشنگ آفس میں خود کو تبدیل کیا۔ استغاثہ نے اس پر تائیوان کے امیگریشن ایکٹ کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا۔ خبروں کے مطابق، ایک ضلعی عدالت نے خود سپردگی کی وجہ سے ایک نرم سزا سنائی 30 دن کی حراست میں یا 995 ڈالر کا جرمانہ۔ تائیوان میں اپنے وقت کے دوران لی کا ٹھکانہ اور سرگرمیاں نامعلوم ہیں۔ ضلعی عدالت نے تبصرہ کے لیے پوسٹ کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ اس کیس نے قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے کہ آیا وہ جزیرے پر رہتے ہوئے انٹیلی جنس اکٹھا کرنے یا دیگر خفیہ سرگرمیوں میں ملوث رہا ہوگا۔

## میانمار کے لیے چین کا دوہری نقطہ نظر: جیو پولیٹکس اور اکنامکس کا ایک توازن

ینگون۔ ایم این این۔ میانمار کے ساتھ چین کی مصروفیت ایک پیچیدہ، دو چہروں والی سفارت کاری کی خصوصیت رکھتی ہے، جو بیک وقت فوجی جنتا اور مختلف نسلی مسلح تنظیموں (EAOs) کی مخالفت کرتی ہے۔ یہ حکمت عملی چین کو میانمار کے بدلتے ہوئے سیاسی منظر نامے سے قطع نظر اثر و رسوخ برقرار رکھنے کی اجازت دیتی ہے، اس کے خاطر خواہ اقتصادی مفادات، خاص طور پر چین۔ میانمار اکنامک کوریڈور (سی ایم ای سی)، جو بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کا ایک اہم حصہ ہے۔ عوامی طور پر جنتا کی حمایت کرتے ہوئے، اس کے منصوبہ بند انتخابات سمیت، چین EAOs جیسے اراکان آرمی (AA)، یونائیٹڈ وا اسٹیٹ آرمی (UWSA) اور میانمار نیشنل ڈیموکریٹک الائنس آرمی (MNDAA) کو مدد فراہم کرتا ہے، جو کہ چین۔ میانمار کی سرحد کے ساتھ اسٹریٹجک طور پر واقع ہے۔ یہ دوہرا نقطہ نظر چین کو میانمار کے اندرونی معاملات پر اہم اثر و رسوخ رکھنے، خطے میں ہندوستان کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے اور اس کے تجارتی راستوں اور سلامتی کے لیے اہم سرحدی علاقوں کو محفوظ بنانے کے قابل بناتا ہے۔ میانمار کی فوج کے لیے چین کی حمایت، بشمول 2021 اور 2022 کے درمیان 267 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ کے دفاعی ساز و سامان کی فراہمی، اس کی اقتصادی سرمایہ کاری کے تحفظ اور تزویراتی طور پر اہم خطے میں استحکام کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر مبنی ہے۔ تاہم، یہ دوہری مصروفیت کی حکمت عملی امن کی حقیقی کوششوں کو نقصان پہنچاتی ہے، عدم اعتماد کو جنم دیتی ہے، اور میانمار کو مزید غیر مستحکم کرنے کا خطرہ لاحق ہوتی ہے، جس سے ملک کی خود مختاری اور طویل مدتی استحکام کے لیے چین کے عزم کے بارے میں خدشات بڑھتے ہیں۔ چین کے اقدامات جنوب مشرقی ایشیا پر غلبہ حاصل کرنے کے وسیع تر عزائم کو اجاگر کرتے ہیں، اس کے جغرافیائی فائدہ کو استعمال کرتے ہوئے آسیان کے فیصلہ سازی کے عمل کو متاثر کرنے اور خطے میں اپنی اقتصادی اور سیاسی طاقت کو مستحکم کرنے کے لیے۔

## چین کی ایکسپورٹ ری ڈائریکشن کے درمیان انڈونیشیا کے تجارتی چیلنجز

بیجنگ۔ ایم این این۔ انڈونیشیا کو اہم تجارتی چیلنجوں کا سامنا ہے کیونکہ چینی برآمد کنندگان امریکی محصولات کا سامنا کرنے کے بعد تیزی سے جنوب مشرقی ایشیائی منڈیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جس سے ممکنہ ڈمپنگ اور انڈونیشیائی صنعتوں کے زوال کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ جکارتہ میں حالیہ انڈو انٹرٹیکس نمائش نے اس مسئلے کو اجاگر کیا، انڈونیشیا کے ٹیکسٹائل مینوفیکچررز نے سستے چینی سامان کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا جو اکثر اسمگلنگ کے ذریعے ٹیرف کو نظر انداز کرتے ہیں، مقامی کاروبار پر اثر انداز ہوتے ہیں اور سریٹیکس کی طرح دیوالیہ پن کا باعث بنتے ہیں۔ جبکہ چین انڈونیشیا کا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے، انڈونیشیا 2024 میں 7.72$ بلین کی درآمد اور 4.62$ بلین کی اشیا برآمد کرنے کے ساتھ، سستی چینی مصنوعات کی آمد سے انڈونیشیا کے ٹیکسٹائل سیکٹر کو خطرہ ہے، جو ایک بڑا آجر ہے۔ ایک بڑے سرمایہ کار کے ساتھ تعلقات کو نقصان پہنچانے کے خدشات کی وجہ سے بعض چینی اشیا پر اعلیٰ محصولات کی سابقہ تجاویز کو مسترد کیے جانے کے باوجود، صدر پرابوو سوبیانتو نے ٹیکسٹائل کی اسمگلنگ کے خلاف خبردار کیا ہے، صنعت اور کارکنوں کے لیے اس کے خطرے پر زور دیا ہے۔ اگرچہ انڈونیشیائی ٹیکسٹائل فیکٹریوں میں چینی سرمایہ کاری کی تجاویز ہیں جو ملازمتیں پیدا کرتی ہیں، اس بارے میں خدشات برقرار ہیں کہ آیا یہ کارخانے چینی سامان پر امریکی محصولات کو روک سکتے ہیں، جو ممکنہ طور پر موجودہ چیلنجوں کو بڑھا سکتے ہیں۔ انڈونیشیا جاپان، جنوبی کوریا اور آسٹریلیا جیسی متبادل منڈیوں کی تلاش کر رہا ہے، یورپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدے پر بات چیت کر رہا ہے، اور اپنی برآمدات کو متنوع بنانے اور تجارتی جنگ کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ٹرانس پیسفک پارٹنرشپ میں شامل ہونے پر غور کر رہا ہے۔

## بلوچ امریکن کانگریس کے صدر نے وزیر اعظم مودی سے آزاد بلوچستان تحریک کی حمایت کا مطالبہ کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ ایم این این۔ بلوچ امریکن کانگریس کے صدر اور بلوچستان حکومت میں سابق کابینہ وزیر تارا چند بلوچ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھا ہے جس میں پاکستان کے تسلط کے خلاف بلوچ عوام کی قومی مزاحمت کے لیے ہندوستان کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت کی درخواست کی ہے۔ اس اپیل کو بلوچ امریکن کانگریس کی جانب سے بھیجے گئے دو رسمی خطوط کے ذریعے پہنچایا گیا، جو براہ راست وزیر اعظم کے دفتر دہلی کو بھیجے گئے تھے۔ اپنی بات چیت میں، تارا چند نے بلوچستان کے مسئلے پر ہندوستانی قیادت کی پیشگی توجہ کے لیے تعریف کا اظہار کیا، خاص طور پر لال قلعہ کی اپنی تقریر کے دوران پی ایم مودی کے ریمارکس کو نوٹ کرتے ہوئے، جسے وہ اخلاقی حمایت کے مظاہرے کے طور پر دیکھتے ہیں جس نے عالمی سطح پر مظلوم بلوچ آبادی میں امید پیدا کی۔ ڈاکٹر تارا چند نے کہا، "آپ کے لال قلعہ کے خطاب میں بلوچستان کا حوالہ دنیا بھر کے بلوچوں نے ایک ایسی قوم کی اخلاقی حمایت کے اشارے کے طور پر قبول کیا جو پاکستان کے قبضے میں ہے، محکوم ہے، اور وحشت زدہ ہے۔" یہ خط 1948 میں انگریزوں کی رخصتی کے بعد بلوچستان کے پاکستان میں زبردستی شامل ہونے کی تاریخ کو بیان کرتا ہے، ایک واقعہ ڈاکٹر چند نے "ایک ظالمانہ قبضے" کے آغاز کے طور پر بیان کیا ہے۔ وہ زور دے کر کہتا ہے کہ بلوچ عوام کو نسل کشی جیسی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے جو کہ راولپنڈی جی ایچ کیو میں پاکستان کی غالب فوجی اسٹیبلشمنٹ کی حمایت یافتہ "جہادی فوج" کے ذریعے کی گئی ہے۔ خط میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ "ایک جہادی فوج کے زیر انتظام، یہ غریب تصور شدہ ملک میرے ہزاروں ہم وطنوں کی گمشدگیوں، تشدد، ہلاکتوں اور بے گھر ہونے کا ذمہ دار ہے۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ کارروائیاں بلوچ قومی آزادی کی تحریک کو دبانے کی ایک بڑی مہم کا حصہ ہیں، جو کئی دہائیوں سے جاری ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ چین کی بلوچستان میں نوآبادیاتی قوت کے طور پر شمولیت ایک اضافی جغرافیائی سیاسی خطرہ پیش کرتی ہے۔ تارا چند نے اس بات پر مایوسی کا اظہار کیا کہ بلوچ قومی آزادی کی تحریک کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی حاصل نہیں ہوئی، نوٹ کرتے ہوئے، "ہندوستانی میڈیا کے باہر، مقبوضہ بلوچستان میں پاکستانی ریاست کی طرف سے کیے جانے والے مظالم کا بہت کم اعتراف کیا جاتا ہے۔" انہوں نے ہندوستان پر زور دیا کہ وہ اس صورتحال کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں عالمی سطح پر ایک اہم کردار ادا کرے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ "ریاستی سطح سے خاطر خواہ اخلاقی اور سیاسی پشت پناہی کے بغیر، پاکستان اور اس کے اتحادی بلوچ عوام کی قومی مزاحمت کو بجھا سکتے ہیں، جو بلوچستان میں استعمار کے ایک نئے، زیادہ منحوس دور کا آغاز کر سکتے ہیں۔"

## ڈرون حملے کے خلاف دھرنا 5ویں روز میں داخل

میران شاہ۔ ایم این این۔ قبائلی ضلع شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں حالیہ کواڈ کاپٹر حملے کے خلاف قبائلیوں کا احتجاجی دھرنا جمعہ کو پانچویں روز میں داخل ہوگیا۔ مظاہرین نے اپنے مطالبات تسلیم ہونے تک دھرنا جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ کواڈ کاپٹر نے رواں ہفتے کے اوائل میں میر علی کے علاقے ہرمز میں ایک گھر پر دھماکہ خیز مواد گرایا تھا جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے چار بچے ہلاک اور ان کی والدہ سمیت کچھ دیگر خواتین شدید زخمی ہو گئی تھیں۔ اس حملے نے بڑے پیمانے پر غم و غصے کو جنم دیا ہے، مقامی قبائلیوں اور کارکنوں نے اسے انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز پر انگلیاں اٹھیں۔ تاہم، فوج نے 19 مئی کو کہا کہ یہ دعوے مکمل طور پر بے بنیاد ہیں اور یہ ایک مربوط ڈس انفارمیشن مہم کا حصہ ہیں جس کا مقصد دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں سیکورٹی فورسز کی ثابت قدم کوششوں کو بدنام کرنا ہے۔ فوج کے میڈیا ونگ نے مزید کہا کہ اس واقعے کے بعد شروع کی گئی ایک جامع تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ اس گھناؤنے فعل کو بھارت کے زیر اہتمام فتنہ الخوارج نے ترتیب دیا اور اس کو انجام دیا۔"

## بی ایل ایف نے خاران میں پاکستانی فورسز پر حملے کا دعویٰ کیا

بلوچستان۔ ایم این این۔ بلوچستان لبریشن فرنٹ (بی ایل ایف) نے بلوچستان میں پاکستانی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے والے دو حملوں کی ذمہ داری قبول کی ہے، جن میں خاران میں ایک چوکی پر حملہ اور کولواہ میں مواصلاتی نظام کو سبوتاژ کرنا شامل ہے۔ گروپ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں، بی ایل ایف کے ترجمان میجر گہرام بلوچ نے کہا کہ جنگجوؤں نے 23 مئی کی رات خاران شہر میں گواش روڈ پر پاکستانی فوجی چوکی پر حملہ کیا۔

حملہ رات 8:00 بجے کے قریب شروع ہوا، جس میں متعدد راکٹ سے چلنے والے دستی بموں نے مبینہ طور پر چوکی کے احاطے پر حملہ کیا۔ بی ایل ایف نے کہا کہ پاکستانی فورسز نے ارد گرد کے شہری علاقوں میں اندھا دھند فائرنگ کا جواب دیا، جب کہ اس کے جنگجوؤں نے انسانی اور مادی دونوں طرح کے نقصانات کا دعویٰ کرتے ہوئے فوجی ٹھکانوں کو "بالکل نشانہ" بنایا۔ 22 مئی کو ایک الگ واقعے میں، بی ایل ایف کے جنگجوؤں نے مبینہ طور پر کولواہ کے ساجدی بازار کے علاقے میں مواصلاتی نظام کو سبوتاژ کیا، جس کو انہوں نے "اہم انفراسٹرکچر" کے طور پر بیان کیا اسے نقصان پہنچا۔ بی ایل ایف ان متعدد مسلح گروہوں میں سے ایک ہے جو بلوچستان میں طویل عرصے سے جاری شورش میں مصروف ہیں، جو پاکستان سے آزادی کے خواہاں ہیں۔ اس کی 2024 کی سالانہ رپورٹ کے مطابق، گروپ نے گزشتہ سال 284 حملے کیے، جن میں اسنائپر آپریشن، گھات لگا کر حملے، دستی بم حملے اور آئی ای ڈی حملے شامل تھے۔ گروپ کا دعویٰ ہے کہ اس کی کارروائیوں کے نتیجے میں کم از کم 280 پاکستانی فوجی مارے گئے اور مزید 167 زخمی ہوئے۔

اس نے 36 مبینہ ساتھیوں کو ہلاک کرنے اور 14 دشمن کے اہلکاروں" کو پکڑنے کی بھی اطلاع دی۔ بلوچستان میں موجودہ شورش، جسے اکثر بلوچ آزادی کی تحریک کے پانچویں مرحلے کے طور پر بیان کیا جاتا ہے، دو دہائیوں پر محیط ہے، جو اسے خطے کی تاریخ میں تنازع کا سب سے طویل ترین مرحلہ بناتا ہے۔

انسانی حقوق کے گروپوں نے بار بار ریاستی اور غیر ریاستی دونوں عناصر کی طرف سے وسیع پیمانے پر ہونے والی خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دی ہے، جن میں زیادہ تر ماورائے عدالت قتل اور جبری گمشدگیوں کی ذمہ داری ریاستی فورسز سے ہے۔ ایک حالیہ بیان میں، بلوچ لبریشن آرمی، ایک اور بڑے مسلح گروپ نے بلوچستان میں خونریزی کے خاتمے کے لیے بین الاقوامی حمایت کا مطالبہ کیا۔ گروپ نے کہا کہ عالمی برادری کی سیاسی، سفارتی اور دفاعی حمایت سے "پاکستان کی دہشت گرد ریاست کے خاتمے" اور ایک آزاد بلوچستان کے قیام میں مدد مل سکتی ہے۔

## پاکستان کے صوبہ پنجاب میں شدید طوفان کے نتیجے میں 8 افراد ہلاک، 45 زخمی

لاہور۔ ایم این این۔ پاکستان کے پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے تصدیق کی ہے کہ پاکستان کے صوبہ پنجاب میں طوفان سے متعلق الگ الگ واقعات میں آٹھ افراد ہلاک اور 45 افراد زخمی ہوئے۔ پی ڈی ایم اے کے ترجمان نے ابتدائی رپورٹ میں بتایا کہ زیادہ تر اموات خستہ حال عمارتوں کے گرنے اور غیر محفوظ ڈھانچے کی وجہ سے ہوئیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ جہلم میں تین اموات ہوئیں جب کہ جیو نیوز کے مطابق راولپنڈی، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، سیالکوٹ اور میانوالی میں ایک ایک ہلاکت ہوئی۔ طوفان کے دوران لاہور میں درخت گرنے اور سولر پینلز کو نقصان پہنچانے کے متعدد واقعات بھی رپورٹ ہوئے۔ ادھر ریسکیو حکام نے بتایا کہ لاہور میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور 51 زخمی ہوئے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے صوبے بھر میں شدید بارشوں اور طوفان کا حوالہ دیتے ہوئے انتظامیہ اور امدادی ٹیموں کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی۔ جیو نیوز کی رپورٹ کے مطابق، ایک دن پہلے، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے موسم کی ایڈوائزری جاری کی تھی، جس میں اگلے 12 سے 36 گھنٹوں کے دوران پنجاب، اسلام آباد اور خیبر پختونخوا کے علاقوں میں الگ تھلگ بارش، گرج چمک کے ساتھ آندھی اور گرد آلود طوفان کی وارننگ جاری کی گئی تھی۔ جیو نیوز کی رپورٹ کے مطابق، رہائشیوں کو محتاط رہنے، ڈھیلی چیزوں کو محفوظ رکھنے اور شدید موسمی حالات کے دوران غیر ضروری بیرونی سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ این ڈی ایم اے کے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (این ای او سی) نے اثرات پر مبنی ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں انتباہ کیا گیا ہے کہ تیز ہواؤں اور گرج چمک کے باعث کمزور درخت اکھڑ سکتے ہیں اور بجلی کی عارضی بندش ہو سکتی ہے۔ دھول کے طوفان نازک ڈھانچے، چھتوں، گاڑیوں اور برقی ڈھانچے کے لیے خطرہ بنتے ہیں، جبکہ طوفان کے دوران مرئیت میں کمی سڑک کے حادثات کے امکانات کو بڑھا سکتی ہے۔ حساس علاقوں میں اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، جہلم، چکوال، میانوالی، سیالکوٹ، فیصل آباد، سرگودھا، گوجرانوالہ، گجرات، لاہور، نارووال اور گرد و نواح کے علاقے شامل ہیں۔ خیبر پختونخوا میں آئندہ 12 سے 36 گھنٹوں کے دوران موسلا دھار بارش، آندھی، گرج چمک اور گرد آلود ہوائیں چلنے کی پیشگوئی کی گئی ہے جس سے چترال، بٹگرام، کوہستان، کوہاٹ، کرم، بنوں، مردان، پشاور، صوابی، چارسدہ، نوشہرہ، اسمٰعیل خان، نوشہرہ، ڈیرہ اسماعیل خان سمیت مختلف اضلاع متاثر ہوں گے۔

## چین میں علاقائی انٹرنیٹ سنسرشپ میں خطرناک اضافہ۔ تحقیق

بیجنگ۔ ایم این این۔ ایسا لگتا ہے کہ چین کے حکام نے مرکزی صوبے ہینان میں ملک کی انٹرنیٹ سنسرشپ نظام کے ایک بہتر ورژن کو نافذ کیا ہے، جس نے دسیوں ملین باشندوں کو ملک کے باقی حصوں کے لوگوں کے مقابلے معلومات تک رسائی پر سخت کنٹرول کا نشانہ بنایا ہے۔

انٹرنیٹ سنسرشپ مانیٹرنگ پلیٹ فارم، گریٹ فائر وال رپورٹ کی طرف سے اس ماہ شائع ہونے والے ایک تحقیقی مقالے میں پتا چلا ہے کہ چین کے سب سے زیادہ آبادی والے صوبوں میں سے ایک، ہینان میں انٹرنیٹ صارفین نے نومبر 2023 اور مارچ 2025 کے درمیان ایک عام چینی انٹرنیٹ صارف کے مقابلے میں اوسطاً پانچ گنا زیادہ ویب سائٹس تک رسائی سے انکار کیا تھا۔ "ہمارا کام چین میں ابھرتی ہوئی علاقائی سنسرشپ کی ایک خطرناک علامت کی دستاویز کرتا ہے،" محققین نے کہا، جن میں یونیورسٹی آف میساچوسٹس ایمہرسٹ اور سٹینفورڈ یونیورسٹی کے مصنفین شامل ہیں۔

## ہارورڈ کے چین تعلقات سیاسی ذمہ داری بن گئے

واشنگٹن، ۔ ایم این این۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے چین کے ساتھ روابط، جو کہ اسکول کا ایک طویل اثاثہ ہے، ایک ذمہ داری بن گیا ہے کیونکہ ٹرمپ انتظامیہ نے یہ الزام عائد کیا ہے کہ اس کا کیمپس بیجنگ کی حمایت یافتہ اثر و رسوخ کی کارروائیوں سے دوچار ہے۔ جمعرات کو انتظامیہ ہارورڈ کی غیر ملکی طلباء کے اندراج کی اہلیت کو منسوخ کرنے کے لیے آگے بڑھی، یہ کہتے ہوئے کہ اس نے سام دشمنی کو فروغ دیا اور چینی کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی۔ یونیورسٹی نے کہا کہ ان میں چینی شہری بھی شامل ہیں جنہوں نے 2024 میں ہارورڈ کے غیر ملکی طلباء کی تعداد کا پانچواں حصہ بنایا۔ جمعے کے روز ایک امریکی جج نے کیمبرج، میساچوسٹس، یونیورسٹی پر مقدمہ چلانے کے بعد انتظامیہ کے حکم کو عارضی طور پر روک دیا۔ ہارورڈ میں چینی حکومت کے اثر و رسوخ کے بارے میں خدشات نئے نہیں ہیں۔ کچھ امریکی قانون سازوں نے، جن میں سے بہت سے ریپبلکن ہیں، نے تشویش کا اظہار کیا ہے کہ چین امریکی جدید ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کرنے، امریکی سلامتی کے قوانین کو روکنے اور امریکہ میں اس پر ہونے والی تنقید کو روکنے کے لیے ہارورڈ سے جوڑ توڑ کر رہا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار نے جمعہ کو رائٹرز کو بتایا "بہت طویل عرصے سے، ہارورڈ نے چینی کمیونسٹ پارٹی کو اس کا استحصال کرنے دیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اسکول نے کیمپس میں سی سی پی کی ہدایت پر ہراساں کیے جانے کے خلاف آنکھیں بند کر لی ہیں۔" ہارورڈ نے تبصرہ کی درخواستوں کا فوری جواب نہیں دیا۔ اسکول نے کہا ہے کہ منسوخی ہارورڈ کے "سمجھے ہوئے نقطہ نظر" کی سزا تھی، جسے اس نے امریکی آئین کی پہلی ترمیم کی ضمانت کے مطابق آزادی اظہار رائے کے حق کی خلاف ورزی قرار دیا۔ چین کے ساتھ ہارورڈ کے روابط، جن میں تحقیقی شراکت داری اور چین پر مرکوز تعلیمی مراکز شامل ہیں، دیرینہ ہیں۔ تعلقات نے بڑے مالی تحائف، بین الاقوامی معاملات میں اثر و رسوخ اور اسکول کے لیے عالمی وقار حاصل کیا ہے۔ ہارورڈ کے سابق صدر لیری سمرز، جو کبھی کبھی یونیورسٹی پر تنقید کرتے رہے ہیں، نے غیر ملکی طلباء کو روکنے کے ٹرمپ انتظامیہ کے اقدام کو یونیورسٹی پر اب تک کا سب سے سنگین حملہ قرار دیا۔ انہوں نے پولیٹیکو کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا، "امریکہ کے لیے دنیا کے لیے ایک روشنی کے طور پر اپنے کردار کو قربان کرنے کے لیے چین کے لیے اس سے بڑے تزویراتی تحفے کا تصور کرنا مشکل ہے۔"

## چینی حکومت کا شراب کے خلاف کریک ڈاؤن

بیجنگ۔ ایم این این۔ چینی حکومت نے عوامی زندگی میں اسراف کے خلاف اپنے سب سے بڑے کریک ڈاؤن میں سرکاری کھانوں میں شراب پر زبردست پابندی عائد کر دی ہے۔ چین نے حکومت کے اعلان کردہ نئے ضوابط میں شراب، لگژری ڈشز اور سگریٹ کو سرکاری کھانوں سے روک دیا ہے۔ پارٹی اور سرکاری اداروں میں کفایت شعاری کی مشق کرنے اور فضلے کی مخالفت کرنے کے نئے نظر ثانی شدہ ضوابط میں قواعد وضع کیے گئے ہیں۔ چین کی قیادت نے حکام کے درمیان تحمل کو فروغ دینے کی کوشش میں نئے ضوابط تیار کیے ہیں۔ نئے رہنما خطوط چین کی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کے تاریخی آٹھ نکاتی اصولوں کی تازہ کاری ہیں جو پہلی بار 2013 میں متعارف کرائے گئے تھے تاکہ سرکاری بد انتظامی پر کریک ڈاؤن اور عوامی اعتماد کو بحال کیا جا سکے۔ ملک بھر میں نظم و ضبط کو نافذ کرنے والی ایک وسیع مہم کے حصے کے طور پر اس مئی میں سی سی پی کے رہنما خطوط کی توثیق کی گئی۔ ان میں سرکاری استقبالیہ پر شراب پر زبردست پابندی شامل ہے، ایک ایسا پہلو جس پر حالیہ برسوں میں مبینہ طور پر عوامی تنقید میں اضافہ ہوا ہے۔ چائنا ڈیلی نے رپورٹ کیا ہے کہ حکام کی جانب سے شراب نوشی سے متعلق ایک حالیہ کیس نے چین میں قومی توجہ مبذول کرائی جب چین کے وسطی صوبے ہینان میں کاؤنٹی سطح کے ایک اہلکار کی مارچ میں ایک ترغیبی سیمینار کے دوران دوپہر کی ضیافت میں شراب پینے سے موت ہوگئی۔ اس ضیافت میں موجود دو دیگر اہلکاروں کو بعد میں نظم و ضبط، تنزلی یا برطرف کر دیا گیا۔ کریک ڈاؤن کے نتیجے میں چین کا قومی مشروب Baijiu سب سے زیادہ متاثر ہونے کا امکان ہے۔ تاہم، تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ زمرہ پر اثرات کم ہوں گے۔ ایک صنعت کے ماہر نے نوٹ کیا کہ صرف ایک دہائی قبل پارٹی کے آٹھ نکاتی اصولوں کے نفاذ کے بعد سے، حکومت سے متعلقہ بیجیو کی کھپت کافی کم ہوگئی ہے۔ چائنا ڈیلی کے مطابق، آج، سرکاری خریداریوں کا حصہ مارکیٹ کا 5 فیصد سے بھی کم ہے، جس سے شعبے پر نئے ضابطے کے اثرات محدود ہیں۔ شراب نوشی پر پابندی لگانا ہی وہ واحد تبدیلی نہیں ہے جس کا اب حکومتی عہدیداروں کو سامنا ہے۔ ریاستی کاروں کو چمکدار اپ گریڈ کو ترک کرنا چاہیے۔

## عالمی اویغور کانگریس نے MAPIM کی ایغور حقوق سے متعلق آسیان سے بھرپور اپیل کا خیر مقدم کیا

میونخ۔ ایم این این۔ ورلڈ اویغور کانگریس نے ملائیشین کنسلٹیو کونسل آف اسلامک آرگنائزیشنز (MAPIM) کی حمایت کا اظہار کیا ہے، جس نے آسیان رہنماؤں پر زور دیا ہے کہ وہ ایغوروں کے خلاف انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے حوالے سے سخت کارروائی کریں۔ یہ اپیل آسیان سربراہی اجلاس 2025 سے پہلے کی گئی تھی، جو کوالالمپور میں منعقد ہونے والی تھی۔ MAPIM نے آسیان کے تمام نمائندوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سربراہی اجلاس میں ایغور بحران کو ترجیح دیں اور بین الاقوامی قانون میں بیان کردہ انصاف اور انسانی حقوق کے اصولوں پر عمل کریں۔

# امارت شرعیہ کی مجلس ارباب حل وعقد نے مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی امارت اور قیادت میں شرعی زندگی گذارنے کا عہد پیمان کیا

## اجلاس میں تحفظ اوقاف سمیت لئے گئے اہم فیصلے

(پریس ریلیز پھلواری شریف ۲۵ مئی ۲۵) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کی مجلس ارباب حل وعقد نے مفکر ملت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ کی امارت وقیادت اوران کی سمع وطاعت میں شرعی زندگی گذارنے کا عہد وپیمان کیا اور کہا کہ جن ناعاقبت اندیشوں نے امارت شرعیہ کی سو سالہ عظمت ووقار اور اس کی عظمت رفتہ میں نقب زنی کی ناپاک سازشیں رچی ہیں ہم لوگ اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان کے خود ساختہ امیر کو مسترد کرتے ہیں، مجلس ارباب حل وعقد کا یہ اجتماع 25 مئی کو امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی صدارت میں المعہد العالی کے پرشکوہ ہال میں منعقد ہوا، جس میں بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے پانچ سو اکتالیس ارکان ارباب حل وعقد نے شرکت کی اور امارت شرعیہ کو ہر جہت سے ترقی بہم پہونچانے کا وعدہ کیا، اس موقع پر حضرت امیر شریعت مدظلہ نے تین بنیادی نکات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تحفظ اوقاف تحریک کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے، ہر جمعرات کو روزہ رکھنے اور اجتماعی افطار کا اہتمام کیا جائے جمعہ کو کالی پٹی باندھ کر نماز جمعہ ادا کیا جائے اور ہفتہ کے دن شب میں فلش لائٹ کے ذریعہ احتجاج درج کیا جائے، انہوں نے وقف ایکٹ 25 سے پڑنے والے مضر اثرات پر بھی گفتگو کی۔ دوسرے یہ کہ ووٹر آئی کارڈ کے ذریعہ اپنے ووٹ کے تناسب کو بڑھانے پر توجہ دلائی اور تیسرے یہ کہ وقف ایکٹ کے خلاف گاندھی میدان میں اجلاس منعقد کرنے کی تجویز رکھی، حضرت امیر شریعت نے کہا کہ امارت شرعیہ فکر اسلامی کی عملی تصویر ہے جس کی کوئی تقسیم نہیں ہوسکتی، لہذا غلط فہمی کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے، امارت شرعیہ کے نائب امیر شریعت حضرت مولانا محمد شمشاد رحمانی قاسمی نے کہا کہ زندہ قوموں اور ملتوں پر ناگذیر حالات آتے رہتے ہیں، یہ حالات بسا اوقات اوپر اٹھانے کے لئے آتے ہیں، ہمیں اس سے ہرگز نہیں گھبرانا چاہئے، جو لوگ دروغ گوئی، دجل وفریب اور دھوکہ دھڑی سے کام لیتے ہیں ایسے لوگ کبھی بھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوتے، امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کہا کہ 29 مارچ کو جن سازشی گروہوں نے امارت پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا، اللہ نے اس کو ان کے منصوبوں میں ناکام کردیا، کیونکہ اس ادارہ کو ہمارے بزرگوں نے اخلاص وللہیت کے جذبے سے قائم کیا اور انشاء اللہ یہ ادارہ ترقی کرتا رہے گا، ہم سب لوگوں کو موجودہ امیر شریعت کی امارت پر مکمل اعتماد وبھروسہ ہے، مولانا مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی صاحب نائب ناظم نے موجودہ امیر شریعت کے تین سالہ عہد امارت کے روشن کارناموں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ الحمد للہ امارت شرعیہ کے جملہ شعبہ جات میں نمایاں ترقی ہوئی ہے، قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی نے کہا کہ امارت شرعیہ کے تمام ذمہ داران وکارکنان حضرت امیر شریعت کی امارت سے مطمئن ہیں، مولانا سہیل اختر قاسمی نائب قاضی شریعت نے کہا کہ ہم سب ادارہ کی بھی حفاظت کریں گے اور فکر امارت کی بھی حفاظت کریں گے، قاضی انور حسین قاسمی رانچی نے ریاست جھارکھنڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ میں جو قضیہ نامرضیہ پیش آیا اس کو وہاں کے ارباب فضل وکمال نے یکسر مسترد کردیا، مولانا ممتاز احمد مظاہری اتر دیناج پور مغربی بنگال، قاضی محمد ضمیر الدین قاسمی قاضی شریعت کولکاتا نے اہالیان بنگال کی طرف سے امیر شریعت کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے اور ہر طرح کے تعاون کا اظہار کیا، مولانا نوشاد احمد قاسمی جمشید پور نے امیر شریعت کے ہاتھوں پر سمع وطاعت کی بیعت کرتے ہوئے مکمل اعتماد کا اظہار کیا، ڈاکٹر شکیل احمد قاسمی نے کہا کہ امارت شرعیہ نے اتحاد امت اور تعمیر ملت کا بڑا کام کیا ہے، ہم اسکی خدمات کی ستائش کرتے ہیں، مفتی محمد خالد حسین نیموی نے کہا کہ امارت کا نظام روحانی نظام ہے، اس کو ہر حال میں باقی رکھا جائے گا، مشہور ادیب جناب صفدر امام قادری نے کہا کہ جو لوگ ملت میں انتشار پیدا کرتے ہیں ہم ان کی مذمت کرتے ہیں، قاضی سعود عالم قاسمی جمشید پور نے کہا کہ ہم سب اپنے کاموں کو فکرمندی سے انجام دیتے ہیں، حالت سے ہرگز نہ گھبرائیں، مفتی انور احمد قاسمی نے کہا کہ اگر بیچ وقت امام سے نماز میں غلطی ہوجاتی ہے تو نماز دہرانے کے لئے امام کو نہیں بدلا جاتا ہے، مولانا جمیل احمد رحمانی مونگیر نے کہا کہ انتخاب امیر کے وقت جن لوگوں نے حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کے ہاتھوں بیعت امارت کیا پھر وہ اپنے عمل سے پیچھے ہٹ کر نفاق عمل کا ثبوت دیا جس کو ملت کبھی معاف نہیں کرے گی، مولانا ابوالکلام سوپولی نے کہا کہ ہم سب فکر سجاد کے امین ہیں اس کی ہر حال میں حفاظت کریں گے، مولانا محمد مظاہر قاسمی سہرسہ نے کہا کہ جو بھی ذمہ داری دی جائے گی پورا کرنے کی کوشش کروں گا، جناب جاوید اقبال ایڈوکیٹ نے کہا کہ میں 45 برسوں سے امارت سے وابستہ ہوں، جو لوگ امارت کو کمزور کررہے ہیں وہ ادارہ کے مخلص نہیں ہیں، مولانا شہاب الدین ازہری سوپولی نے کہا کہ اس فتنہ کو کچلنے کی ہر جہت سے کوشش کی جائے گی، مولانا گوہر امام سنگی مسجد نے تنظیم ائمہ مساجد پٹنہ کی نمائندگی کرتے ہوئے ہر طرح کے تعاون کا یقین دلایا، مولانا ابوالکلام شمسی قاسمی نے کہا کہ امارت شرعیہ کا اپنا ایک دستور وآئین ہے جس کے تحت اس کے سارے امور انجام پذیر ہوتے ہیں ہم اس کو کمزور نہیں ہونے دیں گے، مفتی ریاض احمد رحمانی مونگیر نے گاندھی میدان اجلاس کے لئے فرداً فرداً ذمہ داری دینے کی تجویز رکھی۔ جناب آفتاب عالم چیرمین پھلواری شریف نگر پریشد نے کہا کہ ہم سب امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کے ساتھ ہیں اجلاس کی نظامت مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نے بڑے ہی اچھے انداز میں انجام دیا اور فکر امارت اور طریقہ کار بیان کرکے شرکاء میں تازگی پیدا کرتے رہے، امارت شرعیہ کے نائب ناظم مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے اجلاس کی تجاویز پیش کی اور مولانا احمد حسین قاسمی نے کلمات تشکر بیان کئے، اجلاس کی کارروائی کا آغاز مولانا محمد شاہد قاسمی قاضی شریعت دھنباد کی تلاوت سے ہوا، مولانا محمد شمیم اکرم رحمانی نے نعت پیش کی اور آخر میں حضرت امیر شریعت کی دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی نیز مجلس ارباب حل وعقد کے اس اہم اجلاس میں مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق رائے منظور کی گئیں:

1. امارت شرعیہ پر حملہ، جعلی سازی و قبضے کی مذمت اور تادیبی اقدامات کی توثیق:

یہ اجلاس مورخہ 29 مارچ 2025ء کو مولانا انیس الرحمن قاسمی، مولانا محمد شبلی قاسمی اور ان کے معاونین کی جانب سے امارت شرعیہ کی مرکزی عمارت پر غیر قانونی اور غیر شرعی قبضے، لیٹر ہیڈ، مہر اور ادارہ جاتی اختیارات کے ناجائز استعمال اور جعلی مجلس شوریٰ و مجلس ارباب حل وعقد کے انعقاد کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اجلاس حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم کی جانب سے اس فتنہ کے انسداد کے لیے اختیار کردہ اقدامات کی مکمل تائید وتوثیق کرتا ہے، اور اس فتنے کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے حضرت امیر شریعت کو مکمل اختیار دیتا ہے۔ مجلس ارباب حل وعقد کو ان کی قیادت پر کامل اعتماد ہے اور ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

## عرس شریف حضرت شیخ وزیر علی شاہ بیدر

بیدر 25/ مئی (محمد امجد حسین) حضرت شیخ الطریقہ شیخ وزیر علی شاہ نظامی محمودی چشتی کے دو روزہ 58 واں سالانہ عرس تقاریب حسب روایت قدیم بمقام آستانہ عالیہ محلہ روابل گلی بیدر زیر نگرانی جناب شیخ مسیح الدین برادر سجادہ، نظام العمل ذیل منعقد ہونگے۔ 27 مئی 2025 28 ذی القعدہ 1446 ہجری بروز منگل بعد نماز عصر جلوس صندل برآمد ہوگا، اس کے بعد مجلس سماع منعقد ہوگا، جس میں سلام بندہ نوازی قوال اپنے ساتھیوں کے ساتھ گلہائے اپنا عرفانی کمال پیش کریں گے۔ دوسرے دن یعنی قبل از اذان فجر سلام و فاتحہ خوانی ہوگی۔ اور بعد نماز فجر ختم قرآن شریف وہ فاتحہ خوانی ہوگی، سجادہ نشین نے بلا لحاظ مذہب وملت تمام معتقدین ممدوح اور عوام الناس سے شرکت فرما کر داخل حسنات ہونے کی گزارش کی ہے۔

## سڑک حادثہ میں سائیکل سوار مزدور ہلاک، مشتعل گاؤں والوں نے سڑک کو کیا جام

جالے: سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے اترا بیل - بھرواڑہ مین سڑک پر واقع منکولی چوک کے نزدیک سڑک حادثہ میں سائیکل سوار مزدور کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت ضلع مظفر پور کے کٹرا تھانہ کے تحت آنے والے دھنولی گاؤں کے وارڈ نمبر چار کے رہائشی لال دھاری مہتو (عمر تقریباً 60 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق لال دھاری مہتو سائیکل پر مزدوری کے لیے جا رہے تھے کہ پیچھے سے آرہے ایک تیز رفتار پک اپ وین نے انہیں ٹکر ماردی۔ حادثے میں وہ شدید زخمی ہو گئے اور موقع پر ہی ان کی موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مشتعل گاؤں والوں نے سڑک کو جام کر دیا۔ تقریباً ایک گھنٹے تک آمد و رفت مکمل طور پر متاثر رہا اور دونوں جانب گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ اطلاع ملتے ہی سنگھواڑہ تھانہ کے تھانہ انچارج رنجیت چودھری، سب انسپکٹر ستیش یادو اور وکرانت کمار نے پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ کر عوامی نمائندوں کے تعاون سے احتجاجیوں سے بات چیت کی اور ٹریفک کو بحال کیا۔ حادثہ کے بعد پک اپ وین کا ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ڈی ایم سی ایچ (دربھنگہ میڈیکل کالج و اسپتال) بھیج دیا ہے۔ متوفی کے بیٹے نے بتایا کہ لال دھاری مہتو تین بچوں کے واحد کفیل تھے اور روزانہ کٹھلیا گاؤں کے راستے بھرواڑا مزدوری کے لیے جایا کرتے تھے۔ دریں اثنا، مقامی باشندوں نے منکولی چوک پر آئے دن ہونے والے سڑک حادثات پر شدید غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے۔

## مہا گٹھ بندھن رابطہ کمیٹی کی میٹنگ منعقد
## قیادت کے فیصلوں پر متحدہ عمل آوری کا عہد

جالے: محمد رفیع ساگر/ جالے اسمبلی حلقہ میں انڈیا مہا گٹھ بندھن کی رابطہ کمیٹی کی پہلی باضابطہ میٹنگ اتوار کو جالے بلاک میں منعقد ہوئی، جس میں مہا گٹھ بندھن کی 6 اتحادی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کرتے ہوئے آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں شریک تمام قائدین نے اس بات کا متفقہ طور پر اعلان کیا کہ مہا گٹھ بندھن کی قیادت جو بھی ہدایت دے گی، اس پر مکمل نظم وضبط کے ساتھ عمل کیا جائے گا۔ میٹنگ میں شریک اہم قائدین میں کانگریس کے بلاک صدر بھوشن آزاد، کارگزار صدر عامر اقبال، سینئر لیڈر صادق آرزو، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) سے کارگزار صدر نیلم پاسوان، بلاک سکریٹری ارجن مہتو، ویشیہ طبقہ کے نمائندے وشوناتھ برساد، سی پی آئی ایم (مارکس وادی) سے انچل سکریٹری تقونی جھا، سی پی آئی سے لوہا سنگھ، وی آئی پی پارٹی سے رام بابو اور انل سہنی، جبکہ سی پی آئی ایم ایل سے دیریندر پاسوان موجود تھے۔ اس موقع پر کانگریس بلاک صدر بھوشن آزاد نے کہا کہ ہم سب متحد ہو کر مہا گٹھ بندھن کے امیدوار کی کامیابی کے لیے دن رات محنت کریں گے۔ پارٹی کے کارگزار صدر عامر اقبال نے کہا کہ ہم مہا گٹھ بندھن کو جالے کے ہر گاؤں، ہر وارڈ اور ہر ووٹر تک لے جائیں گے تاکہ عوام دشمن طاقتوں کو شکست دی جا سکے۔ جبکہ پارٹی کے سینئر لیڈر صادق آرزو نے کہا کہ یہ اتحاد عوام کے اعتماد اور آئینی اقدار کے تحفظ کی علامت ہے جس کی مضبوطی ہمارا اولین فریضہ ہے۔ آر جے ڈی لیڈر وشناتھ برساد نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ اتحاد صرف سیاسی نہیں بلکہ سماجی انصاف اور عوامی فلاح کا مشترکہ پلیٹ فارم ہے۔ ہم تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کے لیے پر عزم ہیں۔ میٹنگ کے دوران بوتھ سطح پر کمیٹیوں کی تشکیل، عوامی رابطہ مہم کو تیز کرنے، اور مشترکہ پروگراموں کے انعقاد پر بھی غور وخوض ہوا۔ تمام قائدین نے زور دے کر کہا کہ مہا گٹھ بندھن کے اصولوں اور مقاصد کو عوام کے درمیان لے جانے کے لیے ہر سطح پر اجتماعی جدوجہد کی جائے گی۔

## پاکستان کی سازشوں سے عوام رہیں ہوشیار! مولوی فیضان

رام پور: امام جامع مسجد مولوی عبدالوہاب خاں فیضان نے ایک ویڈیو جاری کیا ہے جس میں چند اہم امور کی طرف مسلمانان ہند کو توجہ دلائی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں اپنے شہر کے باشندوں اور برادران وطن کو یہ پیغام جامع مسجد رام پور سے دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان فرقہ وارانہ تشدد کے فتنے کو اور آپس میں ایک دوسرے کے سکون سے رہنے والے لوگوں کو پریشان کرتا ہے اور یہ بڑھاوا دیتا ہے جو اسلام میں سخت منع ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان بے قصور لوگوں پر تشدد کا الزام لگا کر ان کو پریشان کرتا ہے اور خود اس کو انجام دیتا ہے جس کی اسلام میں سخت ممانعت ہے۔ پاکستان کے مدارس میں پڑھنے والے معصوم بچوں کو آتنک وادی اور ان کے ذہنوں کو خراب کرکے نیز ان کو استعمال کرتا ہے اور ان کے خلاف سازشیں بھی رچتا ہے۔ جب کہ پاکستانی سینا کے جنرل دیش کی جائیدادوں کو لوٹتے ہیں۔ پاکستان نے ایک انوکھا مجرمانہ طرز تیار کیا ہے۔ اس میں بدعنوان افسران اور دیش میں چھپے آتنک وادی اور حوالہ کاروباری شامل ہیں جو پاکستان کی محنت کی کمائی کو لندن اور سوئزر لینڈ میں چھپاتے ہیں۔ پاکستان دیش کو لوٹنے کے بعد یہاں کے افسران اپنا کمایا پیسہ امریکہ، لندن اور دبئی میں استعمال کرتے ہیں۔ ہم جس ملک میں رہتے ہیں۔ ہمارا ہندوستان ہمیں بہت عزیز اور پیارا ہے اس لئے سبھی لوگ پیار ومحبت کے ساتھ رہیں۔ ہمیں اور کسی بھی قسم کا پاکستان فتنہ نہ پہلے قبول تھا اور نہ آئندہ قبول ہوگا۔ ہمارے ملک کی سینا نے اس کا منھ توڑ جواب دے دیا ہے جو قابل تعریف ہے۔

## بی ایس پی کی ضلع جائزہ میٹنگ میں بابو منقاد علی کا شاندار استقبال

نور پور: نور پور اسمبلی نشست 24 کے دفتر سیوہارا روڈ پر واقع، بسپا پارٹی کے سابق امیدوار حاجی ضیاء الدین انصاری کی رہائش گاہ پر بہوجن سماج پارٹی کی ایک اہم ضلع جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔

اس موقع پر پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور سابق راجیہ سبھا رکن بابو منقاد علی کا نور پور پہنچنے پر کارکنان نے پھول مالاؤں کے ساتھ پرتپاک استقبال کیا پروگرام کی صدارت بسپا کے ضلع صدر دلیپ کمار عرف چنو نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض منڈل کوآرڈینیٹر ناظم علوی نے انجام دیئے بطور مہمان خصوصی کے تشریف لائے سابق ممبر راجیہ سبھا بابو منقاد علی نے موجودہ مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ملک کی عوام مہنگائی، بے روزگاری اور ظلم وزیادتی سے بری طرح پریشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں انصاف نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی، اقلیتوں اور دلتوں کا استحصال عام ہو چکا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ 2027 میں اتر پردیش میں بسپا کی حکومت دوبارہ قائم ہوگی، بابو منقاد علی نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں مسلمانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے علی گڑھ میں پیش آئے حالیہ واقعات کی سخت مذمت کی اور مجرموں کے خلاف فوری سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

انہوں نے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کا ہر رکن پوری محنت، لگن اور مضبوطی کے ساتھ کام کرے۔ کارکنان ہی پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں اور ان کی محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی ہے انہوں نے اپیل کی کہ تمام عہدیداران اور کارکنان گھر گھر جا کر پارٹی کی پالیسیوں اور نظریات کو عوام تک پہنچائیں اور بہن مایاوتی جی کے ہاتھوں کو مضبوط کریں۔ اس موقع پر سابق رکن پارلیمنٹ گریش چندر، سابق امیدوار حاجی ضیاء الدین انصاری، ضلع انچارج ناظم علوی، رتوبے سنگھ، جعفر ملک، سابق وزیر دھیر ام سنگھ، دھرمپال سنگھ، سابق ضلع صدر اکھلیش سنگھ، کاکے سنگھ روی، ڈاکٹر شمشاد احمد، ضلع نائب صدر سبحان انصاری، جیتیندر ساگر، اسمبلی صدر بلونت سنگھ، ونیش بندھو عرف ڈینی، نسیم الدین انصاری، پرم سنگھ پردھان، سلطان احمد، حکیم اسرار نور پوری، مجاہد فاروقی سمیت سینکڑوں کارکنان موجود رہے۔

## کانگریس پھونکے گی عوامی جدوجہد کا بگل: اوم کار

رام پور: کانگریس تنظیم سازی مہم کے تحت نو تشکیل شدہ ضلع اور سٹی کانگریس کمیٹی کا ایک اہم اجلاس شام سٹی کانگریس کمیٹی کے دفتر واقع کونچہ قاضی میں منعقد ہوا۔ میٹنگ میں ریاستی کانگریس کمیٹی کے ذریعہ مقرر کردہ کوآرڈی نیٹر اور پروگرام کے مہمان خصوصی اوم کار سنگھ نے کہا کہ رام پور برسوں سے کانگریس کی سیاست کا ایک مضبوط مرکز رہا ہے۔ کانگریس کے سنہری دور کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک زمانے میں غازی آباد سے لکھنؤ تک رام پور ضلع کانگریس کا اٹوٹ قلعہ ہوا کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس دور میں لوگ مذہبی منافرت اور مذہب پر مبنی سیاست کو مسترد کرتے تھے لیکن نفرت کی سیاست کے نظریے نے معاشرے میں زہر گھول دیا ہے اور ملک کو سماجی انتشار کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ ایسے وقت میں کانگریس کو اپنے پرانے وقار کو لوٹانے کے لیے نئے جوش اور توانائی کے ساتھ عوامی جدوجہد کا بگل بجانا ہوگا۔ سنگٹھن سرجن کے تحت ضلع صدر رگھو پنڈت نے کہا کہ تنظیم کمیٹی میں موجود کارکن پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے راہل گاندھی کے خوابوں کو پورا کرنے کا عہد بھی لیا کہ ہر گاؤں، ہر بلاک، ہر گرام پنچایت اور وارڈ میں نچلی سطح پر کانگریس پارٹی کے کارکنوں کو اٹھا کر تنظیم بنائی جائے گی۔ سٹی کانگریس صدر باقر علی خان نے کہا کہ نئی تشکیل دی گئی کمیٹی میں جگہ محدود ہونے کی وجہ سے بہت سے مخلص اور جنگجو کارکنان شامل نہیں ہو سکے تاہم انہیں تنظیم کے مختلف سیلوں میں جگہ دینے کا عہد لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنوں کو آئین مخالف حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے مچھلی کی آنکھ کی طرح نشانہ بنانا ہوگا۔ سینئر کانگریس لیڈر امیش دوبے نے کہا کہ تعلیم اور صحت پر بڑھتے ہوئے اخراجات عام لوگوں خاص کر غریب اور متوسط طبقے کو بری طرح متاثر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری، مہنگائی، بڑھتی عدم مساوات اور نفرت جیسے سنگین مسائل مین اسٹریم میڈیا سے غائب ہیں جب کہ ملک ایک بار پھر امید کے ساتھ کانگریس کی طرف دیکھ رہا ہے۔ انہوں نے تمام کارکنوں پر زور دیا کہ وہ نفرت کے خلاف محبت کا پیغام لے کر ہر گاؤں اور گلی میں پہنچیں تاکہ معاشرے میں خوف اور تناؤ کی فضا کو مثبت انداز میں بدلا جا سکے۔ اتر پردیش یوتھ کانگریس کے جنرل سکریٹری ارسلان علی خان نے حکومت کی تعلیم دشمن پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف تعلیمی بجٹ کو کم کیا جا رہا ہے تو دوسری طرف نجی تعلیمی ادارے براہ راست والدین کی جیبوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے کروڑوں لوگ معیاری تعلیم سے محروم ہو گئے ہیں اور نوجوانوں کے ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر یا پائلٹ بننے کے خواب چکنا چور ہو رہے ہیں۔

## نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل کے تناظر میں
## لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے المنائی کی تعمیری ملاقات

لکھنؤ 25 مئی 2025: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے ہائبرڈ ہال میں آج ایک پروقار اور یادگار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے سابق طلبہ (المنائی) سے خصوصی ملاقات کی۔ اس تقریب کا مقصد المنائی کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانا اور تعلیمی ترقی کے سفر میں ان کی شرکت کو فروغ دینا تھا۔ اس پرمسرت موقع پر خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ یونیورسٹی جلد ہی نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) کی جانچ کے مرحلے سے گزرنے والی ہے، جس کے تحت یونیورسٹی کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل کی ٹیم دوران معائنہ المنائی سے بھی تبادلہ خیال کرے گی، اور ان کے تجربات یونیورسٹی کی تصویر کو مزید نکھارنے میں معاون ہوں گے۔ پروفیسر تنیجا نے کہا کہ ادارہ تعلیم وتحقیق کے میدان میں مسلسل بہتری کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے تعلیمی معیار، انفرا اسٹرکچر، اور طلبہ کی فلاح و بہبود کے شعبوں میں کی جانے والی حالیہ پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب کچھ اجتماعی کوششوں اور موثر قیادت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے سابق طلبہ سے اپیل کی کہ وہ اپنی مادر علمی کے ساتھ مضبوط وابستگی قائم رکھیں اور یونیورسٹی کی ترقی میں فعال کردار ادا کریں۔ وائس چانسلر نے کہا: "آپ سب ہماری پہچان ہیں، آپ کی کامیابیاں ہی ہماری کامیابیوں کا عکس ہیں۔" انہوں نے المنائی کو یونیورسٹی کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے ان کے کیریئر میں حاصل کی گئی کامیابیوں کو سراہا، اور ان کی خدمات کو آئندہ نسلوں کے لیے مشعل راہ بتایا۔ ملاقات کے دوران المنائی نے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی وژنری قیادت کی تعریف کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی رہنمائی میں یونیورسٹی نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ایک منفرد مقام حاصل کرے گی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یونیورسٹی کو نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل کی آئندہ تشخیص میں بہترین گریڈ ملے گا، کیونکہ موجودہ انتظامیہ مسلسل معیار اور شفافیت کو ترجیح دے رہی ہے۔ تقریب میں پروفیسر ثوبان سعید، پروفیسر احتشام احمد، پروفیسر تنویر خدیجہ، ڈاکٹر روچیتا سوجائے چودھری، ڈاکٹر عباس رضا حیدری، ڈاکٹر تسلیم جمال سمیت یونیورسٹی کے متعدد اساتذہ، عہدیداران اور دیگر شعبوں کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اس تقریب کا ماحول خوشگوار، معلوماتی اور جذبۂ وابستگی سے لبریز تھا۔ یہ تقریب نہ صرف یادوں کی تجدید کا ذریعہ بنی، بلکہ یونیورسٹی اور المنائی کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا ذریعہ بھی ثابت ہوئی۔

## تعلیمی وغیر تعلیمی اداروں میں لازمی طور پر ہو اردو کا استعمال: محمد رفیع
## قومی اساتذہ تنظیم بہار نے تمام اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ کو مکتوب کیا ارسال

پٹنہ 25/ مئی، قومی اساتذہ تنظیم بہار اردو زبان کی ترویج واشاعت کے لئے فکرمند ہے۔ صوبہ بہار کے تمام اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ سے تمام تعلیمی ادارے، غیر تعلیمی ادارے، سنگھا بھون، ٹیچرس ٹریننگ کالج، کمشنری کے صدر دروازہ، بلاک کا صدر دروازہ، سبھی پنچایت بھون، دفاتر، سڑک، گلی، محلہ میں سائن بورڈ اور نیم پلیٹ ہندی کے ساتھ بہار کی دوسری سرکاری زبان اردو میں لگانے، سرکاری دعوت نامہ، مکتوب و اشتہارات وغیرہ اردو میں بھی شائع کرنے و اردو عملہ کو اسکولوں کا دورہ کرنے کے متعلق مکتوب ارسال کیا ہے۔

یہ باتیں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع نے بتائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بہار کے افسران کے درجنوں مکتوبات ہیں کہ ریاست کی پہلی سرکاری زبان ہندی کے ساتھ ہی دوسری سرکاری زبان اردو کا استعمال بھی ہر جگہ ہو۔ جناب رفیع نے اپنے مکتوب میں ان تمام مکتوبات کا حوالہ دیا ہے جو حسب ذیل ہیں: "ڈیپارٹمنٹل نوٹیفکیشن نمبر 652 مورخہ 17/04/1981، مکتوب نمبر 1257 مورخہ 29/10/1992، پرنسپل سکریٹری کیبنیٹ سکریٹریٹ کا مکتوب نمبر 536 مورخہ 30/05/2018، چیف سکریٹری کا مکتوب 872 مورخہ 20/10/2021، چیف سکریٹری کیبنیٹ سکریٹریٹ ڈیپارٹمنٹ بہار سرکار کا مکتوب 36 بتاریخ 08/01/2020، ڈائریکٹر، اردو ڈائریکٹوریٹ کیبنیٹ سکریٹریٹ بہار پٹنہ کا مکتوب 630 مورخہ 10/12/2015، ڈیپارٹمنٹل مکتوب 53 مورخہ 31/01/2011، 517 مورخہ 22/06/2022، مکتوب 1070 مورخہ 05/12/2024 اس حوالہ کے بعد محمد رفیع کہتے ہیں کہ ان افسران کو اب میں کیا کہوں جو اپنی ہی حکومت اور اپنے ہی افسران کے حکم کو نہیں مانتے ہیں۔ محمد رفیع نے تمام 38 ضلع مجسٹریٹ سے عرض کیا ہے کہ اردو بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے اس لئے حکومت بہار، خصوصی طور پر معزز وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار اردو زبان کے فروغ کے لئے کافی فکرمند ہیں۔ ریاست بہار کی سرکاری زبان ہندی کے ساتھ ہی اردو کا استعمال لازمی طور پر کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً حکومت بہار کے اعلیٰ افسران، کیبنیٹ سکریٹری و اردو ڈائریکٹوریٹ مکتوب جاری کرتی رہتی ہے۔ لیکن افسوس کہ نہ تو سرکاری عمارتوں پر، نہ ہی دفاتر کے نیم پلیٹ میں، نہ تعلیمی وغیر تعلیمی اداروں، سڑک وگلی محلہ کے نام کے سائن بورڈ وغیرہ میں اردو رسم الخط کا استعمال ہے۔ سنگھا بھون، نو تعمیر شدہ بلاک، کمشنری کے صدر دروازوں و پنچایت بھون پر بھی اردو زبان کا استعمال نہیں ہوا ہے۔ بی آر سی، سی آر سی اور اسکول کی عمارتوں پر بھی اردو زبان میں بورڈ وغیرہ نہیں لگائے گئے ہیں۔

# سول سروس کا نتیجہ مسلموں کے لئے لمحہ فکریہ

**محمد قمر عالم ندوی**

سول سروس امتحان ہندوستان کی اہم ترین امتحانوں میں سے ایک ہے۔ سول سروس امتحان میں ۱۰۰۹ طلباء نے کامیابی کا پرچم بلند کیا ہے۔ [illegible]

# قربانی عبادت اور اطاعت وفرمابرداری کی اعلیٰ مثال

**عبداللطیف ندوی، گومتی نگر، وستار، لکھنؤ**

قربانی کا مفہوم صرف جانور ذبح کرنا نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا جامع تصور ہے جو روحانی پاکیزگی، اخلاقی پاکیزگی اور سماجی فلاح کے عناصر کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ [illegible]

□□□□□□

# خودساختہ خداتو مٹی کے شیر نکلے

**بے نام گیلانی**

ہندوستان ایک جانب غیر تمند سیاستدانوں کا ملک رہا تو دوسری جانب جاں باز جیالوں کی آماج گاہ بھی۔ ہندوستانیوں کی غیرت مندی کی ایک قدیم وطویل تاریخ بھی رہی ہے۔ یہی سبب ہے کہ آج بھی عدل جہاں گیری کو لوگ یاد کرتے ہیں۔ جس نے ایک خاتون کی بے حرمتی پر خود اپنے ہی سپہ سالار کو ہاتھیوں سے روندوا دیا۔ یہ تھا ہندوستان کے مسلمان کا انصاف۔ ایسی ایسی انصاف کی کئی داستانیں ارض ہند سے منسلک ہیں۔ یہیں اسی طرح یہاں کی قومی یکجہتی، رواداری، بھائی چارہ اور مذہبی ہم آہنگی بھی عالمی طور پر مشہور ہے یہاں کم از کم راقم الحروف کو تو دہائیوں تلک محسوس ہی نہیں ہوا کہ ہندو مسلمان جداگانہ ہیں۔ جب سے ناچیز نے ہوش سنبھالا ہے تب سے تو اس کی نگاہوں نے یہی مشاہدہ کیا ہے کہ ہندو اور مسلمانوں میں کوئی نفاق ہی نہیں تھا۔

گاؤں کی زندگی تھی سب مل جل خوش و خرم زندگی گزارتے تھے۔ ایک۔ دوسرے کے سکھ دکھ میں برابر کے شریک رہتے تھے۔ جب ناچیز کی عمر 10-12 سال کی تھی تو گاؤں میں کوئی ایسی شادی نہیں ہوتی تھی کہ ناچیز اس میں شامل نہ رہتا ہو اور بارات تو کسی کی بھی بغیر احقر کے جا ہی نہیں سکتی تھی۔ گویا ناچیز کی شرکت ہر بارات میں لازمی تھی خواہ ہندو کی بارات ہو یا مسلمان کی۔ آہ وہ بھی کیا دن تھے۔ لیکن آج یہ دن ہے کہ خود اپنے اسی گاؤں میں جاتے ہوئے ایک عجب قسم کا خوف ہوتا ہے۔ وہ ہندو کی ہوں یا مسلمان کی۔ جدید نسل عزت، احترام خیال، بڑے بزرگوں کی قدردانی ان ساری صفات عالیہ سے بالکل ہی نابلد نظر آتی ہے۔ ایسے میں تہذیب وتمدن وروایات کا تحفظ ایک بڑا مسئلہ کے طور پر نظر آتا ہے۔ یہ تو ہوئی عام بات جو نسل نو سے منسلک ہے۔ لیکن اس سے آگے تو مزید بڑا مسئلہ کھڑا نظر آتا ہے اور وہ مسئلہ ہے ہندوستانی سیاستدانوں کا رویہ اور نظریہ۔ یوں تو اقلیم ہند میں مذہبی منافرت کی بنیاد آزادی سے بہت قبل ہی پڑ چکی تھی۔ ایک منافرت بھری ہندو تنظیم ہندو مہاسبھا نے ہندو راشٹر کا خواب بننا شروع کیا تھا۔ یہ دیگر امر ہے کہ وہ اس کی مجبوری تھی۔ لیکن یہ خواب بعد میں مجبوری سے نکل کر روز افزوں پروان چڑھتی رہی اور آزادی کے بعد تو اس خواب کو حقیقت کی شکل دینا ایک جنون میں تبدیل ہوگیا۔ اس معاملے میں ہندو راشٹر کا خوف دلا کر جہاں کانگریس نے مسلمانوں کا جذباتی استحصال کیا وہیں آر ایس ایس ایک خوف وہراس کا ماحول قائم کرنے کا سلسلہ جاری کر دیا۔ جو عہد حاضر تک جاری وساری ہے۔ ہندو راشٹر ان کے سر پر سوار اس قدر ہے کہ اس کے لئے یہ دوسرے ممالک میں بھی مداخلت کرنے لگے۔ یاد ش بخیر جب نیپال سے راج شاہی کا خاتمہ عمل پذیر ہوا اور نئے طرز حکومت کا مسئلہ کھڑا ہوا تو وزیر اعظم ہند کاٹھمنڈو پہنچ گئے اور وہاں کے لیڈران پر یہ زور دیا کہ اسے ایک ہندو راشٹر ہی رہنے دیا جائے۔

اس کا سبب یہ بتایا کہ پوری دنیا میں یہی ایک ہندو راشٹر تھا جسے جمہوری ملک بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ مگر اسے مثل سابقہ ہندو راشٹر ہی رہنا چاہئے۔ شاید ہندوستانی سیاستدان یہ فراموش کر گئے کہ جو نیپال میں انقلاب پیدا ہوا وہ صرف وہاں کے بادشاہ کے خلاف نہیں تھا بلکہ اس کے باہم نظام حکومت کو تبدیل کرنا بھی تھا۔ چنانچہ نیپالی انقلابیوں نے ان کی بات سرے سے مسترد کر دی اور جمہوری طرز حکومت کو ترجیح دی۔ ہندوستانی سیاستدان نیپال کے اس برتاؤ سے تھوڑا برہم تو ہوئے لیکن وہ کیا کر سکتے تھے۔ غیر ملک کا معاملہ تھا اور اپنے ملک میں کوئی بھی دوسرے ملک کی مداخلت کبھی گوارہ نہیں کر سکتا ہے۔ لیکن اقلیم ہند کے ارباب اقتدار و سیاستدان اس معاملے میں شروع سے بہت ہی کمزور رہے ہیں۔

اس معاملے میں یہ کبھی روس کے مرہون منت رہے تو کبھی امریکہ کی۔ معاصر عہد میں تو معاملہ مزید دگرگوں ہو چکا ہے۔ اب تو حکومت ہند کے دو اہم مشیر کار ہیں جنکا تعلق تجارت سے ہے۔ چنانچہ اب حکومت ہند کو وطن عزیز کا خیال کم اور ان تاجران کی تجارت کا خیال زیادہ رکھنا پڑ رہا ہے۔ چنانچہ فکر وطن کمزور پڑنے لگی ہے اس کی مثال حالیہ ہندو پاک جنگ کی صورت میں نظر آئی۔ مذکورہ جنگ کے سلسلے میں ذرائع ابلاغ نے جتنا شور شرابہ مچایا۔ کیسی کیسی فتحیابی کی تصویر کشی کی گئی، کیسے کیسے دعوے پیش کئے گئے۔ یک بیک ان سبھوں پر پانی پھر گیا۔ صدر مملکت امریکہ کے محض ایک فون پر جنگ بندی کا اعلان ہوگیا۔ یہ ہونے کا تو ہوگیا۔ لیکن اس کا اعلان کرنے کی جراءت وزیر اعظم ہند یا وزیر دفاع ہند شری راج ناتھ سنگھ نہیں کر سکے۔ انہوں نے یہ کام اپنے ترجمان مصری جی کے ذریعہ کروایا۔ جب ترجمان وزارت دفاع مصری اس سلسلے میں عوام سے مخاطب ہوئے تو گویا عوام الناس خصوصاً بھگوا ٹالیکے ذہن پر ایک بجلی سی کوند گئی۔ ہر شخص حیران و پریشان نظر آنے لگا۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق ہندوستان فاتحانہ پیش قدمی کر رہا تھا۔ کئی پاکستانی فوجی بیس نیست و نابود ہو چکے تھے، کئی شہروں پر قبضہ ہو چکا تھا۔ یہ دفعتاً کیا ہوا کہ جنگ بندی کا اعلان کرنا پڑا۔ اس سے بڑا افسوس کا مقام یہ ہے کہ اس جنگ بندی کا اعلان یہ کہتے ہوئے امریکہ نے کیا کہ ہم نے دونوں ممالک کو جنگ بندی کے لئے مجبور کر دیا۔ ان دونوں ممالک کے سربراہان کو یہ باور کرا دیا کہ اگر جنگ بندی نہیں ہوتی ہے تو ہم دونوں ہی ممالک سے اپنے تجارتی رشتے ختم کر دیں گے۔ اس طرح ہم نے برصغیر کو نیوکلیائی شعلوں میں جلنے بھننے سے محفوظ کر دیا۔ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ فرد واحد کی دھمکی کے باعث ایک ملک اپنے ہدف کے بہت قریب پہنچ کر اپنا قدم واپس لینے کو مجبور ہوگیا۔ کیا اب کہا جا سکتا ہے کہ یہ خوفزدہ ملک آزاد و خود مختار ہونے کا مدعی ہو سکتا ہے۔ آج ہندوستان کے عوام یہی سوال کر رہے ہیں کہ اپنی فوج کے مستحکم ہونے کا مدعی ملک آخر کس طرح ایک مغلوب ملک کی مانند اپنے ہدف سے پیچھے ہٹ گیا۔ اس پر مستزاد یہ کہ اس کے بعد ایسی خاموشی اختیار کر لی گویا منہ میں زبان ہے ہی نہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو پاکستان کو بھوکا، فقیر اور محتاج ملک ثابت کرنے کے لئے اپنی ساری قوت جھونک دیتے ہیں۔ گو کہ پاکستان کا مشاہدہ کرنے والے لوگوں کے علاوہ ادارہ عالمی خوراک کے مطابق پاکستان خوراک کے معاملے میں ۔ہندوستان سے بہتر حالت میں ہے۔ پاکستانیوں کی اقتصادی حالت بھی ہندوستانیوں سے بہتر ہے۔ اس امر کا زندہ و تابندہ ثبوت یہ ہے کہ یہاں 80 کروڑ افراد حکومتی امداد پر منحصر ہیں۔ لیکن پاکستان میں ایسا کوئی نظم ہے ہی نہیں۔ وہاں مفت کی ریوڑیاں بانٹنے کی کوئی پالسی نہیں ہے۔ اگر وہاں گرانی ہے تو لوگ اپنی محنتوں میں اضافہ کر کے اس کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ ایک ایک انسان دو تین شفٹ کام کر رہا ہے۔۔ یعنی بیکاری و بیروزگاری وہاں ہندوستان کی بنسبت کم ہے۔ یہ وہ حقائق ہیں جن کا اظہار پاکستانی ذرائع ابلاغ نہیں بلکہ بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کرتے رہتے ہیں۔ ہندوستان ان کی تردید و تکذیب بھی نہیں کرتا ہے۔ یہ خاموشی کیا کہتی ہے۔ یہ ہر کس و ناکس سمجھ سکتا ہے تاہم یہ ان کی فہم سے باہر ہے جنہیں اس کی فہم زیادہ رکھنی چاہئے۔ چونکہ یہ لوگ عظیم کذب گو ہیں چنانچہ بیشتر حقائق کی تکذیب یہ اپنا پرم کرتویہ تصور کرتے ہیں۔ اس سے زیادہ افسوس ناک تو یہ ہے کہ یہ کسی بھی حق گو کو برداشت کرنے کے قائل نہیں ہیں۔ جس کسی نے بھی ذرہ برابر بھی حق گوئی کی اسے زندانوں میں ڈال دیا گیا اور بغیر چارج شیٹ کے سالوں سال زندانوں میں اسے قید و بند کی صعوبت سے دوچار رکھا گیا۔ بالآخر جرم ثابت نہ ہونے کے باعث اسے تب رہائی ملتی ہے جب اس کے کام کے دن نکل گئے ہوتے ہیں۔ معلوم نہیں انہیں حق گوئی سے کیا دشمنی ہے۔۔ دراصل یہ کذب گوئی کے ذریعہ ہی اقتدار تک رسائی حاصل کر سکے ہیں اور آج بھی جو ان کا اقتدار قائم ہے۔ وہ بھی کذب گوئی کا ہی مرہون منت ہے۔ ان کا عالم تو ایسا ہے کہ یہ بغیر کذب کے دو قدم بھی پیش رفت سے قاصر ہیں۔ اج یہ کذب گوئی ترک کریں گے اور ان کے زیر اثر ذرائع ابلاغ اپنے حقیقی فرائض پر عمل پیرا ہو جائیں گے خود بخود اقتدار سے باہر ہو جائیں گے۔ چنانچہ کذب گوئی کرنا بی جے پی والوں کی مجبوری ہے۔ ان کی اس کذب گوئی کے باعث وطن عزیز کو کن کن نقصانات سے دوچار ہونا ہوا اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ یہ کہ رہے ہیں کہ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو پھر ٹیکسوں میں بے تحاشہ اضافہ کیوں۔ بچوں کی کتاب کاپی ور پنسل پر بھی ٹیکس کیوں جو دنیا کے کسی بھی ملک میں رائج نہیں ہے۔ ویسے بھی ہندوستان میں تعلیم اس قدر گراں ہے کہ متوسط طبقہ کے بچوں کو تعلیمی سلسلہ جاری رکھنا مشکل ہو رہا ہے۔ جہاں تک فوجی استحکام کا سوال ہے تو اس کی بھی حقیقت حالیہ ہندو پاک جنگ میں ظاہر ہو گئی۔ یہ رافیل فائٹر جہاز پر ناز کر رہے تھے اسے بھی دشمنوں نے مار گرایا۔ ایسا عمل پذیر ہونا غیر فطری عمل نہیں تھا۔ کیونکہ جیسے ہی رافیل ہندوستان میں آیا۔ اسی وقت اس کا رنگ و روغن ختم ہو چکا تھا۔ یعنی کئی سالوں سے پڑا مال ہندوستان کے حوالے کر دیا گیا۔ اس کی تکنیک پر بھی سوالات بلند ہوئے تھے۔ لیکن وشوگرو کے کان پر جوں بھی نہیں رینگی۔ چنانچہ اس سے ہندوستان کو زبردست اقتصادی نقصانات سے دوچار ہونا پڑا۔ لیکن ہندوستان سے زیادہ فرانس کو اور رافیل کمپنی کو نقصان ہوا۔ اس کی ساکھ کو زبردست ضرب آئی ہے۔ اس کے خریدار نے اسے ترک کر دیا ۔کئی معاہدے رد ہو گئے۔ ہندوستان جو اپنے سوشل میڈیا کے ذریعہ پاکستان کے کئی شہریوں پر جس کے باعث ہندوستان کو کتنی رسوائیوں سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ کرنا پڑ رہا ہے۔ لیکن بے حس ارباب اقتدار کو اس کی ذرہ برابر بھی پروا نہیں۔ ان کی اپنی عزت و آبرو کی پروا ہے اور نہ وطن عزیز کے وقار کا کوئی خیال ہے۔

□□□□□□□

# صدر ٹرمپ کا مختلف عرب ممالک کا تاریخی دورہ

**محمد عباس دھالیوال**

جب سے ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی دوسری پاری کا آغاز کیا ہے تبھی سے وہ آئے دن میڈیا میں سرخیوں میں بنتے چلے آرہے ہیں۔ گزشتہ دنوں ٹرمپ نے اپنی دوسری پاری کے دوران وسطی ایشیاء کے اپنے پہلے دورے کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات وغیرہ کے شہروں کا دورہ کیا اسی ضمن میں ٹرمپ قطر پہنچے جو اس ہفتے کے مشرق وسطی کے دورے کا آخری مرحلہ تھا۔ یہاں قابل ذکر ہے کہ یہ تقریباً 20 سالوں میں کسی امریکی صدر کا پہلا دورہ ہے، اس سے قبل صدر جارج ڈبلیو بش نے 2008 میں امارات کا دورہ کیا تھا۔ اس دورے کے دوران جس طرح سے ڈونلڈ ٹرمپ کا عرب ممالک نے خیر مقدم کیا اس کی مثال تاریخ میں شاید ہی دیکھنے کو ملے اور جس طرح سے ٹرمپ کو ان ممالک کے بادشاہوں کی طرف قیمتی تحائف سے نوازا گیا اس کی مثال بھی اس سے پہلے شاید ہی دیکھنے کو ملے۔ یہ یقیناً کسی مغل بادشاہ کی اپنے محل میں آمد کی تفصیلات کو جیسے یاد تازہ کر رہی تھیں، لیکن دراصل یہ امریکی صدر کا قطر کے دارالحکومت دوحہ میں استقبال کا منظر تھا۔ جیسے ہی صدر ٹرمپ کا طیارہ قطری ایئر سپیس میں داخل ہوا، تو اس کے استقبال کے لیے فضا میں قطری جیٹس موجود تھے۔ جب صدر ٹرمپ کا ایئر فورس ون طیارہ دوحہ میں لینڈ ہوا تو قطری امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے خود ان کا استقبال کیا جس کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان پرتکلف بات چیت ہوئی جو وائٹ ہاؤس کی جانب سے شیئر کی گئی ہے۔ ٹرمپ شیخ امیر الثانی سے کہتے ہیں کہ ہماری بہت خوبصورت دوستی ہے۔ انھوں نے محل کی دیواروں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا کہ 'آپ کی جگہ بہت خوبصورت ہے، تعمیرات کے شعبے سے تعلق رکھنے کی وجہ سے مجھے یہاں بہترین ماربل دکھائی دے رہا ہے، اسے آپ پرفیکٹو کہتے ہیں۔ آپ کا ملک بہت خوبصورت ہے اور (استقبال میں) اونٹوں کے لیے بھی شکریہ، ہم نے ایک طویل عرصے سے اونٹ نہیں دیکھے تھے۔' سوشل میڈیا پر کئی صارفین قطر کی جانب سے امریکی صدر کے پرتپاک استقبال پر تبصرہ کرتے نظر آئے۔ ایک صارف نے قطری امیر کی جانب سے ہوائی اڈے پر ڈونلڈ ٹرمپ کے استقبال کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ قطری امیر جس صدر کی عزت کرتے ہیں ان کا استقبال ایسے کرتے ہیں۔ ایک اور صارف نے صدر ٹرمپ کے قافلے کے ساتھ چلتے گھڑ سواروں کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ یہ کسی فلم کا سین لگتا ہے۔ خیال رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ مشرق وسطی کے دورے پر موجود ہیں۔ قطر سے پہلے وہ سعودی عرب گئے جہاں انھوں نے متعدد معاہدے کیے ہیں۔ اپنے اس دورے کے دوران ٹرمپ نے سعودی عرب اور قطر میں بڑے پیمانے پر تجارتی معاہدے کیے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ متحدہ عرب امارات کے ساتھ بھی مزید معاہدوں کا اعلان کریں گے۔ حالانکہ حال ہی میں اعلان کردہ کھربوں ڈالر کے معاہدوں کے بعد یہ واضح نہیں ہے کہ اماراتی حکومت مزید کن منصوبوں پر آمادہ ہوگی۔ یہاں بتاتے چلیں کہ مارچ میں، متحدہ عرب امارات نے امریکی معیشت میں آئندہ 10 سالوں کے دوران 4.1 کھرب ڈالر کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا، جس میں مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز، توانائی، اور امریکی مینوفیکچرنگ شامل ہیں۔ اس میں 35 سال بعد ایک نیا ایلومینیم اسمیلٹر قائم کرنا بھی شامل ہے۔ صدر ٹرمپ کے دورے سے ایک روز قبل، امریکی محکمہ خارجہ نے ابوظہبی کو CH-47F چنوک ہیلی کاپٹرز اور F-16 فائٹر جیٹ پارٹس کی 4.1 ارب ڈالر کی فروخت کی منظوری دی۔ تاہم، بدھ کے روز کچھ امریکی قانون سازوں نے اس معاہدے کو ذاتی کاروباری مفادات کی وجہ سے روکنے کا اشارہ دیا، کیونکہ ٹرمپ کی کرپٹو اسکیم کو یو اے ای سے منسلک سرمایہ کاری ادارے سے 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ملی ہے۔ فوکس نیوز کی ایک رپورٹ کے مطابق ریڈ انسٹی ٹیوٹ کے جان ہنا کا کہنا تھا، "اگر میں شرط لگانے والا شخص ہوتا، تو کہتا کہ اماراتیوں نے صدر ٹرمپ کے اصل دورے کے لیے کچھ اہم اعلانات محفوظ رکھے ہوں گے۔ مجھے بالکل حیرت نہیں ہوگی اگر وہاں کچھ نئے منصوبوں کا اعلان کیا جائے یا پہلے سے کیے گئے اعلانات کی مزید تفصیلات سامنے آئیں۔" انہوں نے مزید کہا، متحدہ عرب امارات نے واضح طور پر اپنی مستقبل کی حکمت عملی کو 21 ویں صدی کی ٹیکنالوجیز جیسے کہ مصنوعی ذہانت، چپس اور خلائی تحقیق میں مشرق وسطیٰ کا رہنما بننے پر مرکوز کیا ہے۔ اور یقیناً، جدید ہتھیاروں کی فہرست تقریباً لامتناہی ہے، جو اس طرح کے دورے میں شامل ہوسکتی ہے۔ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے دورے پر شدید نظر رکھی جا رہی ہے کیونکہ ان تینوں ممالک کے ساتھ ان کی ذاتی کاروباری دلچسپیاں وابستہ ہیں، جیسے کہ لگژری ہوٹلز، ریزورٹس، گالف کورسز، رینٹل اسٹیٹ منصوبے، اور کرپٹو سرمایہ کاری اسکیمیں۔ تاہم، ان تینوں ممالک کی واشنگٹن کے لیے بھی بہت اہمیت ہے کیونکہ وہ امریکا اور اس کے اتحادیوں کے لیے پیچیدہ جغرافیائی سیاسی مسائل میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ سعودی عرب اور قطر نے روس-یوکرین جنگ کے خاتمے اور غزہ میں یرغمالیوں کی رہائی کے مذاکرات میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اگرچہ یہ موضوعات سعودی عرب اور قطر کے دورے میں زیادہ نمایاں نہ تھے، لیکن ٹرمپ کے یو اے ای دورے میں ان پر زیادہ زور دیا جا سکتا ہے، خاص طور پر اس لیے کہ ابوظہبی ان چند مشرق وسطیٰ کے ممالک میں سے ہے جن کے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ان کی انتظامیہ اب شام کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے امکانات تلاش کر رہی ہے۔ ان کا یہ بیان شام کے عبوری صدر احمد الشرع سے ملاقات کے فوری بعد سامنے آیا۔ یہ غیر معمولی ملاقات جس کا چند ماہ پہلے تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا مختصر لیکن اہم تھی۔ ماضی میں القاعدہ سے وابستہ احمد الشرع سے ریاض میں 37 منٹ طویل ملاقات کے بعد ٹرمپ نے کہا کہ 'میرے خیال میں ان میں صلاحیت ہے۔' امریکہ کی جانب سے شامی رہنما کے سر کے لیے ایک کروڑ ڈالر کا انعام دسمبر میں ہی ختم کیا گیا۔ ادھر فاکس نیوز کے نمائندے لوکاس ٹوملنسن نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے دورے پر رپورٹ دی۔ آؤٹ نمبرڈ پینل نے شامی صدر کے ساتھ ٹرمپ کی اہم ملاقات اور اس کے اثرات پر تجزیہ پیش کیا۔ ٹرمپ نے پہلے سعودی عرب اور پھر قطر میں بڑے کاروباری معاہدے طے کیے، اور اب وہ یو اے ای سے بھی مزید معاہدوں کا اعلان متوقع ہے، جو طویل عرصے سے امریکہ کا اہم تجارتی شراکت دار ہے۔ تاہم، حالیہ کھربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے اعلانات کے بعد یہ واضح نہیں کہ امارات مزید کن اقدامات پر آمادہ ہوگا۔ یہاں قابل ذکر ہے ابھی حال ہی میں یعنی مارچ میں یو اے ای نے اگلے دس سالوں میں امریکی معیشت میں 4.1$ ٹریلین کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا، جس میں مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز، توانائی، اور امریکی مینوفیکچرنگ شامل ہیں، نیز گزشتہ 35 سال میں پہلی بار ایک نیا ایلومینیم اسمیلٹر لگانے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ ٹرمپ نے قطر کے ساتھ دفاعی معاہدوں اور بوئنگ کی خریداری پر دستخط کیے صدر کے یو اے ای آمد سے ایک روز قبل محکمہ خارجہ نے ابوظہبی کو CH-47F چنوک ہیلی کاپٹروں اور ایف-16 طیاروں کے پرزوں کی 4.1 ارب ڈالر کی فروخت کا اعلان کیا۔ تاہم، بدھ کے روز کچھ امریکی قانون سازوں نے اس معاہدے پر اعتراض کیا، کیونکہ ٹرمپ کی کرپٹو سرمایہ کاری اسکیم کو یو اے ای کی پشت پناہی والے ادارے سے 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ملی ہے، جس سے ذاتی مفادات کے تنازع کا شبہ پیدا ہوا ہے۔ جان ہنا، جو سابق نائب صدر ڈک چینی کے قومی سلامتی کے مشیر اور جنسا (JINSA) میں سینئر فیلو ہیں۔

# وادی کشمیر میں سیاحت کے احیاء کی راہ ہموار کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ کی پہل، سیاحتی مقامات پر سرکاری میٹنگوں کی کریں گے قیادت

سری نگر: پہلگام کے مہلک دہشت گردانہ حملے کے بعد سیاحوں کی تعداد میں کمی کے درمیان، جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پر سرکاری میٹنگوں کی قیادت کریں گے تاکہ سیاحوں میں اعتماد پیدا کیا جا سکے۔ پہلی میٹنگ کے لیے گلمرگ کا انتخاب کیا گیا ہے، جہاں 28 مئی (بدھ) کو وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ہونے جارہی ہے۔ جموں و کشمیر حکومت کے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ نے جمعہ کو گلمرگ میٹنگ کا نوٹس جاری کرتے ہوئے تمام متعلقہ افسران کو میٹنگ میں شرکت کی ہدایات دی ہیں۔ GAD کی طرف سے جمعہ کو جاری کردہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ، "وزیر اعلیٰ 28 مئی 2025 (بدھ) کو دوپہر 12:00 بجے ایک اجلاس کی صدارت کریں گے۔ گلمرگ میں اس کے مطابق عہدیداروں سے میٹنگ میں شرکت کی درخواست کی جاتی ہے۔"

عمر عبداللہ کے علاوہ ان کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری اور کابینہ کے پانچ وزراء، اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی میٹنگ کا حصہ ہوں گے۔ اعلیٰ حکام میں جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹری، 30 سے زائد محکموں کے تمام انتظامی سیکریٹری، ڈویژنل کمشنر، کشمیر، انسپکٹر جنرل آف پولیس، کشمیر، ڈی آئی جی شمالی کشمیر، پندرہ محکموں کے ڈائریکٹر، ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، اور درجنوں دیگر ماتحت افسران شامل ہیں۔

حکمراں پارٹی کے قانون ساز اور اس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے کہا کہ، دروازہ تک حکمرانی کے حصہ کے طور پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مختلف مقامات پر کابینہ کی میٹنگوں کی قیادت کریں گے جن میں گلمرگ اور پہلگام شامل ہیں۔ صادق نے ہفتہ کو سری نگر میں نامہ نگاروں کو بتایا، "وزیر اعلیٰ گلمرگ، پہلگام اور دیگر علاقوں میں میٹنگیں کریں گے اور ساتھ ہی ترقیاتی کاموں کی ذاتی طور پر نگرانی کریں گے۔ وہ تمام عوامی مسائل کو حل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ہر گھر تک پہنچنے کے لیے پرعزم ہیں"۔ جموں و کشمیر میں سیاحت کے شعبے کو بحال کرنے کے لیے، عمر عبداللہ نے نئی دہلی میں پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز (PSUs)، پارلیمانی مشاورتی کمیٹی اور پارلیمانی سٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس جموں و کشمیر میں منعقد کرنے کی حمایت کی۔ پی ٹی آئی کے مطابق، عمر ہفتہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل کی میٹنگ میں بول رہے تھے۔ عمر نے کہا، حکومت کی طرف سے یہ مشترکہ کوششیں عوامی خوف کو نمایاں طور پر دور کریں گی، تحفظ اور اعتماد کے نئے احساس کو فروغ دیں گی، اور بالآخر وادی کشمیر میں سیاحت کے احیاء کی راہ ہموار کریں گی، جس سے بہت ضروری معاشی ریلیف اور معمول پر واپسی آئے گی۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 25 سیاحوں اور ایک مقامی پونی والا کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا، جس کے بعد سیاحتی شعبہ کو بڑا دھچکا لگا۔ آپریشن سندور کے بعد چار دن تک جاری رہنے والے مسلح تصادم نے بھی سیکٹر کو دھچکا پہنچایا۔ سیاحتی مقامات خالی ہیں کیونکہ زائرین نے اپنی بکنگ منسوخ کردی، جس سے مہمان نوازی کے شعبے سے وابستہ لوگوں کی روزی روٹی متاثر ہوئی۔

# کھنڈوا میں گینگ ریپ کے بعد قبائلی خاتون کی موت، اپوزیشن نے حکومت کو گھیرا

## سابق مرکزی وزیر ارون یادو نے کہا- یہ علاقہ وجے شاہ کا ہے، کیا کوئی کارروائی ہوگی؟

بھوپال، 25 مئی (ہ س)۔ دہلی کے نربھیا واقعہ جیسا ہی ایک معاملہ مدھیہ پردیش کے کھنڈوا ضلع کے دیہی علاقے میں سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک قبائلی خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ یہی نہیں ریپ کرنے والوں نے تمام حدیں پار کرتے ہوئے خاتون کی شرمگاہ میں ڈنڈا اور لکڑی ڈال کر بچہ دانی نکال لی۔ اس رونگٹے کھڑے کر دینے والی واردات کے بعد خاتون کی موت ہو گئی۔ میڈیکل کالج کے فورینسک ڈپارٹمنٹ کے ماہرین کی نگرانی میں اتوار کی صبح خاتون کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ شارٹ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملے میں پولیس نے دو ملزمان کو حراست میں لے لیا ہے۔ اجتماعی عصمت دری کے واقعے کے بعد اپوزیشن نے حکومت کو جم کر گھیرا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر جیتو پٹواری اور سابق مرکزی وزیر ارون یادو نے حکومت سے سوال کیا ہے کہ مدھیہ پردیش میں بہن بیٹیاں کب محفوظ رہیں گی؟ سابق مرکزی وزیر ارون یادو اور رکن اسمبلی عارف مسعود نے اتوار کو بھوپال میں کانگریس ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس دوران ارون یادو نے کھنڈوا ضلع میں عصمت دری کے واقعہ پر حکومت سے سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ کھنڈوا میں ایک خاتون کی عصمت دری کی گئی اور اس کا بچہ دانی نکال دیا گیا۔ وہ مرگئی۔ یہ علاقہ بی جے پی لیڈر اور وزیر وجے شاہ کا ہے اور اب کانگریس دیکھنا چاہتی ہے کہ وہ اس سنگین مسئلہ پر کیا کارروائی کرتی ہے۔

وہیں رکن اسمبلی عارف مسعود نے کہا کہ اگر تمام فیصلے عدالت کو ہی کرنے ہیں تو حکومت کا وجود کیوں؟ ارون یادو نے کہا کہ مدھیہ پردیش ملک کی ایسی ریاست بن گئی ہے جہاں جنسی استحصال کے سب سے زیادہ کیس درج ہو رہے ہیں۔ ریاست میں امن و امان کی صورت حال پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا "یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ ریاست میں امن و امان کی صورتحال مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔"

ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر جیتو پٹواری نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا کہ کھنڈوا میں ایک خاتون کی اجتماعی عصمت دری کے بعد موت ہوگئی۔ بے ہوشی کی حالت میں اسے تیز بلیڈنگ ہورہی تھی۔ بتایا جارہا ہے کہ درندوں نے ان کی شرمگاہ میں چھڑی یا لکڑی جیسی کوئی چیز ڈالی جس کی وجہ سے بچہ دانی ہی باہر آ گئی۔ وحشیانہ جبر کی اس سطح نے آدم یگ کے جنگل راج کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ درندگی کی ایسی انتہا اسی وقت ہوسکتی ہے جب ریاست سے قانون کا خوف ختم ہوجائے! بچیوں کے ساتھ ہونے والے اس ظلم پر بھی حکومت خاموش ہے۔ کیا حکومت اس "سرکاری قتل" کے الزام سے بچ سکے گی؟ جیتو پٹواری نے لکھا ہے کہ 31 مئی کو وزیر اعظم کو بھوپال نہیں کھنڈوا آنا چاہیے۔ اب ریاست کی ہزاروں خواتین کو بھی سرکاری خرچ پر کھنڈوا بلانا چاہیے۔ ملک کی قلبی ریاست کی تیز دھڑکنوں پوری قوم کو سننا چاہیے۔

دراصل یہ واقعہ ہفتہ کی دوپہر ضلع کے کھلوا تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں پیش آیا۔ خاتون کی عمر 45 سال تھی۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کے پرائیویٹ پارٹس میں شدید چوٹ کے نشانات ملے ہیں۔ پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ خاتون کے دو بچے ہیں۔ دونوں ملزمان خاتون کے جاننے والے ہیں۔ جمعہ کو شادی کی تقریب میں بھی شریک ہوئے تھے۔ اس کے بعد متاثرہ اپنے ساتھ ہری کے گھر پہنچی۔ یہاں ہری اور سنیل نے شراب پی۔ اس کے بعد دونوں نے درندگی کی۔ روشنی چوکی انچارج سوشا پرتے نے بتایا کہ یہ واقعہ ہفتہ کی دوپہر کو پیش آیا۔ رات 2 بجے کے قریب خاتون کی موت ہوگئی۔ وہ پڑوسی خاتون کے گھر کے صحن میں بے ہوشی کی حالت میں ملی۔ پڑوسی خاتون نے کہا کہ وہ گھبراہٹ میں آئی۔ وہ کہہ رہی تھی کہ اسے چکر آ رہے ہیں۔ میں زمین پر ہی آرام کرنا چاہتی ہوں۔ وہیں خاتون کے دونوں بیٹے اسے ڈھونڈ رہے تھے۔ پڑوسی خاتون نے اسے بتایا کہ اس کی ماں اس کے گھر پر ہے۔ جس کے بعد بیٹوں نے دیکھا کہ وہ بے ہوش ہے۔ کچھ دیر بعد ہوش میں آنے پر اس نے بتایا کہ اس کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے۔ جس کے بعد اہل خانہ نے ڈائل 100 پر اطلاع دی۔ خاتون کو اسپتال لایا گیا۔ اس دوران اس کی موت ہوگئی۔ متوفی خاتون کا تعلق قبائلی برادری سے تھا جو کہ کھیتی باڑی کرتی تھی۔ فی الحال پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ حراست میں لیے گئے دونوں نوجوانوں سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ فی الحال دونوں نے اعتراف جرم نہیں کیا ہے۔

# کولڈ ڈرنک کی چھوٹی بوتل پر ہوا تنازعہ: پریمی جوڑے نے کرلی خودکشی

مہوبا: 25 مئی (پی این ایس) جمعہ کی دیر رات اتر پردیش میں مہوبا کے چرکھاری قصبے کے چھتی پورہ علاقے میں ایک ہنستے کھیلتے جوڑے نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ رات دیر گئے کولڈ ڈرنک کی چھوٹی بوتل لانے پر دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ گرل فرینڈ نے کولڈ ڈرنک کی بوتل پھینکی تو بوائے فرینڈ نے پھانسی لگالی۔ بعدازاں گرل فرینڈ نے بھی خودکشی کرلی۔ محلہ چھتی پورہ کے رہنے والے سریندر کمار کا ایک بیٹا دھیریندر (20) تھا جس کی کوتوالی علاقہ کے ایک گاؤں کی ایک نوعمر لڑکی سے محبت تھی۔ دو ماہ قبل دونوں ایک مندر میں شادی کرنے والے تھے۔ پھر پولیس نے اس شادی کو روک دیا کیونکہ گرل فرینڈ نابالغ تھی۔ یہ اطلاع چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کو دی گئی۔ کونسلنگ کے بعد کمیٹی نے لڑکی کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کردیا۔ بعد میں دونوں خاندانوں کی رضامندی سے وہ ساتھ رہنے لگے۔ جمعہ کی رات 10 بجے رات کا کھانا کھا کر دونوں اپنے کمرے میں چلے گئے۔ پھر گرل فرینڈ نے دھیریندر کو کولڈ ڈرنک پینے کو کہا۔ دھیریندر نے کہا کہ رات ہوگئی ہے اور وہ صبح لے آئے گا۔ اس بات کو لے کر دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ تنازعہ کو حل کرنے کے لیے دھیریندر گھر سے نکلا اور کولڈ ڈرنک لے کر گھر واپس آیا۔ کولڈ ڈرنک دیر سے لانے اور بوتل چھوٹی ہونے کا طعنہ دے کر گرل فرینڈ نے غصے میں بوتل پھینک دی۔ جھگڑے کے بعد دھیریندر دوسری منزل کے کمرے میں گیا اور پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ کچھ دیر بعد جب گرل فرینڈ اوپر گئی تو اپنے بوائے فرینڈ کو پھندے سے لٹکا ہوا دیکھ کر حیران رہ گئی۔ شور سن کر پڑوسی جمع ہوگئے اور گرل فرینڈ سے سارا معاملہ جاننے کے بعد دھیریندر کو پھندے سے نیچے لانے لگے۔ اسی دوران گرل فرینڈ نے نیچے والے کمرے میں پھانسی لے لی۔ جس کی وجہ سے دونوں کی موت ہوگئی۔

# رامپور منیہاران میں جمعیۃ علماء کی میٹنگ منعقد

## زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمعیۃ علماء کے ممبر بننے پر زور

دیوبند: جمعیۃ علماء ہند نے ملک وملت اور قوم کی فلاح وبہبود کے لئے ہمیشہ کام کیا ہے جب جب ملک وملت پر حالات آئے جمعیۃ نے اس کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔ محلہ قریشیان کی جامع مسجد میں جمعیۃ علماء تحصیل رامپور منیہاران کی میٹنگ میں ممبر سازی مہم کو مضبوطی پر غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے تحصیل صدر مفتی عارف مظاہری نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند اکابرین کی جماعت ہے جسے ہمارے بزرگوں نے اپنے خون وجگر سے سینچا ہے۔ ہمیں چاہئے بزرگوں کی اس قدیم جماعت سے جڑ کر ملک وملت کے لئے مفید اور نافع بنیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت کی سو سالہ خدمات تاریخ سنہرے الفاظ میں لکھی جائیں گی، صدر محترم مولانا سید محمود اسعد مدنی بزرگوں کی اس تاریخی جماعت کی انہی نقوش پر قیادت کر رہے۔ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس منتظمہ کے رکن مولانا شمشیر قاسمی نے کہا کہ آج ہندوستان کا مسلمان جس آزمائشی دور سے گذر رہا ہے اس کا یہی تقاضہ ہے کہ مسلمانوں کا ملی مرکز مضبوط سے مضبوط تر ہو اپنے مسائل کے حل کے لئے تنظیم کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے تنظیم کی طاقت افراد کی کثرت کو شمار کرائے بغیر موثر نہیں ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ظلم وستم اور ناانصافی کے خلاف موثر لڑائی کے لیے جمعیۃ ہند کو مضبوط کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ جماعت کے دستور اور ضابطہ کے مطابق ملک بھر میں ہر تین سال میں ممبر سازی کی جاتی ہے اس کے پیش نظر جدید ممبر سازی کا کام ملک کی تمام ریاستوں میں جاری ہے، ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ احباب کو جمعیۃ علماء ہند کا ممبر بنائیں۔ اس موقع پر قاری شوقین الحسنی، قاری حارث، حافظ اشرف، گل صنور، فیضان، ذاکر راشد، حاجی نواب، گلفام، حاجی سخاوت اور نعیم احمد وغیرہ موجود رہے۔

# جھارکھنڈ کانگریس کا 26 مئی کو رانچی میں راج بھون کے سامنے یک روزہ دھرنا و مظاہرہ

رانچی، 25 مئی (یو این آئی) جھارکھنڈ میں سرنا دھرم کوڈ کو لاگو کرنے کے مطالبے کو لیکر ریاستی کانگریس کے انچارج کے راجو کی ہدایات کے مطابق ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش کی قیادت میں 26 مئی کو راج بھون کے سامنے کانگریس کا ایک روزہ دھرنا کم مظاہرہ منعقد کیا گیا ہے۔

اس میں ریاستی کانگریس کے تمام سینئر لیڈران، وزرائ، ایم ایل اے، سابق وزرائ، سابق ایم ایل اے، ایم پی، سابق ایم پی، ضلع صدر اور ہزاروں کارکنان شرکت کریں گے۔ اس کے بعد سہ پہر 3:00 بجے سے بہار کلب میں آئندہ میونسپل کارپوریشن انتخابات کے لیے مقرر کردہ مبصرین اور ضلعی صدور، ایگزیکٹو صدور کی میٹنگ ہوگی۔ ریاستی کانگریس کی ترجمان سونال شانتی نے آج یہاں یہ جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ایک طویل عرصے سے قبائلی برادری اپنی مذہبی شناخت حاصل کرنے کے لیے سرنا دھرم کوڈ کا مطالبہ کر رہی ہے جس کی کانگریس پوری طرح حمایت کرتی ہے اور چاہتی ہے کہ آئندہ مردم شماری میں سرنا دھرم کوڈ کا کالم درج کیا جائے۔

قبائلی برادری کا رہن سہن، پوجا پاٹ کا طریقہ، روایات تمام مذاہب سے مختلف ہیں، وہ فطرت پرست ہیں، ان کی مذہبی شناخت کو برقرار رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جمہوری نظام کے تحت حاصل آئینی دفعات کے مطابق یہ ایک سنگین عصری مطالبہ ہے جسے مرکزی حکومت کو بلا تاخیر قبول کرنا چاہیے۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ سیاسی چشمے سے ہٹ کر مرکزی حکومت کو اس مطالبے پر فوری کارروائی کرنا چاہئے۔ جھارکھنڈ کا پورا سماج اس مطالبے پر متفق ہے۔ سرنا کوڈ کو لاگو کرنے سے حکومت پر کوئی مالی بوجھ پڑنے والا نہیں ہے، کسی آئینی ترمیم کی ضرورت نہیں ہے، پھر بھی جھارکھنڈ حکومت کی طرف سے سرنا کوڈ کی حمایت میں پاس کیے گئے بل کو مرکزی حکومت کے ذریعہ سرد خانے میں ڈال کر اس کے خلاف بات کرنے کی وجہ سمجھ میں نہیں آرہی ہے۔

# بابا نگری دیوگھر میں عقیدت مندوں کی خدمت کرنا میری ذمہ داری ہے: ڈاکٹر عرفان انصاری

رانچی، 25 مئی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے ہیلتھ، فوڈ سپلائی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے وزیر عرفان ڈاکٹر انصاری نے آج کہا کہ بابا نگری دیوگھر سے میرا رشتہ بہت گہرا ہے اور یہ صرف زمین نہیں، یہ میری زندگی کی روح ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ میں یہیں پیدا ہوا، میرا بچپن یہیں گزرا، اور یہیں بابا کے بھکتوں کی خدمت کرتے ہوئے زندگی کا سبق سیکھا۔ آج جب آپ سب کے آشیرواد اور بابا بیدیا ناتھ کی مہربانی سے مجھے جھارکھنڈ حکومت میں وزیر صحت بننے کا موقع ملا ہے تو یہ صرف ایک عہدہ نہیں ہے بلکہ خدمت کا ایک ذریعہ ہے۔ شراونی میلے میں بابا کے دربار میں آنے والے ہر عقیدت مند کا علاج مکمل طور پر مفت ہوگا۔ ہر مسافر کی صحت، سہولت اور حفاظت میری ذاتی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا پورے محکمہ صحت کو الرٹ کردیا گیا ہے۔ ایک۔ ایک عقیدت مند کی خدمت میں ہم ایک پیر پر کھڑے رہیں گے۔ بابا کا بلاوا جب آتا ہے تو خدمت خود بخود لگن بن جاتی ہے۔ بابا کا آشیرواد ملا، اب ہر عقیدت مند کی خدمت کرنا میرا مذہب ہے۔ آپ کا اعتماد اور آشیرواد میری طاقت ہے۔

# گاڈگریس انٹر کالج میں راشٹریہ سنستھا کی جانب سے سمینار منعقد

## دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری قوم کا متحد ہونا ضروری: فیض الرحمن

دیوبند (نامہ نگار) ہفتہ کو گاڈگریس انٹر کالج سروٹ میں سروسماجی راشٹریہ سنستھا کی جانب سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں مقررین نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان کی طرف سے کی گئی فوجی کارروائی پر تبادلہ خیال کیا۔ راشٹریہ سماجی سنستھا کے صدر اور ممتاز سماجی کارکن منیش چودھری نے کہا کہ پہلگام کے دہشت گردی کے واقعہ کے بعد پورا ملک دہشت گردی کے خلاف مضبوط کارروائی کے لیے اکٹھا ہوا ہے، یہ پہلی بار دیکھا جارہا ہے کہ پورے ملک نے دہشت گردی کے خلاف کی گئی فوجی کارروائی کی حمایت کی ہے اور سبھی ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوئے ہیں کیونکہ ہندوستانی اپنے مذہب اور ذات کو بھول رہے ہیں۔ اس حوالے سے کئی ادارے اور تنظیمیں ملک کو پاکستان اور دہشت گردی کے خلاف متحد کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ اس مہم میں خاص طور پر نوجوانوں کو بیدار کرکے دہشت گردی کے خلاف جنگ کو وسعت دینے کی پہل کی جا رہی ہے۔ پروگرام میں یقین کیا گیا کہ انسانیت کے ذریعے ہی ہم ایسے لوگوں سے لڑ سکتے ہیں اور دہشت گردی کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے ذات پات اور مذہب کی رکاوٹوں سے بالاتر ہو کر باہمی بھائی چارے کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ میونسپل کونسل کی چیئرپرسن مینا کشی سواروپ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جس طرح سب نے ایک ساتھ کھڑے ہوکر آواز اٹھائی ہے وہ ہندوستان کی اصل طاقت ہے۔ گاڈگریس انٹر کالج کے مولانا احمد قاسمی نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے نے ملک کو متحد کر دیا ہے، اس پروگرام کے ذریعے ہماری کوشش یہ پیغام دینے کی رہی ہے کہ ہمیں معاشرے میں اتحاد پیدا کرنا چاہئے اور ایسے میں پورے ملک کو ایک پلیٹ فارم پر آنا چاہئے۔ حکومت کا اقدام قابل تحسین ہے، پاکستان کے خلاف کارروائی پر پورا ملک حکومت اور فوج کے ساتھ کھڑا ہے۔ مولانا عالم نے پروگرام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی پوری انسانیت کے لیے خطرہ ہے اور دہشت گردی کے ساتھ انسانیت کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ انسانیت باہمی ہم آہنگی اور محبت کا نام ہے۔ دہشت گردوں کا کسی مذہب سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ کوئی مذہب دہشت گردی کی تعلیم نہیں دیتا۔ پروگرام میں مقررین نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کو فروغ دینے والا ملک ہے اور وہاں فرقہ واریت کی وجہ سے مسلم مذہبی رہنماؤں پر حملے ہو رہے ہیں۔ دہشت گرد صرف مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ پاکستان میں نئے نئے لڑکوں کو دہشت گرد بنایا جارہا ہے جس کا اسلام میں کوئی جواز نہیں۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردوں، بدعنوان فوجی اہلکاروں، حافظ سعید جیسے مذہبی مبلغین کی آڑ میں دہشت گردوں اور بیرون ملک سے رقوم بٹورنے والے حوالہ آپریٹرز کے درمیان مجرمانہ گٹھ جوڑ کا ایک انوکھا نمونہ بنایا ہے۔ اس کے خلاف بھارت کا اقدام قابل ستائش اور باعث فخر ہے۔ خاص طور پر خاتون ایس ایچ او سنگیتا، جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا احمد قاسمی، مولانا عالم زبیثی، ڈاکٹر نجم الحسن زیدی، شاہویز انصاری، پرنسپل مولانا ہریش سبحانی، یاشیکا گوئل، مولانا فیصل، شبینہ اعظم، زینت، الویرا، حکیم راؤ، برجیش کمار، شعیب تیاگی، افشا صدیقی وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کے اختتام پر اسکول کی طالبات نے میونسپل چیئرپرسن میناکشی سواروپ کو ایک درخواست دی جس میں انہیں اسکول سے جوڑنے والی مرکزی سڑک کی خستہ حالی سے آگاہ کیا اور اس کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے سڑک کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ پروگرام کے انعقاد اور کامیاب بنانے میں فیض الرحمن کا تعاون رہا۔

# پھلائی اوور واقعہ کی سی ایم نے طلب کی رپورٹ

دیوبند: دیوبند کے فلائی اوور سے نوجوان عاشق جوڑے کی پراسرار انداز میں چھلانگ لگانے کے واقعے نے انتظامیہ اور پولیس محکمے میں کھلبلی مچادی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے واقعے کی رپورٹ طلب کیے جانے کے بعد خفیہ محکمہ حرکت میں آ گیا ہے۔ جمعہ کو محکمہ خفیہ کے افسران نے دیوبند پہنچ کر ابتدائی تفتیش کا آغاز کیا۔ واقعہ منگل کے روز پیش آیا تھا جب فلائی اوور سے چھلانگ لگانے کے باعث لڑکی موقع پر ہی جاں بحق ہوگئی، جبکہ لڑکا شدید زخمی حالت میں زیر علاج ہے۔ بعد ازاں زخمی لڑکے نے سنسنی خیز انکشاف کرتے ہوئے الزام لگایا کہ کچھ افراد، جو سادے لباس میں ایک گاڑی میں سوار تھے، ان کی کار کا تعاقب کر رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق خفیہ محکمہ نے اپنی ابتدائی رپورٹ حکومت کو ارسال کردی ہے، جس پر حکومت نے اس کی مکمل رپورٹ طلب کرلی ہے۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ خفیہ محکمہ کا ایک افسر جمعہ کو دیوبند پہنچا اور اس نے کئی افراد سے اس معاملے میں تفتیش بھی کی۔ تاہم، مقامی انتظامیہ کی جانب سے اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی معلومات ہونے سے انکار کیا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ اس واقعے کے سلسلہ میں علاقائی سطح پر سیاسی افراد کی مداخلت کی خبریں بھی گردش میں ہیں، جن کی بنا پر معاملہ مزید پیچیدہ ہوگیا ہے۔ پولیس اور خفیہ ایجنسیاں اس پہلو پر بھی تحقیق کر رہی ہیں کہ اس واقعے کے پیچھے کوئی منظم سازش تو نہیں۔

# میرٹھ: جگری دوست بنے دشمن

## 50 لاکھ کے تنازع پر تھر سوار پر 15 راؤنڈ گولیاں چلیں، جانیں کیا ہے معاملہ

میرٹھ: 25 مئی (پی این ایس) ہفتے کی شام لال کرتی تھانہ علاقے کے توپ خانہ میں پراپرٹی ڈیلر اکشے شرما، جو تھار میں سوار تھا، پر اس کے ساتھی آدرش چودھری ساکن لوکاری انچولی نے 15 گولیوں سے فائرنگ کی۔ ملزم نے لاٹھی، ڈنڈوں سے حملہ بھی کیا۔ متاثرہ فریق نے ملزم کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے لالکرتی پولیس اسٹیشن میں ہنگامہ کھڑا کردیا۔ پولیس اور فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور سی سی ٹی وی فوٹیج قبضے میں لے کر تفتیش شروع کردی۔ ایس پی سٹی کا کہنا ہے کہ دونوں پارٹنرز کے درمیان 50 لاکھ روپے کے لین دین کو لے کر تنازعہ چل رہا ہے۔ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اکشے شرما اور آدرش چودھری نے گنگانگر میں آر بی جی ہائٹس کے قریب شری شیام پراپرٹی کے نام پر ایک دفتر قائم کیا ہے۔ گنگا نگر ایشیا انچولی کے رہنے والے اکشے کا 50 لاکھ روپے کا تنازعہ چل رہا ہے۔ جمعہ کی دوپہر آدرش اپنے والد پشپیندر کے ساتھ اپنے دفتر جارہا تھا۔ الزام ہے کہ اکشے ڈیوائیڈر روڈ پر اس کا پیچھا کرنے لگا۔ آدرش اور پشپیندر اپنا راستہ بدل کر ایک ویران علاقے میں چھپ گئے۔ اس کے بعد اکشے اپنے دوستوں کے ساتھ دفتر پہنچا اور توڑ پھوڑ کی۔ آدرش نے اکشے اور ان کے پانچ نامعلوم ساتھیوں کے خلاف گنگانگر تھانے میں شکایت درج کرائی۔ اکشے پر 2 لاکھ روپے کی نقد رقم اور زمین کے بکھ کاغذات لے جانے کا الزام لگاتے ہوئے ایک شکایت درج کی گئی تھی۔ ہفتہ کو اکشے اپنے تھار میں توپ خانہ کی طرف جارہے تھے۔ الزام ہے کہ آدرش ہفتے کی شام سات بجے اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں پہنچا اور اکشے پر اندھا دھند فائرنگ شروع کردی۔ اس میں اکشے بال بال بچ گئے۔ تھار کی کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ اس دوران افراتفری مچ گئی۔ اس کے بعد ملزم فرار ہوگیا۔ اطلاع ملتے ہی لالکرتی پولیس اور فارنسک ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔

# ایودھیا: ادھیڑ عمر کے شخص نے نئے بنے مکان میں پھانسی لگا کر کی خودکشی

ایودھیا: 25 مئی (پی این ایس) یوپی میں، ایک 45 سالہ سوریش نے اپنے نئے تعمیر شدہ گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ لاش نئے گھر کے ستون سے نکلی ہوئی لوہے کی سلاخ پر تولیے سے لٹکی ہوئی ملی۔ اہل خانہ کو اتوار کی صبح اس واقعہ کا علم ہوا۔ اہل علاقہ کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی اور واقعہ کی تفصیلات اکٹھی کیں۔ یہ واقعہ عنایت نگر تھانہ علاقہ کے تحت برون بازار میں واقع کرم ڈنڈا گاؤں میں پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی برون بازار چوکی انچارج اویناش پرتاپ سنگھ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔

# بانسواڑہ: اینی کٹ میں ڈوبنے سے نوجوان کی موت

بانسواڑہ 25 مئی (یو این آئی) راجستھان میں بانسواڑہ ضلع کے موٹا گاؤں تھانہ علاقے کے چندوجی کا گڑھا گاؤں میں اتوار کو ایک نوجوان کی اینی کٹ میں ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق، ادے پور روڈ پر واقع چندوجی کا گڑھا گاؤں کا رہنے والا طلیش (20) اتوار کی صبح اپنے دوستوں کے ساتھ نہانے کے لیے اینی کٹ گیا تھا۔ اس دوران وہ گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوبنے لگے۔ جب اس کے دوستوں نے اسے ڈوبتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے شور مچایا اور آس پاس کے لوگوں کو مدد کے لیے بلایا۔ اس سے پہلے کہ لوگ اس کی مدد کرتے، وہ گہرائی میں ڈوب چکا تھا۔ اطلاع ملتے ہی گاؤں کے لوگ اور سندی گاؤں سے رشتہ دار بھی موقع پر پہنچ گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موٹا گاؤں تھانہ پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور سول ڈیفنس کی ٹیم کو فوری طور پر طلب کیا گیا۔

# ناگل کالج میں ایک طالب علم کو گولی مار کر موت کے گھاٹ اتارا

دیوبند: دیوبند کے قریبی قصبہ ناگل میں واقع آئی ایم ٹی کالج ان دنوں امتحانی مرکز بنا ہوا ہے۔ جہاں سنیچر کے روز ایک طالب علم کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ مرنے والے طالب علم کی پہچان تھانہ بھون کے باشندہ آشوتوش کے طور پر ہوئی ہے۔ تفصیل کے مطابق گولی چلنے کا یہ واقعہ امتحان ختم ہونے کے بعد پیش آیا۔ امتحان ختم ہونے کے بعد جب طالب علم کالج کے مین گیٹ سے باہر نکل رہے تھے اسی وقت کار میں سوار کچھ نقاب پوش نوجوان وہاں پہنچے اور انہوں نے دیوبھوی کالج کے طالب علموں پر حملہ کردیا۔ اس حملہ کے بعد طلبہ کے دونوں گروپ کے درمیان زبردست مارپٹائی ہوئی جب نقاب پوش حملہ آور وہاں سے بھاگنے لگے تو طالب علموں نے ان کا تعاقب کیا؛ لیکن اسی دوران حملہ آوروں نے طالب علموں پر فائرنگ کردی، ایک طالب علم آشوتوش اس فائرنگ کا شکار ہوگیا اور گولی لگنے سے شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ زخمی طالب علم کو فوری طور پر ضلع اسپتال لے جایا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت واقع ہوگئی۔ ایس ایس پی روہت سنگھ ساجوان نے بتایا کہ آئی ایم ٹی کالج آج کل امتحانی سینٹر بنا ہوا ہے جہاں دوسرے کالجوں کے طالب علم امتحان دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس پورے معاملہ کی جانچ کررہی ہے اور حملہ آوروں کی پہچان کے جانے کی کوشش کررہی ہے۔

# آئی پی ایل 2025: پلے آف سے قبل آر سی بی کا جوش ہائی، تیز گیند باز ٹیم میں داخل

نئی دہلی، (ایجنسی)۔ آئی پی ایل پلے آف سے قبل رائل چیلنجرز بنگلور کا جوش عروج پر پہنچ گیا ہے۔ دراصل، آسٹریلیا کے تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ نے ٹیم کے آخری لیگ میچ سے دو دن قبل منگل کو ٹیم کو جوائن کیا تھا۔ ہیزل ووڈ ایک ہفتے کے وقفے کے دوران وطن واپس لوٹے تھے جس کی وجہ سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی تنازعہ کے نتیجے میں آئی پی ایل کی معطلی ہوئی تھی۔ وہ اس وقت کندھے کی انجری میں بھی مبتلا تھے۔ تاہم، ہیزل ووڈ اب اس چوٹ سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ واضح طور پر واپس آنا بہت اچھا ہے، 34 سالہ ہیزل ووڈ نے اتوار کو آر سی بی کے ذریعہ پوسٹ کردہ ایک ویڈیو میں کہا۔ میں نے گھر میں چند ہفتے گزارنے کا خوب لطف اٹھایا۔ اس کے بعد میں برسبین گیا اور کافی اوورز کروائے۔ سب کچھ اچھا رہا ہے۔ امید ہے کہ میں ایک بار پھر اچھی باؤلنگ کر سکوں گا۔ اب میں بھی پریکٹس شروع کروں گا۔ ہیزل ووڈ اگلے ماہ جنوبی افریقہ کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے آسٹریلیا کی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر برسبین میں ٹریننگ کر رہے تھے اور کرکٹ آسٹریلیا کی میڈیکل ٹیم ان کی نگرانی کر رہی تھی۔ آر سی بی کیمپ بھی ہیزل ووڈ کی پیشرفت پر گہری نظر رکھے ہوئے تھا۔ وہ اس آئی پی ایل میں 10 میچوں میں 18 وکٹوں کے ساتھ آر سی بی کے بہترین گیند باز رہے ہیں اور فی الحال مقابلے میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے چوتھے نمبر پر ہیں۔ آر سی بی جو پہلے ہی پلے آف کے لیے کوالیفائی کر چکا ہے، منگل کو اپنے آخری آئی پی ایل لیگ میچ میں لکھنؤ سپر جائنٹس کا سامنا کرے گا۔ ہیزل ووڈ کو اس میچ میں کھیلتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، کیونکہ یہ میچ آر سی بی کے لیے اہم ہے۔ اس میچ میں شکست ان کے ٹاپ ٹو میں جگہ بنانے کے خواب چکنا چور کر سکتی ہے۔ آر سی بی اپنے پچھلے میچ میں سن رائزرس حیدرآباد سے 42 رنز سے ہارنے کے بعد ٹاپ ٹو میں جگہ بنانے کے لیے دوسرے نتائج پر منحصر ہے۔ پیر کو ممبئی انڈینس پر پنجاب کی تنگ جیت آر سی بی کو دوڑ میں برقرار رکھے گی لیکن لکھنؤ سے ہارنے سے رجت پاٹیدار کی قیادت والی ٹیم دوبارہ ایلیمینیٹر سے گزرے گی۔

# پلے آف سے پہلے آر سی بی میں جوش ہیزل ووڈ کی واپسی

نئی دہلی، (ایجنسی)۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 اب اپنے آخری مراحل میں ہے۔ لیگ کے صرف چند میچ باقی ہیں، اس کے بعد پلے آف میچز ہوں گے اور پھر فائنل 3 جون کو کھیلا جائے گا۔ اسی دوران رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے کیمپ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ٹیم کے اہم فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ نے ٹیم کو جوائن کیا ہے۔ آر سی بی کو اپنا آخری لیگ میچ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف منگل یعنی 27 مئی کو کھیلنا ہے۔ اس کے بعد پلے آف میچز شروع ہوں گے۔ ایسے میں آر سی بی کے لیے یہ بڑی خبر ہے کہ ان کی ٹیم کے اہم تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ کی واپسی ہوئی ہے۔ فرنچائز نے آسٹریلوی کی آمد کی تصدیق کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا: وہ یہاں ہے۔ خوش آمدید جوش ریحنالڈ ہیزل ووڈ۔ دراصل، جوش ہیزل ووڈ نے آئی پی ایل 2025 میں اپنا آخری میچ 27 اپریل کو دہلی کیپٹلز کے خلاف کھیلا تھا۔ اس کے بعد 3 مئی کو وہ کندھے کی انجری کے باعث چنئی سپر کنگز کے خلاف میچ میں نہیں کھیل سکے تھے۔ پھر پاک بھارت کشیدگی کے باعث 9 مئی کو آئی پی ایل کو ایک ہفتے کے لیے روک دیا گیا۔ اس کے بعد ہیزل ووڈ اپنے گھر واپس چلا گیا۔ بعد میں 17 مئی کو دوبارہ سیزن شروع ہوا۔ ایسے میں اب ہیزل ووڈ ایک بار پھر اپنی ٹیم میں شامل ہو گئے ہیں۔ ہیزل ووڈ کے آنے سے ٹیم مزید مضبوط ہوگی۔ 34 سالہ جوش ہیزل ووڈ اب تک آئی پی ایل 2025 میں کل 10 میچ کھیل چکے ہیں۔

جس میں انہوں نے 8.44 کی اکانومی سے بولنگ کرتے ہوئے 18 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ہیزل ووڈ آئندہ ماہ 11 جون سے لارڈز میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلے جانے والے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے آسٹریلیائی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ ان سب کے باوجود جوش ہیزل ووڈ آر سی بی سے وابستہ ہیں۔

# ملیشیا ماسٹرز: ہندوستان کے سری کانت ملیشیا ماسٹرز کے فائنل میں ہارے، چین کے عالمی نمبر 4 فینگ نے دی شکست

نئی دہلی، (ایجنسی)۔ ہندوستان کے کدامبی سری کانت اتوار کو ملیشیا ماسٹرز سپر 500 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں ہار گئے اور رنر اپ رہے۔ دو مردوں کے سنگلز فائنل میں عالمی نمبر چار چین کے لی شی فینگ سے سیدھے گیمز میں ہار گئے۔ حال ہی میں چوٹ کی وجہ سے کئی مواقع ضائع کرنے کے بعد سری کانت نے ملیشیا ماسٹرز میں زبردست واپسی کی۔ 32 سالہ نوجوان نے چھ سالوں میں پہلی بار بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور فائنلز میں جگہ بنائی۔ انہوں نے کوالیفائر سے شروعات کی اور ٹائٹل میچ تک شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تاہم، سابق عالمی نمبر ایک کی کارکردگی بے ترتیب رہی اور انہوں نے دوسری سیڈ لی کے مضبوط دفاع توڑنے میں جدوجہد کرتے رہے۔ وہ مواقع سے فائدہ اٹھانے میں بھی ناکام رہے اور بالآخر 36 منٹ میں 11-21، 9-21 سے ہار گئے۔ شکست کے باوجود سری کانت کی کارکردگی متاثر کن رہی۔ اس ماہ کے شروع میں دنیا کے نمبر 82 پر جانے کے بعد اس نے دنیا کو اپنی صلاحیت کی یاد دلانے کے لیے ہمت اور کلاس کا مظاہرہ کیا۔ سری کانت آخری بار 2019 انڈیا اوپن میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور کے فائنل میں پہنچے تھے، جہاں وہ رنر اپ بھی رہے۔

وہ 2021 کی عالمی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے بھی تھے۔ سری کانت 2017 میں چار بی ڈبلیو ایف ٹائٹل جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے اور پھر ہندوستان کو ٹیم ایونٹ میں کامن ویلتھ گیمز کا پہلا گولڈ دلایا، لیکن اس کے فوراً بعد ہی ان کی جدوجہد شروع ہوگئی۔ سابق عالمی نمبر ایک سری کانت گزشتہ چند سیزن میں خراب فارم اور فٹنس کے دور سے گزر رہے ہیں جس کی وجہ سے اب وہ عالمی درجہ بندی میں 65 ویں نمبر پر ہیں۔ ملیشیا ماسٹرز اس سے قبل سری کانت نے اپنے درست نیٹ کھیل اور جارحانہ کھیل کی بدولت سیمی فائنل میں عالمی نمبر 23 تنا کا کو 21-18، 24-22 سے شکست دی تھی۔ کوارٹر فائنل میں، اس نے فرانس کی اعلیٰ درجہ کی ٹوما جونیئر پوپوف کو تین گیمز میں شکست دے کر آخری چار میں جگہ بنائی۔ 65 ویں نمبر کے سری کانت نے کوارٹر فائنل میں دنیا کے 18 نمبر کے پوپوو کو سخت مقابلہ دیا اور انہیں ایک گھنٹہ 14 منٹ میں 24-22، 17-21، 22-20 سے شکست دی۔ اس سے قبل سری کانت نے دنیا کے 33 ویں نمبر کے تگوین کے خلاف 59 منٹ کے پری کوارٹر فائنل میچ میں 23-21، 17-21 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس دوران سری کانت نے چینی تائپے کے ہوانگ یو کائی کو 9-21، 21-12، 21-6 سے شکست دے کر مین ڈرا میں جگہ بنائی۔

# صحافی فرنٹ لائن واریر ہیں، فٹنس ان کے لیے بھی اہم ہے: مانڈویا

نئی دہلی (یو این آئی) مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویا نے سنڈے آن سائیکل پروگرام میں کہا کہ صحافی فرنٹ لائن واریر ہیں، ان کے لیے بھی فٹنس ضروری ہے۔ مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے صحافیوں اور میڈیا برادری کے ارکان کے ساتھ آج یہاں جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں خراب موسم کے باوجود سائیکل چلائی۔ دہلی جرنلسٹ ایسوسی ایشن، دہلی اسپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن، کھلاڑیوں اور 300 سے زیادہ شہریوں نے اس چار کلومیٹر سائیکل ریلی میں حصہ لیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر مانڈویا نے کہا کہ "مجھے خوشی ہے کہ بارش کے باوجود سائیکل پر آج کا اتوار کامیاب رہا۔ ہمارے صحافی دوست پورے جوش و خروش کے ساتھ آئے اور یہ دیکھ کر واقعی خوشی ہوئی۔ صحافیوں کا شاذ و نادر ہی پرامن معمول ہوتا ہے، وہ دن رات کام کرتے ہیں۔ ہم ہر صبح جو سرخیاں پڑھتے ہیں وہ ان کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ رات بھر کام جاری رکھنا ان کے لیے ضروری ہے۔ اس لیے میں نے انہیں مدعو کیا۔" راکیش تھپلیال، صدر، دہلی جرنلسٹس ایسوسی ایشن نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ محترم وزیر کی طرف سے مدعو کیا جانا ایک شاندار تجربہ تھا۔ بارش اور رات گئے تک ہمارے کام کرنے کے باوجود بہت سارے صحافی آئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ فٹنس عزیز دار ہو سکتی ہے۔ سائیکل چلانے جیسی صرف ایک گھنٹے کی سرگرمی صحت کو بہتر بنانے اور طبی اخراجات کو کم کرنے میں بہت مددگار ہو سکتی ہے۔ "دہلی اسپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے صدر ابھیشیک ترپاٹھی نے کہا کہ سائیکل پر وزیر کے ساتھ شامل ہونے سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ فٹنس کتنی اہم ہے، خاص طور پر میڈیا پروفیشنلز کے لیے جو ہمیشہ متحرک رہتے ہیں۔ سائیکل چلانا نہ صرف ہماری صحت بلکہ ماحول کے لیے بھی اچھا ہے۔

# سری کانت ملائیشیا ماسٹرز کا خطاب نہیں جیت سکے

کیت جلیل، (یو این آئی) اسٹار ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کدامبی سری کانت کو اتوار کو ملائیشیا ماسٹرز 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آج یہاں کھیلے گئے مردوں کے سنگلز فائنل میں بیڈمنٹن رینکنگ میں 65 ویں نمبر پر موجود کدامبی سری کانت کو دنیا کے چوتھے نمبر کے کھلاڑی چین کے لی شیفینگ نے 36 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں سیدھے سیٹوں میں 21-11، 21-9 سے شکست دی۔ لی شیفینگ کے خلاف پانچ میچوں میں کدامبی سری کانت کی یہ چوتھی شکست ہے۔ میچ کا آغاز ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے پہلا پوائنٹ کرنے کے ساتھ کیا لیکن شیفینگ نے پھر سری کانت پر دباؤ ڈالنا شروع کیا اور 6-3 کی اہم برتری حاصل کی۔ کھیل کے درمیانی وقفے تک عالمی نمبر چار شیفینگ نے 11-6 کی برتری حاصل کر لی۔ سری کانت نے اس کے بعد کچھ پوائنٹس حاصل کیے لیکن شیفینگ نے اسکور کو 16-9 تک لے جانے کے لیے پوائنٹ اسکور کرتے رہے۔ اس کے بعد چینی شٹلر نے سری کانت کو کوئی موقع نہیں دیا اور صرف 15 منٹ میں پہلا گیم 21-11 سے جیت لیا۔ چینی شٹلر نے دوسرے سیٹ میں سری کانت پر حاوی ہو کر 21-9 سے کامیابی حاصل کی اور ملائیشیا ماسٹرز کا خطاب جیت لیا۔

# ٹینس لیجنڈ نوواک جوکووچ نے ٹائٹل کی سنچری مکمل کر لی، جنیوا میں کیریئر کا 100 واں سنگلز ٹائٹل جیت لیا

نئی دہلی، (ایجنسی)۔ نوواک جوکووچ نے آخرکار اپنے کیریئر کا 100 واں سنگلز ٹائٹل جیت لیا ہے۔ وہ ٹائٹل کی سنچری تک پہنچ گئے جب انہوں نے ہفتہ کو جنیوا اوپن کے فائنل میں ہیوبرٹ ہرکاز کو 5-7، 7-6، 7-6 سے شکست دی۔ وہ ایسا کرنے والے دنیا کے صرف تیسرے ٹینس کھلاڑی بن گئے۔ جوکووچ کافی عرصے سے اپنے 100 ویں سنگلز ٹائٹل کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ تاہم انہیں کامیابی نہیں مل رہی تھی۔ جوکووچ نے نو ماہ قبل پیرس اولمپکس میں کیریئر کا 99 واں سنگلز ٹائٹل جیتا تھا۔ اس کے بعد سے وہ شنگھائی ماسٹرز اور میامی ماسٹرز کے دو فائنل ہار چکے ہیں۔ انہیں اپنی 38 ویں سالگرہ کے دو دن بعد اپنا 100 واں ٹائٹل جیتنے میں تین گھنٹے کی محنت لگی۔ جوکووچ نے فتح کے بعد کہا، میں یہاں اپنا 100 واں ٹائٹل جیت کر خوش ہوں۔ مجھے اس کے لیے بہت محنت کرنی پڑی۔ جمی کونرز (109) اور راجر فیڈرر (103) کے پاس 24 گرینڈ سلیم جیتنے والے جوکووچ سے زیادہ سنگلز ٹائٹل ہیں۔ اب وہ ان دونوں کے ریکارڈ کو نشانہ بنائیں گے۔ ہندوستان کے T20 کپتان سوریہ کمار یادو نے بھی جوکووچ کے لیے ایک انسٹاگرام پوسٹ کی۔ سوریہ کمار نے 100 ویں کے عنوان کے ساتھ ایک تصویر پوسٹ کی اور لکھا۔ اسے دوگنا کرو۔

وہ کھلاڑی جنہوں نے سب سے زیادہ گرینڈ سلیم میچ کھیلے

اس سال کے شروع میں جوکووچ اوپن ایرا میں سب سے زیادہ گرینڈ سلیم میچ کھیلنے والے کھلاڑی بن گئے تھے۔ انہوں نے آسٹریلین اوپن کے دوران اپنا 430 واں گرینڈ سلیم میچ کھیلا اور اپنے کیریئر میں 429 گرینڈ سلیم میچ کھیلنے والے فیڈرر کو پیچھے چھوڑنے میں کامیاب رہے۔

ان کے پاس سب سے زیادہ گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے کا ریکارڈ ہے

سب سے زیادہ گرینڈ سلیم سنگلز ٹائٹل (24) کا ریکارڈ جوکووچ کے پاس ہے۔ مردوں میں وہ رافیل نڈال (22) اور فیڈرر (20) سے آگے ہیں۔ 37 سالہ کھلاڑی کے پاس سب سے زیادہ وقت تک رینکنگ میں ٹاپ پر رہنے کا ریکارڈ ہے۔ وہ اپنے کیریئر میں اب تک 37 گرینڈ سلیم فائنل کھیل چکے ہیں جو فیڈرر سے چھ زیادہ ہیں۔

# انٹرکانٹی نینٹل لیجنڈز چیمپئن شپ: افتتاحی مقابلے میں انڈین واریرس سے مقابلہ کریں گے افریقن لائنس

گریٹر نوئیڈا، (ایجنسی)۔ گریٹر نوئیڈا کے شہید وجے سنگھ پاتھک اسپورٹس کمپلیکس میں 27 مئی سے شروع ہونے والی انٹرکانٹی نینٹل لیجنڈز چیمپئن شپ (آئی ایل سی) کا افتتاحی میچ 27 مئی کو شام کو انڈین واریرز اور افریقن لائنس کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد 28 مئی سے ہر روز ڈبل ہیڈر میچز دیکھنے کو ملیں گے۔ دن کا پہلا میچ ساڑھے تین بجے شروع ہوگا جبکہ دوسرا میچ شام ساڑھے سات بجے شروع ہوگا۔ لیگ مرحلے کا اختتام 3 جون کو ہوگا، اس کے بعد سیمی فائنل میچز 4 جون کو بالترتیب 3:30 بجے اور 7:30 بجے سے ہوں گے۔ اس کے بعد گرینڈ فائنل میچ 5 جون کو ایک شاندار اختتامی تقریب کے ساتھ کھیلا جانا ہے۔ شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے آئی ایل سی کے بانی اور ڈائریکٹر پردیپ سنگوان نے کہا، یہ صرف ایک لیگ نہیں ہے، بلکہ 6 براعظموں کا سنگم ہے، جو سامعین کو جوش و خروش اور پرانی یادوں کا بہترین امتزاج دے گا۔ جنوبی افریقہ کے سابق بلے باز ہرشل گبز افریقن لائنز کی قیادت کریں گے جبکہ انڈین کنگز کی قیادت سریش رائنا کریں گے۔

# بھارتی جونیئر مرد ہاکی ٹیم کے معاون کوچ مقرر ہوئے بیریندر لاکڑا

نئی دہلی، (ایجنسی)۔ ہاکی انڈیا نے ہفتہ کو ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے سابق اسٹار بیریندر لاکڑا کو ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم کا اسسٹنٹ کوچ مقرر کیا ہے۔ 35 سالہ تجربہ کار ڈیفینڈر اب ٹیم کے ہیڈ کوچ پی آر سری جیش کے ساتھ نوجوان کھلاڑیوں کو تربیت دیں گے۔

کھلاڑی سے کوچ تک کے اس نئے کردار میں لاکڑا کا تجربہ ٹیم کے دفاعی ڈھانچے اور میچ کے مزاج کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ یہ تقرری خاص طور پر ایف آئی ایچ جونیئر ہاکی ورلڈ کپ 2025 کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی گئی ہے، جو 28 نومبر سے 10 دسمبر تک چنئی اور مدورائی میں منعقد ہوگا۔ بیریندر لاکڑا نے 2010 میں ہندوستانی سینئر ٹیم کے لیے اپنا آغاز کیا اور جلد ہی ملک کے سب سے قابل اعتماد محافظوں میں سے ایک بن گئے۔ انہوں نے لندن 2012 اور ٹوکیو 2020 اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ اپنے شاندار کیریئر میں، اس نے ہندوستان کے لیے کئی اہم تمغے جیتے جیسے ایشین گیمز 2014 میں گولڈ، 2018 میں کانسی، ایشیا کپ 2013 میں سلور، کامن ویلتھ گیمز 2014 میں سلور، چیمپئنز ٹرافی 2018 میں سلور۔ لاکڑا، جن کا تعلق اوڈیشہ سے ہے، نے حال ہی میں ٹیم ہیرو لیگ میں انڈیا کے لیے کھیلا تھا۔ 2024-25، جوان کی فٹنس اور ہاکی کے شوق کی عکاسی کرتا ہے۔

نئے کردار کے بارے میں بات کرتے ہوئے، بیریندر لاکڑا نے کہا، اس اہم وقت میں ہندوستانی جونیئر ٹیم کا حصہ بننا میرے لیے بہت فخر کی بات ہے۔ میں ہندوستان کی جرسی پہننے کی اہمیت کو سمجھ چکا ہوں اور اب میں اس کے لیے اگلی نسل کو تیار کرنے کا منتظر ہوں۔ سری جیش کے ساتھ کام کرنا، جو میرے پارٹنر اور پریرتا رہے ہیں، یہ ایک چیلنج ہے کہ ہم بے خوف ٹیم بنانا چاہتے ہیں۔ ٹیم کے کوچ پی آر سری جیش نے کہا، بیریندر کا ٹیم میں شامل ہونا ہمارے لیے ایک بہت بڑا فائدہ ہے۔ ان کے پاس زبردست تجربہ، اسٹریٹجک سمجھ بوجھ اور پرسکون قیادت ہے، جو ان نوجوان کھلاڑیوں کے لیے بہت قیمتی ثابت ہوگی۔ ہم نے میدان میں ایک ساتھ کئی میچز کھیلے ہیں اور اب وہ کوچ کے کردار میں وہی جوش اور لگن لے کر آئیں گے، خاص طور پر ٹیم کی تعمیر میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہمارا ہدف ہے۔

# کرون نائر کی آٹھ برس بعد ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں واپسی

نئی دہلی، (ایجنسی)۔ ہندوستانی بلے باز کرون نائر کی تقریباً آٹھ برس بعد ایک بار پھر ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ انہیں انگلینڈ کے خلاف 20 جون سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے اعلان کردہ 18 رکنی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے ہفتہ کو دورہ انگلینڈ کے لیے ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کا اعلان کر دیا۔ روہت شرما کے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد سلیکٹرز نے شبھمن گل کو ٹیسٹ کپتان مقرر کیا ہے جب کہ رشبھ پنت کو نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ اس دورے کے لیے 18 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس میں کرون نائر بھی شامل ہیں۔ وہ تقریباً آٹھ سال بعد ٹیسٹ ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ کرون نائر نے آخری بار ہندوستانی ٹیم کے لیے 2017 میں آسٹریلیا کے خلاف دھرم شالہ میں ٹیسٹ کھیلا تھا۔ اب تک وہ 6 ٹیسٹ میچوں میں 374 رن بنا چکے ہیں جس میں ان کی اوسط 62.3 رہی ہے۔ سب سے خاص بات یہ ہے کہ نائر سابق لیجنڈ ویریندر سہواگ کے بعد ٹیسٹ کرکٹ میں ٹرپل سنچری بنانے والے دوسرے ہندوستانی بلے باز ہیں۔

گھریلو کرکٹ میں شاندار کارکردگی کے ساتھ واپسی کی

گذشتہ 2023-24 گھریلو سیزن میں، کرون نائر نے کرناٹک چھوڑ کر ودربھ کی ٹیم سے کھیلنا شروع کیا۔ اپنے ڈیبیو سیزن میں، انہوں نے 10 میچوں میں 690 رن بنائے، جبکہ 2024-25 رنجی ٹرافی سیزن میں، نائر نے 9 میچوں میں 863 رن بنائے اور ٹیم کو تیسرا رنجی خطاب جیتنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی اوسط 54 رہی۔ انہوں نے آئی پی ایل میں بھی واپسی کی، وائرل ہوئی تھی ان کی پوسٹ، اپنی گھریلو کارکردگی کی وجہ سے نائر نے تین سال بعد آئی پی ایل میں بھی واپسی کی۔ دریں اثنا ان کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ - "کرکٹ، برائے مہربانی مجھے دوسرا موقع دیں" - وائرل ہوئی، جس میں واپسی کے لیے ان کے عزم اور جذبے کا اظہار ہوا۔

ہندوستانی ٹیم میں منتخب ہونے سے پہلے نائر کو انگلینڈ لائنز کے خلاف ہندوستان اے ٹیم میں بھی جگہ دی گئی تھی۔

دورہ انگلینڈ کے لیے ہندوستانی ٹیم

شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر اور نائب کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، سائی سدرشن، ابھیمنیو ایشورن، کرون نائر، نتیش کمار ریڈی، رویندرا جڈیجا، دھرو جوریل (وکٹ کیپر)، واشنگٹن سندر، شاردل ٹھاکر، جسپریت بمراہ، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، آکاش دیپ سنگھ، ارشدیپ سنگھ اور کلدیپ یادو۔

بھارت-انگلینڈ ٹیسٹ سیریز کا مکمل شیڈول

پہلا ٹیسٹ: 20-24 جون - ہیڈنگلے، لیڈز

دوسرا ٹیسٹ: 2-6 جولائی - ایجبسٹن، برمنگھم

تیسرا ٹیسٹ: 10-14 جولائی - لارڈز کرکٹ گراؤنڈ، لندن

چوتھا ٹیسٹ: 23-27 جولائی - اولڈ ٹریفورڈ، مانچسٹر، پانچواں ٹیسٹ: 31 اگست -04 جولائی - کیننگٹن اوول، لندن

# زی 5 کی ویب سیریز چھل کپٹ دی ڈیسیپشن کا ٹیزر جاری

ممبئی، (یو این آئی) زی 5 نے اپنی آنے والی اوریجنل ویب سیریز، چھل کپٹ دی ڈیسیپشن کا ٹیزر جاری کر دیا ہے۔

اجے بھویان کی ہدایت کاری میں اور جوگرناٹ پروڈکشنز کی پروڈیوس کردہ ویب سیریز چھل کپٹ دی ڈیسیپشن کا پریمیئر جون میں زی 5 پر ہوگا۔ شریا پلگاؤنکر نے مرکزی کردار ادا کیا ہے، اس سیریز میں کامیا اہلاوت، راگنی دویدی، تو ہناواس، ریبوا شرما، پرنے پچوری، سمرن ساہو اور انوج سچدیوا شامل ہیں۔ 'چھل کپٹ دی ڈیسیپشن' کی کہانی برہان پور میں ایک شادی کی تقریب پر سیٹ کی گئی ہے۔ کہانی اس وقت بڑا موڑ لیتی ہے جب دلہن کی سب سے اچھی سہیلیوں میں ایک مردہ پائی جاتی ہے۔ یہ تقریب زندگی بھر کے دوستوں کے درمیان رازوں، ناراضگیوں اور دھوکہ دہی سے بھری ایک کشیدہ اسرار میں بدل جاتی ہے۔ انسپکٹر دیویکا (شریا پلگاؤنکر) قتل کی تفتیش کی قیادت کرتی ہیں۔ دیویکا ایک تیز طرار پولیس افسر ہیں جن کا ماضی مشتبہ ہے۔

جیسے جیسے دبی ہوئی سچائیاں سامنے آتی ہیں، رشتوں کی آزمائش ہوتی ہے اور وفاداری اور غداری کے درمیان کی لائن دھندلی ہونے لگتی ہیں۔

# ہندی سنیما میں بطور اینٹری ہیرو کے طور پر داخل ہوئے سنیل دت

ممبئی: ہندی سنیما کی دنیا میں سنیل دت واحد ایسے اداکار تھے جنہوں نے صحیح معنوں میں اینٹی ہیرو کا کردار ادا کیا اور اسے برقرار بھی رکھا۔ بلراج رگھوناتھ دت عرف سنیل دت 6 جون 1929 کو پاکستان کے شہر جہلم میں پیدا ہوئے۔

وہ بچپن سے ہی اداکار بننے کے خواہش مند تھے۔ سنیل دت کو اپنے کریئر کے ابتدائی دور میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ زندگی گزارنے کے لیے انہوں نے بس ڈپو میں چیکنگ کلرک کے طور پر کام کیا جہاں انہیں 120 روپے ماہانہ اجرت ملتی تھی۔ اس دوران انہوں نے ریڈیو سیلون میں کام کیا جہاں وہ فلمی اداکاروں کا انٹرویو لیا کرتے تھے۔ ہر انٹرویو کے لیے انہیں 25 روپے ملتے تھے۔ سنیل دت نے اپنے فلمی کریئر کا آغاز سال 1955 کی فلم 'ریلوے پلیٹ فارم' سے کیا۔ سال 1955 سے 1957 تک وہ فلم انڈسٹری میں اپنی جگہ بنانے کے لیے جدوجہد کرتے رہے۔ 'ریلوے پلیٹ فارم' کے بعد انہیں جو بھی کردار ملا اسے وہ قبول کرتے چلے گئے۔ اس دوران انہوں نے کندن، راجدھانی، قسمت کا کھیل اور پائل جیسی کئی بی گریڈ فلموں میں کام کیا لیکن ان میں سے کوئی بھی فلم باکس آفس پر کامیاب نہیں ہو سکی۔ سنیل دت کی قسمت کا ستارہ 1957 میں ریلیز فلم مدر انڈیا سے چمکا۔ اس فلم میں سنیل دت نے نرگس کے چھوٹے بیٹے کا منفی کردار ادا کیا تھا۔ کریئر کے ابتدائی دور میں منفی کردار ادا کرنا کسی بھی نئے اداکار کے لیے چیلنج سے بھرپور ہوتا ہے۔

لیکن سنیل دت نے اس چیلنج کو بخوبی قبول کیا اور اینٹی ہیرو کا کردار نبھا کر آنے والی نسلوں کو بھی ترغیب دی۔ سنیل دت نے کئی فلموں میں منفی رول ادا کیے جن میں جینے دو، ریشما اور شیرا، ہیرا، پران جائے پر وچن نہ جائے، 36 گھنٹے، گیتا میرا نام، زخمی، آخری گولی، پاپی وغیرہ فلمیں قابل ذکر ہیں۔ مدر انڈیا نے سنیل دت کے فلمی کریئر کے ساتھ ہی ان کی ذاتی زندگی پر بہت اثر ڈالا۔ اس فلم میں نرگس نے ان کی ماں کا رول ادا کیا تھا۔ فلم شوٹنگ کے دوران نرگس ایک دن آگ کی لپٹ میں آ گئی تھیں اور ان کی زندگی خطرہ میں پڑ گئی تھی۔ اس وقت سنیل دت اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر آگ میں کود گئے اور نرگس کو آگ کی لپٹوں سے بچا لیا۔ اس دوران سنیل دت اور نرگس دونوں آگ کی لپٹوں سے کافی جل گئے تھے۔ دونوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ صحت یاب ہونے تو دونوں نے شادی کرنے کا فیصلہ کیا۔

# چنئی سپر کنگز نے گجرات ٹائٹنز کو جیت کے لیے 231 رنز کا ہدف دیا

احمد آباد، (یو این آئی) ڈیوالڈ بریوس (57) اور ڈیون کونوے (52) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت چنئی سپر کنگز نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 67 ویں میچ میں اتوار کو گجرات ٹائٹنز کے سامنے 231 رنز کا بڑا ہدف دیا۔ آج چنئی سپر کنگز کے کپتان مہندر سنگھ دھونی نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے چنئی کے اوپنر ڈیون کونوے اور آیوش مہاترے نے پہلی وکٹ کے لیے 44 رنز جوڑے۔ چوتھے اوور میں پرسدھ کرشنا نے آیوش مہاترے کو 17 گیندوں میں 34 رنز پر آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد ارول پٹیل بیٹنگ کے لیے آئے اور ڈیون کونوے کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 63 رنز جوڑے۔ 10 ویں اوور میں سائی کشور نے ارول پٹیل کو 19 گیندوں میں 37 رنز پر آؤٹ کیا۔ شاہ رخ خان نے شیوم دوبے (17) کا وکٹ لیا۔ 14 ویں اوور میں راشد خان نے ڈیون کونوے کو آؤٹ کر کے چنئی کو چوتھا جھٹکا دیا۔ ڈیون کونوے نے 35 گیندوں پر چھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 52 رنز بنائے۔ چنئی سپر کنگز نے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 230 رنز بنائے۔ پرسدھ کرشنا نے 20 ویں اوور کی آخری گیند پر ڈیوالڈ بریوس کو بولڈ کیا۔ ڈیوالڈ بریوس نے 23 گیندوں میں پانچ چھکوں اور چار چوکوں کی مدد سے (57) رنز بنائے۔ رویندر جڈیجہ 18 گیندوں پر 21 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ گجرات ٹائٹنز کی جانب سے پرسدھ کرشنا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ راشد خان، سائی کشور اور شاہ رخ خان نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

# ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے چلی کو 2-1 سے شکست دی

روزاریو (ارجنٹینا)، (یو این آئی) ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے اتوار کو چار ملکی ٹورنامنٹ میں چلی کو 2-1 سے شکست دے کر اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں ہندوستانی خواتین ٹیم کے لیے سکھویر کور (39 ویں) اور کنیکا سیواچ (58 ویں) نے گول کیے۔ چلی کی جانب سے واحد گول جوریہ سینز نے 20 ویں منٹ میں کیا۔ میچ کے دوسرے ہاف میں چلی کی جوریہ سینز نے 20 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ تاہم اس کے بعد تیسرے کوارٹر میں ہندوستان کی سکھویر کور نے 39 ویں منٹ میں گول کر کے اسکور کو 1-1 سے برابر کر دیا۔ میچ کے آخری لمحات میں کنیکا سیواچ نے 58 ویں منٹ میں گول کر کے ہندوستان کی جیت کو یقینی بنایا۔ ہندوستانی ٹیم اپنے اگلے میچ میں پیر کو یوروگوئے سے مقابلہ کرے گی۔

# ہیزل ووڈ کی آر سی بی میں واپسی

بنگلورو، (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے سب سے کامیاب گیند باز جوش ہیزل ووڈ کندھے کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد یہاں واپس آ گئے ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلور نے اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جوش ہیزل ووڈ کی واپسی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس کے تیز گیند باز ہیزل ووڈ پلے آف میں کھیلنے کے لیے آسٹریلیا سے ہندوستان واپس آ گئے ہیں۔ وہ اس سیزن میں آر سی بی کے بہترین گیند باز رہے ہیں۔ اس نے 17.27 کی اوسط اور 8.44 کی اکانومی سے 18 وکٹیں حاصل کیں اور آئی پی ایل 2025 میں چوتھے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر ہیں۔ آر سی بی پہلے ہی پلے آف میں ہے لیکن جمعہ کو سن رائزرس حیدرآباد سے ایک اعلیٰ اسکورنگ میچ ہارنے کے بعد آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل کے ٹاپ دو میں جگہ بنانے کی ان کی امیدوں کو دھچکا لگا۔ مانا جا رہا ہے کہ ایسے وقت میں ہیزل ووڈ کی واپسی ان کے لیے کارآمد ثابت ہوگی۔ وہ اس وقت آسٹریلیا واپس آئے جب آئی پی ایل ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ وہاں وہ ری ہیب کے ساتھ ساتھ برسبین میں جنوبی افریقہ کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل کی تیاری کے لیے مشق کر رہے تھے۔

# گل کے ٹیسٹ کپتان بننے پر جلال آباد میں جشن، بچپن یہیں گزرا

نئی دہلی، (ایجنسی)۔ بھارتی کرکٹر اور نوجوان بلے باز شبھمن گل کو بھارتی ٹیسٹ ٹیم کا نیا کپتان بنا دیا گیا ہے۔ 25 سالہ شبھمن ہندوستان کے 37 ویں ٹیسٹ کپتان ہوں گے۔ انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کی قیادت کرنے والے شبھمن گل اصل میں جمال والا گاؤں، جلال آباد، فاضلکا، پنجاب کے رہنے والے ہیں۔ شبھمن گل کا بچپن اسی گاؤں میں گزرا ہے۔ شبھمن گل کے بھارتی ٹیسٹ ٹیم کا کپتان منتخب ہونے کے بعد پنجاب کے شہر فاضلکا کے شہر جلال آباد میں ان کے آبائی گاؤں جمال والا میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مقامی لوگ بہت خوش ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ شبھمن نے ان کے گاؤں کو نہ صرف جلال آباد بلکہ پوری دنیا میں شہرت دلائی ہے۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan